رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جس سے علم کی بات پوچھی گئی اور اس نے اسے چھپا لیا (اور بتایا نہیں) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے آگ کی لگام دے گا۔
[سنن ابوداود: 3658]
@it'sraazcreation

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

# روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ●314: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Monday, 24th November, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۲ رجمادی الآخر ● ۲۰۲۵ء سوموار ۲۴ نومبر ● کلکتہ

# جی-20 سربراہی اجلاس میں ٹوٹی ایک روایت

## امریکی بائیکاٹ کے باوجود اعلامیہ پاس

## نریندر مودی نے بھی اجلاس سے کیا خطاب

جنوبی افریقہ 23 نومبر: جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ میں منعقد جی-20 سربراہی اجلاس میں شامل ممالک نے ماحولیاتی تبدیلی پر ایک تاریخی اعلامیہ پاس کیا ہے۔ جی-20 ممالک کے گروپ کی جانب سے اعلامیہ پر امریکہ کی مخالفت اور بائیکاٹ کے باوجود متفقہ طور پر فیصلہ لیا گیا ہے۔ جی-20 گروپ کی جانب سے اٹھائے گئے اس قدم کو روایت سے ہٹ کر قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ جی-20 میں شامل پوری دنیا کے لیڈران نے ماحولیاتی تبدیلی کے متعلق امریکہ کی غیر موجودگی میں ایک مشترکہ اعلامیہ منظور کیا ہے۔ واضح رہے کہ جوہانسبرگ میں منعقد جی-20 سربراہی اجلاس کا امریکہ نے بائیکاٹ کیا ہے۔ اس کے پیچھے میزبان جنوبی افریقہ کے ساتھ امریکہ کے سفارتی اختلافات کو وجہ قرار دیا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے کہا کہ امریکہ نے مشترکہ اعلامیہ کے الفاظ پر اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کو لے کر منظور شدہ اعلامیہ پر پھر سے بات چیت نہیں کی جاسکتی ہے۔ صدر رامافوسا کے اس بیان سے واشنگٹن اور پریٹوریہ کے درمیان جاری تلخی سامنے آ گئی ہے۔ دراصل ماحولیاتی تبدیلی کی اصطلاح کا شامل کیا جانا عمومی طور پر صدر ٹرمپ کے لیے ایک ہلکی مگر واضح تنقید کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو بارہا اس سائنسی اتفاق رائے پر سوال اٹھا چکے ہیں کہ عالمی حدت کا بنیادی سبب انسانی سرگرمیاں ہیں۔ بہت سے مبصرین کے نزدیک اعلامیے کی زبان اس بات کی دانستہ کوشش تھی کہ شریک ممالک، امریکہ کے سابقہ شبہات کے باوجود، موسمیاتی سائنس کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کریں۔ واضح رہے کہ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی بھی جی-20 سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے جنوبی افریقہ کے سہ روزہ دورے پر ہیں۔ انہوں نے اجلاس میں

............باقی صفحہ 04 پر

# ٹرمپ کے خلاف واشنگٹن میں بڑا مظاہرہ،

## سڑکوں پر مواخذہ، 'مجرم' اور 'ہٹاؤ' نعروں کی گونج

امریکہ 23 نومبر: امریکہ کی راجدھانی واشنگٹن میں ہفتے کے روز سینکڑوں مظاہرین جمع ہوئے اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مواخذے، سزا سنانے اور ہٹانے کا کھل کر مطالبہ کرتے ہوئے 'حکومت کو ہٹا دیں' نام سے ایک بڑی ریلی میں شامل ہوئے۔ اس ریلی کا اہتمام گراس روٹ گروپ ریموول کولیشن نے کیا تھا۔ ریلی میں ٹیکساس کانگریس ایم پی ال گرین اور سابق پولیس افسر مائیکل فینن جیسے مقررین سمیت کئی اہم شخصیات شامل ہوئیں۔ اس کے علاوہ مقبول بینڈ ڈراپ کِک مرفیز اور آرٹسٹ ارتھ ٹو ایو کی لائیو پرفارمنس نے بھی ماحول کو پرجوش کر دیا۔ پروگرام کے بعد مظاہرین نے واشنگٹن کے مشہور مقام نیشنل مال کے کنارے مارچ بھی کیا۔ ریلی میں موجود سابق میٹرو پولیس آفیسر مائیکل فینن نے کہا کہ امریکی آبادی کی اکثریت اب نظر انداز ہونے کو تیار نہیں ہے۔ ہم اس انتظامیہ سے تنگ آ چکے ہیں۔ دریں اثنا، امریکی نمائندے ال گرین نے ریلی میں اعلان کیا کہ کرسمس سے قبل ٹرمپ کے خلاف مواخذے کے آرٹیکلز دائر کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال بہتر نہیں ہو رہی ہے، حالات بد سے بدتر ہو رہے ہیں۔ ہمیں مجرم قرار دینا ہوگا، ہمیں مواخذہ کرنا ہوگا، ہمیں انہیں ہٹانا ہوگا تاکہ کسی بھی مستقبل کے آمرانہ لیڈر کو یہ پیغام جائے کہ وہ حکومت پر قبضہ کرنے کی سوچ بھی نہ سکے۔ اس ریلی کو ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف بڑھتے ہوئے عدم اطمینان کا ایک اور بڑا اظہار قرار دیا جا رہا ہے، مظاہرین نے واضح کیا کہ وہ اب تبدیلی چاہتے ہیں اور انتظامیہ کی ہدایت سے ناخوش ہیں۔ امریکہ میں کسی صدر کو عہدے سے ہٹانے کا عمل تین مراحل سے گزرتا ہے جس میں مواخذہ، مجرم اور ہٹانا شامل ہیں۔ مواخذے کا مطلب یہ ہے کہ ایوان

............باقی صفحہ 04 پر

# 'بی جے پی حکومت نے اقلیتی نشستوں کی حد بندی من مانی طور پر کی'، اشوک گہلوت کا ردعمل

اجمیر، 23 نومبر: راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت ان دنوں اپنے آبائی ضلع جودھ پور کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ اتوار کو جودھ پور سرکٹ ہاؤس میں میڈیا سے بات چیت کے دوران گہلوت نے کئی سیاسی مسائل پر کھل کر بیان دیا۔ میونسپل کارپوریشن اور بلدیاتی انتخاب کے متعلق کی گئی حد بندی پر بی جے پی حکومت پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے حد بندی کو مکمل طور پر من مانی اور متعصبانہ کارروائی قرار دیا۔ حد بندی کے ذریعہ اقلیتوں کے ساتھ حکومت کا رویہ متعصبانہ ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں راجستھان کانگریس نے ضلعی صدور کا اعلان کیا ہے۔ اشوک گہلوت نے تمام نو منتخب صدور کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے متحد رہنا ہی جیت کا راستہ ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنان اگر متحد ہو کر کام کریں، تو آنے والے وقت میں شاندار نتائج سامنے

............باقی صفحہ 04 پر

# امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا دعویٰ، ٹیرف کی دھمکی سے 8 میں سے 5 جنگیں رکیں!

امریکہ 23 نومبر: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ، جنہوں نے اس سال دنیا بھر میں ہلچل مچانے والے ٹیرف عائد کیے ہیں، اپنے اقدامات کا مسلسل دفاع کر رہے ہیں۔ شدید تنقید کے درمیان وہ بارہا دعویٰ کرتے آئے ہیں کہ ان کی ٹیرف پالیسی نہ صرف امریکی معیشت کو مضبوط کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی تنازعات کو روکنے میں بھی معاون ثابت ہو رہی ہے۔ اب ٹرمپ نے ایک اور سنسنی خیز دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے

............باقی صفحہ 04 پر

# دہلی میں فضائی آلودگی کا قہر جاری، گریپ 3 کے قوانین سخت، گھر سے کام کرنے کی اجازت

نئی دہلی، 23 نومبر: یہ ایڈوائزری نجی اداروں کو گھر سے کام کرنے کی ہدایت کرتی ہے۔ کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) کی ہدایات کے مطابق حکومت نے دارالحکومت میں نجی دفاتر کے لیے ایک نئی ایڈوائزری جاری کی ہے جس کے تحت گھر سے کام کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ اس کے تحت اب پرائیویٹ دفاتر اپنے 50 فیصد عملے کے ساتھ سائٹ پر کام کریں گے، جبکہ باقی ملازمین گھر سے کام کر سکیں گے۔ یہ قدم آلودگی کی صورتحال کو متوازن کرنے کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر اٹھایا گیا ہے۔ مسلسل بڑھتی ہوئی آلودگی کو دیکھتے ہوئے اتر پردیش

............باقی صفحہ 04 پر

# 'یوکرین پوری طاقت کے ساتھ جنگ جاری رکھ سکتا ہے'، امریکی امن منصوبے کے درمیان ٹرمپ کا حیران کن بیان

کیف، 23 نومبر: ایسے وقت میں جب امریکی صدر سمیت دنیا کی بڑی طاقتیں عالمی امن کی باتیں کر رہی ہیں، ڈونالڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے صاف کہا کہ امریکہ کی جانب سے کیف کو بھیجی گئی امن تجویز حتمی پیشکش نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر یوکرین چاہے تو پوری طاقت کے ساتھ لڑائی جاری رکھ سکتا ہے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ ہر حال میں اس تنازع کو ختم کروائے گا اور توقع ہے کہ یوکرین 27 نومبر تک جواب دے گا۔ اسی بات چیت میں ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر وہ 2022 میں صدر ہوتے تو روس یوکرین جنگ کبھی شروع ہی نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں امریکی سیاست میں اس وقت بڑی ہلچل ہوئی جب ریپبلکن سینیٹر مائیک راؤنڈز نے بتایا کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سینیٹرز کو آگاہ کیا کہ امریکہ کی طرف سے تیار کردہ 28 نکاتی امن منصوبہ درحقیقت روس سے موصول ہونے والے مواد پر مبنی ہے۔ حالانکہ امریکی محکمہ خارجہ نے اس دعوے پر عوامی سطح پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ دریں اثنا امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور یوکرین کے نمائندے جنیوا میں اس مسودے پر نظر ثانی اور بات چیت کرنے والے ہیں۔
ادھر یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امریکی تجویز پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیف اس وقت اپنی تاریخ کے مشکل ترین دور سے گزر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ

............باقی صفحہ 04 پر

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac. Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع
آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

# SIR کے کام میں رات بھر جاگتے رہنے سے بنگال میں کئی BLO 'زیادہ دباؤ' سے بیمار

کولکاتا: 23 نومبر (عوامی نیوز سروس) SIR کے کام میں ضرورت سے زیادہ دباؤ کا الزام۔ کئی بی ایل اوز پہلے ہی اپنی جان گنوانے جیسے انتہائی فیصلے لے چکے ہیں۔ ریاست میں کچھ بیمار بھی ہیں۔ وہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کے اہل خانہ الیکشن کمیشن پر الزام لگا رہے ہیں۔

ہبرا اسپتال میں زیر علاج ایک اور بی ایل او۔ سمن داس، شمالی 24 پرگنہ کے گوبرڈنگا کے مچلند پور علاقے کا رہنے والا۔ پیشے کے لحاظ سے ایک پرائمری ٹیچر۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ سمن بابو کام کا اضافی دباؤ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ وہ تقریباً ہر رات جاگ کر کام کرتا تھا۔ جس کی وجہ سے اسے ٹھیک سے نیند نہیں آ رہی تھی۔ پچھلے کچھ دنوں سے اس نے تقریباً بولنا بند کر دیا تھا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہ ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔ اتوار کی سہ پہر ایک شخص گھر پر گنتی فارم جمع کرانے آیا۔ اس وقت وہ اچانک بیمار ہو گئے۔ اسے ہبرا اسپتال لے جایا گیا۔ بیمار بی ایل او اس وقت وہاں زیر علاج ہے۔

کٹوا شہر کے وارڈ نمبر 11 کے بوتھ نمبر 147 کے بی ایل او سکھدیو داس اتوار کی صبح سے کٹوا سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل ہیں۔ کٹوا اسپتال کے ڈاکٹر سومناتھ مکھرجی نے ان کا علاج کیا۔ سومناتھ بابو نے کہا، "ایک ای سی جی کیا گیا تھا، کوئی سنگین چیز نہیں ملی۔ گھبراہٹ کا حملہ بہت زیادہ ذہنی دباؤ کی وجہ سے ہوا ہے۔ فی الحال مریض کی نگرانی کی جا رہی ہے۔" کٹوا کے گھوشہاٹ کے رہنے والے سکھدیو داس پیشے سے پرائمری اسکول ٹیچر ہیں۔ گھر میں اس کی بیوی اور ایک بچہ ہے۔ ان کی بیوی اوشا دیوی بھی پرائمری اسکول کی ٹیچر ہیں۔ اوشا دیوی نے کہا، "میرے شوہر دو ہفتوں سے غیر انسانی کام کر رہے ہیں، وہ SIR آن لائن کام مکمل کرنے کے لیے صبح 4 بجے تک رات بھر جاگتے رہے اور تھوڑا آرام کیا، صبح 8 بجے تک دوبارہ کھانا کھایا اور جب وہ جانے کے لیے تیار ہو رہے تھے، تو انھوں نے کہا کہ انھیں سینے میں درد ہو رہا ہے، ان کی آنکھوں میں کچھ دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ میں نے فوری طور پر لوگوں کو بلایا اور علاج کا بندوبست کیا، تاہم دیکھا گیا کہ ان کا بلڈ پریشر 19/19 تک بڑھ چکا ہے۔" ہائی بلڈ پریشر کا مسئلہ کبھی نہیں ہوا۔

اس دن سکھدیو بابو نے اسپتال کے بستر پر لیٹتے ہوئے کہا، "ہر روز ٹارگٹ سیٹ کیے جا رہے ہیں، 8-9 گھنٹے باہر کام کرنے کے بعد بھی گھر میں اوسطاً 150-170 فارموں کو ڈیجیٹائز کرنا پڑتا ہے۔ دو چار دن تک اس طرح کا دباؤ لینا ممکن ہے، لیکن یہ کافی دنوں سے چل رہا ہے۔ مجھے آرام نہیں مل رہا ہے، میں آپ کو کہاں بتا سکتا ہوں؟" کٹوا کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ انیربن باسو نے کہا، "میں نے اس واقعہ کے بارے میں سنا ہے، بی ایل او کو اسپتال میں داخل کرنے کے انتظامات کیے گئے ہیں، وہ اب مستحکم ہیں، متعلقہ علاقے کا سپروائزر ان کے ساتھ ہے، انہیں اس وقت کوئی جسمانی پریشانی نہیں ہے، اگر کوئی جسمانی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو اس جگہ کی ذمہ داری کسی اور کو دی جائے گی۔

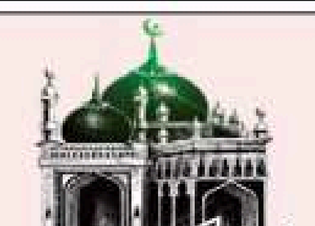

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
24 رنومبر 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 30 منٹ |
| طلوع آفتاب | 5 بج کر 54 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 23 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 18 منٹ |
| مغرب | 4 بج کر 58 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 10 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

# گاندھی پر تتھاگت رائے کا ایک بار پھر متنازعہ پوسٹ

کولکاتا: 23 نومبر (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے سینئر لیڈر تتھاگتا رائے نے ایک بار پھر ہندوؤں اور مسلمانوں کو لے کر متنازعہ پوسٹ کیا ہے۔ پوسٹ میں انہوں نے مہاتما گاندھی کو 'شیطان' کہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ ہندو اپنا سر اونچا رکھ کر جی رہے ہیں کیونکہ ساورکر کو آزاد کیا گیا تھا۔ ساورکر کی ہندو مہاسبھا سے لے کر آج کی بی جے پی تک۔ تتھاگتا رائے نے فیس بک پوسٹ کی چھتری تلے کافی متنازعہ باتیں لکھی ہیں۔ تاہم اس طرح کی پوسٹ کو زبردست رسپانس ملا ہے۔ بعض نے اس کی حمایت کی ہے۔ کچھ نے بی جے پی لیڈر کو بھی کٹہرے میں کھڑا کیا ہے۔

فیس بک پوسٹ میں ایسا کیا لکھا ہے جس پر اتوار کو اتنا تنازعہ ہوا؟ تتھاگتا رائے نے لکھا، کسی بھی طرح سے، آج ہم ہندو اپنا سر اونچا رکھ کر جی رہے ہیں کیونکہ ساورکر کو آزاد کیا گیا تھا — ورنہ شیطان موہن داس گاندھی ہم سب کو مسلمانوں کا غلام بنا دیتا۔ گاندھی جناح کو غیر منقسم ہندوستان کا وزیراعظم بنانا چاہتے تھے۔ آج کے ہندوستان میں جس 'مسخ شدہ سیکولرازم' نے مسلم انتہا پسندی کو جنم دیا ہے اس کی ذمہ داری گاندھی اور نہرو پر عائد ہوتی ہے۔ ساورکر کی ہندو مہاسبھا کو ووٹ نہیں ملے، لیکن اس نے ہندوؤں کی سوچ کو متاثر کیا۔ اسی ہندو مہاسبھا نے سیاست کی نہ رکنے والی رفتار سے بھارتیہ جن سنگھ کو جنم دیا، جس سے بھارتیہ جنتا پارٹی کا جنم ہوا۔ باقی تاریخ ہے۔ دراصل اس ایک پوسٹ میں بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کئی لوگوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ہندو مسلم اختلافات پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے سیکولرازم پر بھی حملہ کیا ہے۔ پوسٹ میں الزام لگایا گیا ہے کہ 'مسخ شدہ سیکولرازم' نے انتہا پسندی کو جنم دیا ہے۔ ان سب کے ساتھ ساتھ تتھاگت رائے نے ووٹنگ کی مساوات اور سیاست کو الگ کر دیا ہے۔ پوسٹ میں بی جے پی کی تاریخ کو یاد دلاتے ہوئے انہوں نے لکھا، 'ساورکر کی ہندو مہاسبھا کو ووٹ نہیں ملے، لیکن اس نے ہندوؤں کی سوچ کو متاثر کیا۔' کچھ کا خیال ہے کہ یہ پوسٹ ملک کی تاریخ کو صرف 'زعفرانی' نقطہ نظر سے دیکھنے کی کوشش ہے، سنگھ کی صدی کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اور اسے الجھانے کی کوشش ہے۔

# برانگر میں فائرنگ کی واردات کا 48 گھنٹے میں سراغ، چار ملزم گرفتار

کولکاتا: 21 نومبر (عوامی نیوز سروس) صبح تقریباً 6:30 بجے رابندر نگر، تھانہ برانگر کے تحت ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا جہاں نامعلوم سماج دشمن عناصر نے بکاش مجومدار پر اس وقت فائرنگ کی جب وہ قریب ہی کچرا پھینکنے گئے تھے۔ گولی لگنے سے انہیں معمولی زخم آئے۔ واقعہ کے فوراً بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کی اور معاملے کو مختلف زاویوں سے پرکھا۔ پولیس کے مطابق، 48 گھنٹوں کے اندر تکنیکی شواہد اور متعدد لوگوں سے پوچھ گچھ کی بنیاد پر اس کیس کی گتھی سلجھالی گئی۔ کارروائی کے نتیجے میں چار افراد کو حراست میں لیا گیا جن میں دو حملہ آور بھی شامل ہیں۔ گرفتار ملزمان کی شناخت یوں ہے ریکھا مجمدار زوجہ بکاش مجمدار، پردیپ دے، فتیہ پور، تھانہ میٹیابرج (ریکھا کا مبینہ دوست)، سشانت آڈک (موٹر سائیکل سوار)، محمد شمیم لشکر باشتی (مبینہ شوٹر)۔ پولیس کے مطابق ابتدائی تفتیش میں سامنے آیا ہے کہ اس واردات کی جڑ ریکھا مجمدار اور پردیپ دے کے درمیان ناجائز تعلقات تھے، جن کے نتیجے میں مبینہ طور پر یہ حملہ منصوبہ بند طریقے سے کرایا گیا۔ چاروں ملزمان کو عدالت میں پیش کر کے پولیس ریمانڈ کی درخواست کی گئی ہے تاکہ اسلحہ اور متعلقہ شواہد کی ریکوری کی جا سکے۔ پولیس مزید تفتیش جاری رکھے ہوئے ہے۔

# SIR کے کام میں انٹرنیٹ کا مسئلہ، خدمات جاری رکھنے کیلئے ٹیلی کام کمپنیوں کے ساتھ کمیشن کی میٹنگ

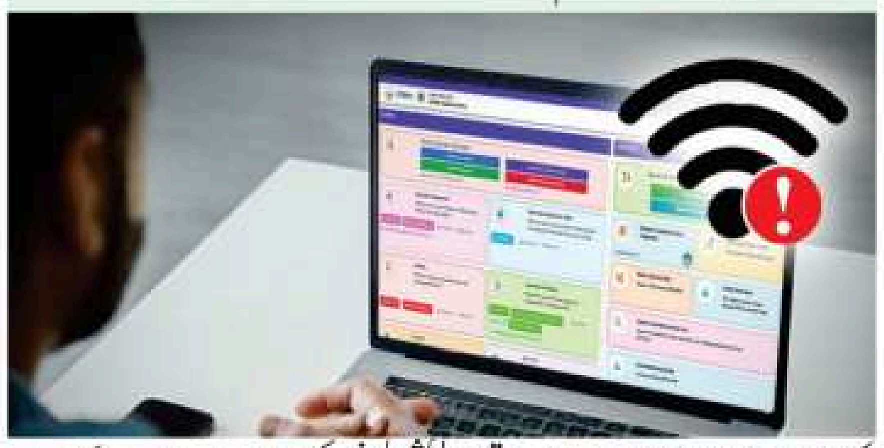

کولکاتا: 23 نومبر (عوامی نیوز سروس) قومی الیکشن کمیشن کی ہدایات پر ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر منوج اگروال ویب سائٹ کے سرور کی پریشانی کے سلسلے میں ٹیلی کام کمپنیوں سے میٹنگ کر رہے ہیں۔ BLO پہلے ہی SIR سے متعلق کام کے بوجھ کے حوالے سے کئی شکایات اٹھا چکے ہیں۔ جن میں سے ایک مسئلہ آن لائن معلومات اپ لوڈ کرنے سے متعلق ہے۔ مناسب انٹرنیٹ نہ ہونے کی وجہ سے بی ایل اوز کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اس صورتحال میں الیکشن کمیشن نے موقف اختیار کیا ہے۔ کمیشن نے اس مسئلے کے حل کے لیے تمام ٹیلی کام کمپنیوں کے درمیان میٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ میٹنگ اگلے پیر کو ہونے جا رہی ہے۔

دوسری جانب الیکشن کمیشن نے ضلعی انتظامیہ کو اگلے ہفتے سے ایس آئی آر کام کے لیے بی ایل اوز کو واجب الادا معاوضے کی ادائیگی شروع کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ دراصل کام کے دباؤ کی وجہ سے خودکشی اور ہارٹ اٹیک بڑھ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کو خط لکھا ہے کہ بنگال میں ایس آئی آر کے عمل کو فوری طور پر روکا جائے۔ ذرائع کے مطابق دہلی سے ریاستی سی ای او کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بی ایل اوز کی پریشانیوں کی وجہ کی تحقیقات کریں اور ویب سائٹ کے تکنیکی مسائل کو جلد حل کریں۔ آرڈر ملنے پر ٹیلی کام کمپنیوں کے ساتھ جلد میٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

# پہلے کا ووٹر لسٹ کیا صحیح نہیں تھا؟ تو وزیراعظم کیسے بنے
## مودی انہیں بھی عہدے سے ہٹ جانا چاہئے: گردھاری ساہا

ہگلی: 23 نومبر (محمد شعیب عالم) آج ہگلی ضلع ترنمول کانگریس کمیٹی کے نائب صدر انوپ چٹرجی کی پہل کے تحت شیرام پور کے آر ایم ایس میدان میں 40 واں خون عطیہ میلہ منعقد ہوا۔

انسانیت کی اس عظیم تقریب نے شرکت کی۔

شیرام پور کے ممبر پارلیمنٹ کلیان بنرجی، سپتو گرام ودھان سبھا کے ایم ایل اے تپن داس گپتا، ہگلی ضلع مہیلا ترنمول کانگریس کی صدر موشومی پاسو چٹرجی، ہگلی ضلع ترنمول کانگریس کمیٹی کے نائب صدر اسیت چٹرجی، شیرام پور میونسپلٹی کے چیئرمین گریدھری ساہا اور شیرام پور شہر کے دیگر سرکردہ لیڈران۔

انسانیت کی خدمت کے مقصد سے منعقد ہونے والے اس خون کے عطیہ میلے نے آج کی نسل کو سماجی طور پر آگے آنے کی ترغیب دی ہے۔ آج اس تقریب میں دو سو سے زائد لوگوں نے خون عطیہ کیا۔ اس تقریب میں ایک طرف جہاں سبھی رہنماؤں نے خون عطیہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے نظر آئے وہیں مرکزی حکومت کو لتاڑتے ہوئے بھی دکھائی دیئے۔ ایس آئی آر میں ووٹروں کے نام کاٹنے، ہندوستانی ہونے کا ثبوت پیش کرنے جیسی صورتحال بن گئی ہے۔ جو لوگ برسوں برس سے اپنا قیمتی ووٹ دیکر کسی کو وزیراعظم کی کرسی پر بیٹھایا تو کسی کو وزیر اعلیٰ کی کرسی پر لیکن آج ان سے ہی ایس آئی آر کے نام پر خانہ پری کرنے کا دباؤ ڈال کر ان ووٹروں کو مشکوک سمجھا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کو اختیار کس نے دیا کہ وہ پتہ لگائے، پوچھے کہ کون ہندوستان کا شہری ہے کون نہیں؟ کلیان بنرجی مرکزی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں پر جم کر مودی حکومت کو للکارا وہیں شیرامپور میونسپلٹی کے چیئرمین گردھاری ساہا نے کہا کہ جو لوگ برسوں برس سے ووٹ دیتے آرہے ہیں آج ان سے ایس آئی آر میں شہری ہونے کا ثبوت کیوں مانگا جا رہا ہے؟ کیا وہ ہندوستانی ووٹر نہیں ہیں؟ کیا وہ اس ملک کے شہری نہیں ہیں؟ اگر نہیں تو انہیں کی ووٹ پر آپ وزیراعظم بھی تو بنے ہیں تب تو آپ بھی غلط ہیں آپ کو اس عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں ہے اپنے عہدے سے جلد ہی ہٹ جائیں۔ گردھاری ساہا نے اور کہا " آپ جتنا بھی ڈرا دھمکا لیں بنگال میں آپکی دال گلنے والی نہیں ہے ہم آئندہ انتخاب میں ڈھائی سو سے بھی زائد سیٹیں جیتیں گیا اور ممتا بنرجی کی چوتھی بار حکومت بنے گی۔

# ایم پی کلیان بنرجی نے اپنے حلقے کے مختلف "ووٹ تحفظ" کیمپ کا جائزہ لیا

ہگلی: 23 نومبر (محمد شعیب عالم) ایس آئی آر کی وجہ سے اب تک درجنوں بی ایل او کی جانیں جا چکی ہیں۔ ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مرکزی الیکشن کمیشن کو لگاتار خط لکھ رہی ہیں مگر ایسا لگتا ہے کہ معنوں انکے کانوں تک آواز ہی نہیں پہنچ رہی ہو۔ ایس آئی آر آج تیسرے ہفتے میں داخل ہو گیا ہے الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق اب کچھ ہی دن رہ گئے ہیں فارم بھر کر جمع دینے کیلئے ایسے میں بی ایل او پر مزید دباؤ دیکھا جا رہا ہے۔ بنگال میں بیشتر لوگوں نے ایس آئی آر فام بھر کر جمع نہیں کر پائے ہیں وجہ یہ کہ 22 کی فہرست میں نام بہت مشکل سے پایا جا رہا ہے ووٹر کسی اور علاقے کا اور 2002 کی فہرست میں کسی اور علاقے میں نام درج ہے جس سے ووٹروں کیساتھ ساتھ بی ایل او کی مصیبتیں بڑھ گئی ہیں۔ ادھر الیکشن کمیشن کی جانب سے ایس آئی آر کاروائی کے دن سے ہی ترنمول کانگریس اعلیٰ رہنماؤں کی ہدایت پر ریاست کے سبھی ترنمول پارٹی دفتر میں مقامی ترنمول لیڈران، کارکنان و حامی "ووٹ تحفظ کیمپ" لگا کر ووٹروں کے مسائل حل کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ بروز اتوار شیرامپور کے ایم پی کلیان بنرجی اپنے حلقے کے مختلف علاقوں، پارٹی دفتروں، تحفظ کیمپ میں جا کر ووٹروں کے نام کی فہرست دیکھنے اور نکالنے میں مصروف دیکھے گئے۔ اتر پاڑہ سے لیکر بیدیا باٹی، شیوڑا پھولی بھی گئے اسکے بعد چاپدانی میونسپلٹی کے تحت وارڈ نمبر چودہ میں بھی گئے جہاں کے وارڈ کاؤنسلر چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا خود ہیں۔ ان کے ساتھ چاپدانی اسمبلی کے ایم ایل اے ارندم گوئن بھی موجود تھے اس موقعے پر سیکڑوں کی تعداد میں لوگ یہاں جمع ہو کر 2002 کے ووٹر لسٹ سے نام نکلواتے اور ایس آئی آر فارم فل اپ کرتے دکھائی دیے۔

# اے آئی سے خواتین کی ننگی تصویریں بنانے کے الزام میں شخص کو ننگا کر کے مارا پیٹا

ہگلی: 23 نومبر (محمد شعیب عالم) اے آئی (AI) جتنی آسانیاں پیدا کر رہا ہے اتنا ہی خطرہ بھی پیدا کر رہا ہے جسکی مثال آج دیکھنے کو ملی ہگلی کے کون نگر کنہائی پور باساتی آٹو اسٹینڈ کے قریب مودی خانہ والے پرانت رائے نامی شخص جہاں زیروکس بھی لوگ کرواتے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ جو انکے یہاں جاتا ہے اسکی تصویر وہ لے لیتے ہیں۔ اسکے بعد انہیں تصویروں کو AI کی مدد سے ننگی نازیبا، قابل اعتراض تصویریں بناتا تھا اس شخص کے پاس متعدد سوشل میڈیا اکاؤنٹ بھی ہے۔ جن سے نوجوان کے سابق ہم جماعت کو اس بات کا علم ہوا۔ یہ بھی الزام ہے کہ مختلف سوشل میڈیا پر قابل اعتراض تصاویر بھی شیئر کی گئیں۔ اتنا ہی نہیں آٹھ سے اسی برس کے بھی اسکے نشانے پر تھے۔ آج جب عورتوں کو اسکی اس بدکردار عمل کا پتہ چلا عورتوں نے کھلے عام راستے پر ننگا کر کے مارا پیٹا اسکے بعد پولیس کے حوالے کر دی۔

# کلیانی میں ترنمول کے SIR امدادی کیمپ میں آتشزدگی
## ممتا-ابھیشیک کی تصویر جل گئی، شک کی سوئی بی جے پی کی طرف

کلیانی: 23 نومبر (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں ایس آئی آر جاری ہے۔ اس ماحول میں خودکشی سے لے کر سرحد پار کرنے کی کوششوں تک کے مختلف واقعات مختلف مقامات پر دیکھے گئے ہیں۔ اس صورتحال میں مختلف سیاسی جماعتوں نے ریاست بھر میں امدادی مراکز کھولے ہیں۔ کلیانی میں کشیدگی کی وجہ یہی ہے۔ رات کے اندھیرے میں ترنمول کیمپ میں آتشزدگی کا واقعہ رونما ہوا ہے۔ اس آتشزدگی کا الزام بی جے پی پر لگ رہا ہے۔ ایس آئی آر میں لوگوں کو فارم بھرنے میں مدد دینے کیلئے حکمراں جماعت ترنمول کے کیمپ ریاست کے مختلف حصوں میں قائم کئے گئے ہیں۔ اس کے ایک حصے کے طور پر کلیانی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر چھ میں ترنمول کے زیر انتظام ایس آئی آر امدادی کیمپ بھی چل رہا تھا۔ رات کے اندھیرے میں اچانک اس کیمپ میں آگ بھڑک اٹھی۔ کلیانی تھانے کی پولس اور بلدیہ کے سربراہ موقع پر پہنچ گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس آتشزدگی سے کیمپ کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ کیمپ کا بینر آگ میں جل گیا۔ بینر پر ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی تصویریں تھیں۔ اس واقعے نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ ترنمول قیادت نے براہ راست بی جے پی پر الزام کی انگلی اٹھائی ہے۔ بی جے پی نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ بی جے پی کا جوابی دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ ترنمول کے اندر دھڑے بندی کی وجہ سے ہوا ہے۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ سیاسی پروگرام میں خلل ڈالنے کے لیے کیا گیا ہے۔ مقامی ترنمول قیادت نے کہا کہ اپوزیشن ایسی باتیں کر رہی ہے کیونکہ وہ سیاسی طور پر بے چین ہیں کیونکہ حکومت کے اقدامات ریاست بھر میں کامیابی کے ساتھ لوگوں تک پہنچ رہے ہیں۔ کلیانی میونسپلٹی کے میئر ڈاکٹر انیمیش رائے چودھری اور کلیانی میونسپلٹی وارڈ نمبر 6 ترنمول کونسلر شیامل داس نے بھی تبصرہ کیا کہ رات کے اندھیرے میں کیمپ کو آگ لگانا انتہائی قابل مذمت اور جمہوری سیاست کے خلاف ہے۔ دوسری جانب بی جے پی ایم ایل اے امبیکا رائے نے تمام الزامات کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی اس طرح کے کام میں ملوث نہیں ہے۔ کلیانی اسمبلی حلقہ میں بی جے پی کے نام کی ایسی کوئی مثال نہیں ہے۔ ضرورت پڑنے پر میں سیاست چھوڑ دوں گا، لیکن میں یہ بہتان قبول نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ترنمول میں اندرونی دھڑے بندی کا مظہر ہے، جس کو چھپانے کے لیے سیاسی مخالفین پر الزام لگایا جا رہا ہے۔ پولس نے واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم اس واقعہ پر ترنمول اور بی جے پی کے درمیان الزام تراشی کی سیاست نے علاقے میں کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔

# وہ سرحد پار کر کے ہندوستان میں کیسے داخل ہوئے؟ بنگلہ دیشی نے سب کچھ بتا دیا

حکیم پور: 23 نومبر (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیشی ہندوستان میں کیسے داخل ہوئے؟ اس حوالے سے گزشتہ کچھ عرصے سے سیاسی کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس بی ایس ایف کو نشانہ بناتی رہی ہے۔ دوسری طرف، بی جے پی گھاس پھول شبیر پر گولہ باری کر رہی ہے۔ اس دوران، ایس آئی آر شروع ہونے کے بعد، شمالی 24 پرگنہ کے سوروپ نگر میں حکیم پور سرحد پر بنگلہ دیشیوں کی بھیڑ بڑھ گئی ہے۔ وہ سرحد پار کرنے کے منتظر ہیں۔ وہ ہندوستان میں کیسے داخل ہوئے؟ اپنے ملک واپسی کے منتظر بنگلہ دیشیوں نے پوچھنے پر منہ کھول دیا۔ انہوں نے کیا کہا؟ مقصودہ بی بی نامی بنگلہ دیشی نے اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ غیر قانونی طور پر بھارت میں داخل ہوئی تھی، "میں یہاں تین سال سے تھی، مختلف فلیٹوں میں کام کرتی تھی۔ میں ایک دلال کے ذریعے ہندوستان آئی تھی۔ ہم میں سے چار تھے، انہوں نے ہم سے 2500 ٹکے لیے۔ ہم گھوجا ڈنگا بارڈر کے ذریعے داخل ہوئے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ان کے پاس کوئی ہندوستانی دستاویزات ہیں، تو انہوں نے کہا، "ہمارے پاس کوئی ہندوستانی دستاویزات نہیں ہیں۔ ہمیں لکشمی بھنڈار حاصل نہیں ہوتا۔ مراد غازی نامی ایک اور بنگلہ دیشی نے بنگلہ دیش واپسی کی وجہ بتاتے ہوئے کہا، "میں ہوڑہ میں رہتا تھا، میں کچرا اٹھانے کا کام کرتا تھا، ہم درانداز ہیں، جب سے SIR شروع ہوا ہے، وہ ہمیں اندر نہیں آنے دیں گے، اس لیے میں جا رہا ہوں، ہم دلالوں کے ذریعے نہیں آئے۔ ہمارے خاندان کے چار افراد تیرا کی کر کے آئے تھے، تو ہم نے بہت سے پیسے مانگے۔ "اپنی جان خطرے میں ڈال کر دریا پار کیا، وہاں کوئی آمدنی نہیں تھی، اس کے علاوہ، ہم ہاوڑا اسٹیشن کے قریب ایک جھونپڑی میں رہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس کوئی ہندوستانی دستاویزات نہیں ہیں۔

اسماء نامی ایک اور شخص نے بتایا کہ ہمارا گھر باریسال میں ہے، میں 2022 میں آئی تھی، میں علاج کے لیے آئی تھی، ہمارے یہاں کوئی دستاویزات نہیں ہیں، میں ایک دلال کے ذریعے آئی تھی، انہوں نے ایک شخص سے 5500 روپے لیے۔ دریں اثنا، بنگلہ دیشی آج بھی حکیم پور سرحد پر جمع ہیں۔ وہ ڈبوں اور تھیلوں کے ساتھ پہنچے ہیں۔ کچھ کے بازوؤں میں چھوٹے بچے ہیں۔ تاہم، دوسرے دنوں کے مقابلے آج بھیڑ قدرے کم ہے۔

# چلتی ٹرین سے ڈاکوؤں کو پکڑنے کیلئے خاتون نے چھلانگ لگادی

کانتھی، 23 رنومبر: ڈکیتی کے بعد دو نوجوانوں نے چلتی ٹرین سے چھلانگ لگادی۔ ایک عورت بھی انہیں پکڑنے کے لیے کود پڑی۔ جس کے بعد اس عورت کا دایاں ہاتھ کٹ گیا تھا۔ اس دوران نوجوانوں نے چھلانگ لگانے کے بعد بھی خود کو نہیں بچایا اور انہیں مشتعل ہجوم نے پکڑ لیا۔ الزام ہے کہ وہاں ان کی پٹائی کی گئی۔ بعد ازاں انہیں پولس کے حوالے کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ سورما ہزارہ نامی خاتون دھولی ایکسپریس میں راوڑکیلا جا رہی تھی۔ وہ کولا گھاٹ کے قریب چلتی ٹرین میں ڈاکوؤں کے چنگل میں آ گئی۔ ڈاکوؤں نے مسافروں کے ساتھ مار پیٹ بھی کی۔ آخر کار ڈاکوؤں نے وہاں سے فرار ہونے میں ہی عافیت جانی اور ٹرین سے کود گئے۔ ان کی بدقسمتی تھی کہ ان کے پیچھے ایک عورت ان سے ہار ماننے کو تیار نہیں تھی جب وہ لوگ ٹرین سے کودے تو وہ عورت بھی انہیں پکڑنے کے لئے چلتی ٹرین سے چھلانگ لگادی۔ لیکن اس خاتون کا داہنا ہاتھ کٹ گیا، اسی دوران گاؤں والوں نے بھاگتے ہوئے ملزمین کو پکڑ لیا۔ اور ان ملزمین کو زبردست مارا پیٹا۔ اس کے بعد پانشکورا ریلوے پولس کو اطلاع دی گئی۔ انہوں نے ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ اس دوران زخمی خاتون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ساتھی مسافروں کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ خاتون نے ڈاکوؤں کو پکڑنے کے لیے خود کودا تھا۔ تاہم، ایک طبقہ کا دعویٰ ہے کہ ملزم نے خاتون کو دھکیل دیا تھا۔ ریلوے پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ زخمیوں کے لواحقین سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔

# اتر دیناج پور سے گوسابہ تک ایک خاتون کے 44 ووٹر کارڈ

دیناجپور، 23 رنومبر: ریاست میں بہت سے جعلی ووٹر کارڈ ہیں، یہ الزام کافی عرصے سے چل رہا ہے۔ اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کو صاف کرنے کے لیے ریاست بھر میں ایس آئی آر کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سب کے درمیان ایک خاتون کے نام پر 44 ووٹر کارڈ ملے ہیں۔ معاملے کا علم ہوتے ہی کمیشن نے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون کا نام مایارانی گوسوامی ہے۔ وہ درگا پور میں پنڈویشور اسمبلی حلقہ کے ڈی وی سی پارا کے بوتھ نمبر 47 کی ووٹر ہیں۔ وہ لوگوں کے گھروں میں باورچی کا کام کرتی ہے۔ اس نے حال ہی میں SIR فارم بھرا ہے۔ اس کے فارم کو اسکین کرتے ہوئے ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ دیکھا گیا کہ 44 ووٹر کارڈ مایارانی بسواس کے نام پر اتر دیناج پور سے لے کر گوسابہ تک مختلف ضلع کے ملے ہیں۔ تمام صورتوں میں عورت کا نام اور اس کے شوہر کا نام ایک ہی ہے۔ لیکن کنیت بدل دی گئی ہے۔ کہیں لکھا ہے رائے، گھوش، منڈل سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ عمر کی حد بھی ضرورت کے پیش نظر کم کر دی گئی ہے۔ بی جے پی لیڈر جتین تیواری نے کہا کہ اگر یہ SIR نہ ہوتا تو یہ سب کچھ سامنے نہ آتا۔ یہ خوفناک ہے کہ کتنے بے بس لوگوں کے نام استعمال کیے گئے ہیں! الیکشن کمیشن کو اس کی تحقیقات کرنی چاہیے۔ ترنمول کانگریس کے ایک لیڈر نے کہا کہ سنگین الزامات۔ کمیشن کو جلد تحقیقات کرنی چاہیے۔ ہمیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ متاثرہ خاتون کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

# قصبہ کیس میں آدرش کے دو ساتھی گرفتار

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) قصبہ ہوٹل سے لاش کی برآمدگی کے سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار شدگان کے نام دھرومترا اور کمل ساہا ہیں۔ انہیں اتوار کی دوپہر گرفتار کیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار دونوں افراد سے قصبہ تھانے میں پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ جمعہ کی رات ہوٹل کے کمرے میں کیا ہوا اس کے بارے میں تفتیش کار اتنے عرصے سے ایک دھند میں تھے۔ اس بار تفتیش کار متوفی آدرش لوساکا کے دو ساتھیوں سے پوچھ گچھ کرکے اس کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ پولس نے سنیچر کو قصبہ ہوٹل کے کمرے سے آدرش کی لاش برآمد کی۔ بیر بھوم کا رہنے والا نوجوان کاروبار کے سلسلے میں کولکاتا میں رہتا تھا۔ آدرش نے جمعہ کی رات ہوٹل میں چیک ان کیا۔ اس کے ساتھ دو اور لوگ بھی تھے۔ ان میں سے ایک نوجوان عورت تھی۔ کل دو کمرے لیے گئے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ آدرش ایک کمرے میں تھا۔ باقی دو دوسرے دو کمروں میں تھے۔ ذرائع کے مطابق آدرش کے دو ساتھی جمعہ کی رات دیر گئے ہوٹل سے نکلے تھے۔ اس کے بعد سنیچر کو آدرش کی لاش ہوٹل کے کمرے میں پڑی ہوئی ملی۔ اس بار لاش برآمد ہونے کے 24 گھنٹے کے اندر دونوں ساتھیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ تفتیش کار یہ بھی جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آدرش نے ان سے کیسے بات کی۔ وہ کس مقصد کے لیے ہوٹل گئے تھے اس کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ پولس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ متوفی نوجوان ڈیلیوری مین کا کام کرتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان تینوں میں سے کم از کم دو افراد نے سوشل میڈیا پر ایک دوسرے سے رابطہ کیا تھا۔ اس صورت میں کیا آدرش کو لوٹنے کے لیے ہوٹل بلایا گیا تھا؟ کیا ہوٹل کے کمرے میں بھی اسی طرح جال بچھایا گیا تھا؟ تفتیش کار ان تمام سوالات کے جوابات تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نوجوان کی لاش ہوٹل کے کمرے کے فرش پر پڑی تھی۔ معلوم ہوا کہ اس کی ناک کے پاس خون تھا۔ حتیٰ کہ اس کی ٹانگیں بھی بندھے ہوئے تھے۔ لیکن اس کی ٹانگیں کیوں باندھی گئیں اس کی وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس کا گلا دبانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس کی موت کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ پولس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی یہ واضح ہو سکے گا۔ تاہم شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ آدرش کا قتل ہو سکتا ہے۔ ایسے میں تفتیش کار یہ بھی جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس کا مقصد کیا ہو سکتا ہے۔ سنیچر کو آدرش کی لاش برآمد ہونے کے بعد سے تفتیش کار اس کے دو ساتھیوں کی تلاش کر رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق لاپتہ ہونے والے دونوں افراد کی نوجوان خاتون کولکاتا میں رہتی ہے جبکہ دوسرے نوجوان کا گھر ندیا میں ہے۔ متوفی نوجوان کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ انہیں معلوم ہوا ہے کہ ہوٹل کی سی سی ٹی وی فوٹیج کیا ہے۔ اہل خانہ کے مطابق آدرش کو جمعہ کی رات اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے اپنے ساتھیوں کے کمرے میں داخل ہوتے دیکھا گیا۔ لیکن گھر والے یہ نہیں بتا سکے کہ آدرش کا ان دونوں ساتھیوں سے کس قسم کا رشتہ تھا۔ تفتیش کاروں نے ابھی تک اس بارے میں کوئی عوامی تبصرہ نہیں کیا ہے کہ آیا آدرش اور اس کے دو ساتھی پہلے سے جانتے تھے یا نہیں۔

☆

# ہائی کورٹ کا کارپوریشن کو تین ماہ میں 30 لاکھ روپے ہرجانہ ادا کرنے کا حکم

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کو بھاری جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ کلکتہ میونسپل کارپوریشن (KMC) کو اگلے تین ماہ کے اندر جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے کارگزار چیف جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس چیتالی چٹوپادھیائے داس کی ڈویژن بنچ نے یہ حکم دیا۔ واضح ہو کہ ایک واقعہ 2021 میں پیش آیا۔ اسی سال 25 فروری کو، صابر حسین، لیاقت علی، جہانگیر عالم اور محمد عالمگیر نامی 4 صفائی ورکرز بجبجیٹ پارک تھانے کے علاقے کے تحت کنڈ گھاٹ میں کچرا صاف کرتے ہوئے دم گھٹنے سے ہلاک ہوگئے۔ اس کے ساتھ سیف الاسلام، محمد سلمان اور محب الحق نامی تین دیگر کارکن شدید بیمار ہوگئے۔ ایک رضا کار تنظیم نے مفاد عامہ کی عرضی دائر کی تھی جس میں اتنے لوگوں کی موت پر معاوضے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ وہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے تحت کولکاتا انوائرمنٹ انفراسٹرکچر امپرومنٹ پروجیکٹ (KEIIP) کے لیے کام کر رہے تھے۔ الزام ہے کہ مین ہول کے نیچے جا کر کچرے کی صفائی کے دوران حفاظتی اصولوں کی کوئی پابندی نہیں کی گئی۔ مقدمہ درج کرایا گیا تھا کہ کارکنوں کی کمر میں رسی تک نہیں تھی۔ اس معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے کل کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے سیوریج ڈپارٹمنٹ کو حکم دیا ہے کہ وہ فیصلے کے اعلان کے تین ماہ کے اندر مرنے والوں کے خاندانوں کو 30-30 لاکھ روپے کا معاوضہ ادا کرے۔ اس سے پہلے اس واقعے میں 20 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا گیا تھا۔ آج ہائی کورٹ نے مزید 20 لاکھ روپے کے معاوضے کا حکم دیا۔ اس کے ساتھ ہی شدید بیمار کو دو ماہ کے اندر 5-5 لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کارکنوں کی حفاظت کے حوالے سے بھی سخت اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ اگلے 30 دنوں کے اندر مینوئل اسکیوینجرس ایکٹ 2013 کے مطابق رہنما خطوط تیار کرے۔ عدالت نے حکام کو ہدایت کی ہے کہ مستقبل میں مین ہولز کی صفائی کے دوران صفائی ملازمین کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل کو رپورٹ پیش کرنے کو کہا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ آیا عدالت کے حکم پر صحیح طریقے سے عمل ہوا ہے یا نہیں۔

# بنگلہ دیش لوٹنے والے دراندازوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر گورنر بوس کا سرحد پر دورے کا عندیہ

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے اتوار کو کہا کہ وہ جلد ہی ہندستان-بنگلہ دیش سرحد کا دورہ کریں گے تاکہ وہ ذاتی طور پر صورت حال کا جائزہ لے سکیں۔ کیونکہ انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کے دوران بنگلہ دیش سے آنے والے دراندازوں کی ایک بڑی تعداد جو برسوں سے ریاست میں رہ رہے ہیں، یہ اب اپنے ملک واپس لوٹ رہے ہیں۔ واضح ہو کہ گورنر کے طور پر اپنے دور کی تیسری سالگرہ کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے بوس نے کہا کہ میں سرحدی صورتحال پر اس وقت تک کچھ نہیں کہہ سکتا جب تک میں ذاتی طور پر اس کا جائزہ نہ لے لوں۔ میں جلد ہی سرحد کا دورہ کروں گا اور پھر بات کروں گا۔ ان کا تبصرہ ایک ایسے دن آیا ہے جب شمالی 24 پرگنہ کے سوروپ نگر میں حکیم پور سرحد کے قریب ہزاروں لوگ جمع ہوئے اور مبینہ طور پر بنگلہ دیش واپس جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ [illegible] اور بدعنوانی سے پاک بنگال چاہتے ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ آج پہلے دن میں، راج بھون سرگرمی سے بھرا ہوا تھا کیونکہ گورنر نے صبح کا آغاز لان میں نوجوانوں کے ساتھ یوگا سیشن میں حصہ لے کر کیا۔ بعدازاں ایک پریس کانفرنس میں جذباتی ہو کر انہوں نے کہا کہ گورنر کے طور پر اپنے دور کے چوتھے سال میں داخل ہو رہا ہوں، میں اس مقدس سرزمین پر آکر بے پناہ اطمینان اور خود کو خوش قسمت محسوس کرتا ہوں [illegible] اتار چڑھاؤ آئے ہیں لیکن یہ ان کے کام کا حصہ ہے۔ آج راج بھون میں ایک اجتماعی شادی کی تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں گورنر نے ذاتی طور پر 100 جوڑوں کی شادیوں کی ذمہ داری لی ہے۔ جو ریاست کے لوگوں تک اپنی رسائی کو مضبوط کرنے کی طرف ایک اور قدم ہے۔

# ایس آئی آر کی آخری تاریخ میں توسیع نہیں ہونے سے بی ایل اوز پریشان، ایک موت سمیت کئی بیمار

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کو واضح کیا کہ ووٹرلسٹ کے خصوصی نظر ثانی (SIR) کے عمل میں توسیع نہیں کی جائے گی۔ [illegible] جمعہ کو شروع ہوگئی ہے۔ ڈپٹی الیکشن کمشنر گیانیش بھارتی نے کولکاتا میں پہلے درجے کی جانچ کرنے والی ٹیم کے مختلف ارکان کے ساتھ ایس آئی آر، ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی پر تبادلہ خیال کیا۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق 2026 کے اسمبلی انتخابات کے لیے بنگال میں 15000 نئے پولنگ بوتھ بنائے جائیں گے۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات کے لیے 80,681 بوتھ ہوں گے۔

# ایس آئی آر باعث رحمت: 37 سال کے بعد دو بھائیوں کی ملاقات

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے عمل نے کولکاتا میں حیرت انگیز کام کیا ہے، 37 سال کے بعد دو بھائیوں کو دوبارہ ملایا جو طویل عرصے سے الگ تھلگ رہائش پزیر تھے۔ واضح ہو کہ رائے دہندگان کی فہرستوں پر خصوصی نظر ثانی (SIR) عمل اس وقت پورے مغربی بنگال میں سیاسی بحث کا مرکز ہے۔ پرولیا کے ایک گاؤں میں ایک انوکھا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس عمل نے تقریباً چار دہائیوں سے جدا ہوئے خاندان کو دوبارہ جوڑ دیا ہے۔ چکرورتی خاندان نے طویل عرصے سے اپنے بڑے بیٹے وویک چکرورتی کو دیکھنے کی امید چھوڑ دی تھی۔ وویک چکرورتی 1988 میں کسی کو بتائے بغیر لاپتہ ہوگئے۔ برسوں کی تلاش کے بعد کوئی خبر نہ ملی۔ پھر قسمت کے ایک عجیب موڑ لیا۔ SIR کے عمل نے ایک دروازہ کھولا۔ اطلاعات کے مطابق چکرورتی خاندان کے چھوٹے بیٹے اور وویک کے بھائی پردیپ چکرورتی اپنے علاقے میں بوتھ لیول آفیسر (BLO) کے طور پر کام کرتے ہیں۔ SIR کے عمل کے دوران علاقے میں تقسیم کیے گئے فارموں پر اس کا نام اور فون نمبر پرنٹ کیا گیا تھا۔ اسی دوران کولکاتا میں رہنے والے وویک کے بیٹے نے پردیپ کو دستاویزات میں مدد کے لیے فون کیا۔ جو کچھ انتظامی گفتگو کے طور پر شروع ہوا اس نے آہستہ آہستہ ایک غیر متوقع جذباتی موڑ لیا۔ جب دونوں افراد خاندانی تاریخ کے دستاویزات کا جائزہ لے رہے تھے۔ پردیپ کو یاد آیا کہ میرا بڑا بھائی آخری بار 1988 میں گھر آیا تھا۔ اس کے بعد، وہ غائب ہوگیا، اس نے تمام تعلقات منقطع کر لیے۔ جب اس لڑکے نے مجھے فون کیا اور اس کے جوابات اس کے اپنے خاندان والوں سے ملتے ہیں، تو پردیپ کو احساس ہوا کہ وہ اپنے بھتیجے سے بات کر رہا ہے۔ پردیپ کے سوالات کانپتی ہوئی آوازوں میں بدل گئے اور جلد ہی وہ غیر متوقع ہوگیا۔ پردیپ نے خود وویک سے بات کی اور 37 سال بعد آخر کار دونوں بھائیوں نے ایک دوسرے کی آوازیں دوبارہ سنی۔ خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ تب وویک نے کہا کہ لفظ اس احساس کو بیان نہیں کر سکتے۔ 37 سال کے طویل عرصے کے بعد، میں بالآخر گھر واپس آرہا ہوں۔ میں نے سب سے بات کی ہے۔ میں الیکشن کمیشن کا شکریہ ادا کرتا ہوں، کیونکہ ایس آئی آر کے عمل کے بغیر، یہ دوبارہ ملاپ کبھی نہیں ہو سکتا تھا۔ جب کہ ریاست بھر میں ایس آئی آر مشق پر سیاسی بحث جاری ہے، گوبورانڈا گاؤں کی یہ کہانی نمایاں ہے۔ ایک خاندان جو کبھی وقت کے ساتھ ٹوٹا ہوا تھا، دوبارہ مل گیا۔

# انتخابی فہرستوں میں غیر منصفانہ طور پر نام شامل کرنے کا دباؤ

## بی ایل اوز کے ایک حصے کا دعویٰ

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) یونائیٹڈ پلیٹ فارم فار بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) نے اتوار کو الزام لگایا کہ ان میں سے کچھ کو ریاست میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) مشق کے دوران غیر قانونی طریقوں سے بنگال کی ووٹرلسٹ میں لوگوں کے نام شامل کرنے کے لیے بعض حلقوں سے دباؤ کا سامنا ہے۔ جنرل سکریٹری سواپن منڈل نے کہا کہ بعض اوقات ڈیٹا انٹری اور گنتی کے فارم اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ کو پورا کرنے کے حوالے سے انتظامی دباؤ ہوتا ہے۔ تاہم ان سب سے بڑھ کر ایک اور دباؤ ہے، جو کہ ووٹروں کی فہرست میں لوگوں کے نام ان کے والدین کی شناخت کے بارے میں غلط معلومات شامل کرکے شامل کرنا ہے، مونڈل نے کہا۔ بی ایل او پر مختلف طریقے سے دباؤ بنایا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ سنیچر کو مجھے مالدہ ضلع سے ایک فون آیا، مجھے معلوم ہوا کہ چار یا پانچ لوگ ایک ہی وقت میں ایک شخص کا نام اپنے باپ یا دادی کے طور پر درج کروا رہے ہیں، ایک شخص کا نام کئی افراد کے باپ یا دادا کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان چار یا پانچ لوگوں کا اس شخص سے براہ راست تعلق نہیں ہے جس کا نام 2002 کی ووٹرلسٹ میں شامل تھا، آخری بار بنگال کی ووٹرلسٹ کی SIR منعقد ہوئی تھی۔ بعض حلقوں کی طرف سے بی ایل اوز پر بہت دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ اس طرح فارم بھریں، وہ خوف کے مارے اپنا منہ نہیں کھول پا رہے ہیں۔ لیکن اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو غلطی سے پاک ووٹرلسٹ کیسے تیار ہوگی؟ تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ کونسی مخصوص سیاسی جماعت یا کسی تنظیم کے رہنما BLOs پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں ایک ڈیپوٹیشن پہلے ہی مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) منوج کمار اگروال کے دفتر میں پیش کیا جا چکا ہے۔

# سالٹ لیک میں فٹ پاتھ پر دیگر ریاستوں کے

## آدھار کارڈ ملنے کے بعد پولس کی تحقیقات کا آغاز

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) سالٹ لیک میں فٹ پاتھ پر دیگر ریاستوں کے آدھار کارڈ ملنے کے بعد پولس کی تحقیقات کا آغاز کیا۔ ایک پولس اہلکار نے بتایا کہ ہمیں فٹ پاتھ پر 5-6 آدھار کارڈ ملے ہیں اور اس بات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں کہ یہ کارڈ وہاں کیوں پھینکے گئے۔ کولکاتا کے سالٹ لیک میں صبح کی سیر کرنے والوں نے اتوار کو ایک غیر معمولی دریافت سے ٹھوکر کھائی، آدھار کارڈ کا ایک سیٹ فٹ پاتھ پر بکھرا ہوا تھا۔ یہ کارڈز جن پر مدھیہ پردیش اور اتر پردیش کے کچھ پتے تھے، سیٹلائٹ سٹی کے ڈی اے اور سی اے بلاکس کے درمیان ایک کھیت کے قریب سے ملے تھے۔ انہوں نے بدھان نگر نارتھ پولس اسٹیشن کو اطلاع دی اور تحقیقات کا آغاز کیا۔

# محکمہ موسمیات کی سمندری طوفان سینئر کی پیش قیاسی

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) سردیوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سردی کب پڑے گی؟ اس ماحول میں، علی پور میٹرولوجیکل آفس نے اب ایک طوفان کی پیش گوئی کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت بحیرہ انڈمان میں کم دباؤ ہے۔ یہ کم دباؤ طاقت میں بڑھے گا اور سوموار کو گہرے ڈیپریشن میں بدل جائے گا۔ پھر یہ مراحل میں طاقت میں اضافہ کرے گا اور بدھ کو ایک طوفان میں بدل جائے گا۔ اس بار طوفان کا نام سینئر ہے۔ اور اس کا نام متحدہ عرب امارات نے رکھا ہے۔ تاہم اس سینئر کی منزل ابھی واضح نہیں ہے۔ یہ ابھی تک یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ لینڈ فال کہاں ہوگا۔

## جعلی ادویات کی اطلاع دینے کیلئے QR کوڈ کے ساتھ ٹول فری نمبر کا آغاز

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) جعلی ادویات کی بے دریغ فروخت کو روکنے کے لیے سینٹرل ڈرگ کنٹرول کی طرف سے سخت کارروائی کا اشارہ دیا گیا ہے۔ جعلی ادویات کی اطلاع دینے کے لیے ٹول فری نمبر شروع کر دیا گیا۔ آپ QR کوڈ کے ساتھ ٹول فری نمبر پر براہ راست کال کر کے شکایت کی اطلاع دے سکتے ہیں۔ ٹول فری نمبر 18001803024۔ سنٹرل ڈرگ اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن نے تمام ریاستوں کے ڈرگ کنٹرول کو خط لکھا ہے۔ ادویات کی دکانوں پر ٹول فری نمبر کے پوسٹر لگانے کا حکم دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ جعلی ادویات کے سائیڈ ایفیکٹس ہیں لیکن آپ اسے کہاں رپورٹ کر سکتے ہیں؟ اس کے بارے میں عام لوگوں میں طرح طرح کی قیاس آرائیاں اور خدشات تھے۔ اب اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، CDSCO یا سینٹرل ڈرگ اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن نے QR کوڈ کے ساتھ ایک ٹول فری نمبر شروع کیا ہے۔ ٹول فری نمبر 18001803024۔ سنٹرل ڈرگ اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن نے ہر ریاست کے ڈرگ کنٹرول کو خط لکھا ہے۔ ریاست میں مختلف ادویات فروخت کرنے والے خوردہ فروشوں اور تقسیم کاروں کو فوری طور پر اپنی دکانوں پر پوسٹر لگانے کا حکم دیا گیا ہے۔ پوسٹر پر ایک کیو آر کوڈ اور ایک ٹول فری نمبر ہونا چاہیے، تاکہ اگر عام آدمی کو کوئی شکایت ہو تو وہ براہ راست اس کی اطلاع دے سکے۔

# دلیپ گھوش کا بابری مسجد کو لے کر تبصرہ

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) بابری مسجد کے معاملے پر بنگال میں ایک بار پھر ریاست کا سیاسی میدان گرم ہوگیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر کے حالیہ تبصروں پر ایک تنازعہ شروع ہوگیا ہے، اور اس تنازعہ کے جواب میں بی جے پی کے قومی نائب صدر دلیپ گھوش نے ایک دھماکہ خیز تبصرہ کیا۔ واضح ہو کہ ہمایوں کبیر نے کہا کہ بابری مسجد کو مرشد آباد میں دوبارہ تعمیر کیا جائے گا اور اس کی سنگ بنیاد 6 دسمبر کو رکھا جائے گا۔ اس تقریب میں 2 لاکھ لوگ موجود ہوں گے۔ دلیپ گھوش نے اس تبصرے کے ساتھ بلند آواز میں دعویٰ کیا ہے کہ ملک میں مذہبی ڈھانچوں کی تعمیر سے کوئی نہیں روک رہا، لیکن بابری مسجد کی تعمیر نو کا مطالبہ کرنا ملک کے مفادات کے خلاف ہے۔ خیال رہے کہ دلیپ گھوش نے صحافیوں سے کہا کہ ملک میں کہیں بھی کسی کو مسجد یا مندر بنانے سے کوئی نہیں روک رہا ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ بابری مسجد بنے گی غداری ہے۔ کیونکہ بابری کو لے کر کئی سالوں سے تحریک چل رہی ہے، اس میں لاتعداد لوگوں کے جذبات شامل ہیں۔ ان کے بیان نے واضح طور پر اشارہ کیا کہ بابری سے متعلق تبصرے عوام کے ذہن میں تناؤ پیدا کر سکتے ہیں اور یہ ناپسندیدہ ہے۔ دلیپ گھوش نے کہا کہ ہمایوں بابر کے بجائے اپنے والد کے نام پر مسجد بنا سکتے ہیں۔ کوئی اس کی مخالفت نہیں کرے گا۔ دلیپ گھوش نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بابر ہندستانی تاریخ میں عزت کی علامت نہیں ہیں۔ ان کے الفاظ میں بابر ایک حملہ آور تھا۔ ملک کے لوگ اس کی کبھی عزت نہیں کریں گے۔ اگرچہ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ کسی کے مذہب یا برادری کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے، لیکن انہوں نے مشورہ دیا کہ تاریخ اور حساسیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے تبصرے کریں۔ بابری مسجد کا مسئلہ ایک طویل عرصے سے ہندستانی سیاست میں سب سے زیادہ حساس مباحثوں میں سے ایک ہے۔ ایودھیا اراضی تنازعہ نے کئی دہائیوں سے ملک کی سیاست، عدلیہ اور عوامی جذبات کو متاثر کیا ہے۔ سپریم کورٹ کے 2019 کے فیصلے نے ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کا راستہ صاف کر دیا، اور عدالت نے مسلم فریق کو متبادل زمین الاٹ کرنے کا حکم دیا۔ سیاسی طبقے کے ایک حصے کا خیال تھا کہ یہ باب بڑی حد تک بند ہو گیا ہے۔ لیکن حالیہ تبصروں نے اس یاد کو زندہ کر دیا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق انتخابات سے قبل مذہبی محرکات یا ماضی کے تنازعات کو سامنے لانے کا رجحان نیا نہیں ہے۔ لیکن جب ریاست کا سیاسی ماحول تناؤ اور پولرائزیشن کے خوف سے دوچار ہے، ایسے تبصرے حالات کو مزید پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔ بہت سے ماہرین کا خیال ہے کہ کسی بھی حساس تاریخی مسئلے پر تبصرہ کرتے وقت تمام فریقین کو زیادہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ دلیپ گھوش نے تاہم صحافیوں سے صاف صاف کہا کہ ملک میں سب کو امن سے رہنے دیں، اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن ماضی کے زخموں پر مرہم رکھ کر انتخابی سیاست کرنا درست نہیں ہے۔ ملک کی تاریخ اور عوام کے جذبات کا احترام کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق ملکی ترقی، تعلیم اور روزگار سیاسی بحث کے اہم موضوعات ہونے چاہئیں۔ اگرچہ بابری مسجد کا معاملہ سیاسی میدان میں پرانا ہے لیکن ریاستی سیاست اس بات کی منتظر ہے کہ اسے استعمال کرنے کے حربے کتنے بدلے ہیں۔ اپوزیشن اور حکمراں جماعتیں دونوں ایک دوسرے پر مذہبی مسائل پر سیاست کرنے کا الزام لگا رہی ہیں۔ اور عام لوگوں کے ذہنوں میں ایک خوف بھی ہے کہ کیا ایسا حساس باب دوبارہ سیاست کا ایندھن بنے گا۔

# ہائی کورٹ کا بینکوں سے

## مقامی زبان کے استعمال پر رپورٹ طلب

کولکاتا،23نومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے بینکوں سے کہا ہے کہ وہ اپنی شاخوں میں مقامی زبان سمیت تین زبانوں میں لازمی دستاویزات کی اشاعت کے لیے آر بی آئی کے سرکلر کی تعمیل پر رپورٹ پیش کریں۔ عدالت کو بتایا گیا کہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) اور کچھ دوسرے بینکوں نے انگریزی، ہندی اور متعلقہ مقامی زبان کے استعمال سے متعلق رپورٹیں پہلے ہی پیش کر دی ہیں۔ واضح ہو کہ بنگلہ پوکھو چیریٹیبل ٹرسٹ نے ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی تھی کہ مغربی بنگال کے بینک آر بی آئی کے سرکلر کی تعمیل کریں اور اپنی تمام شاخوں میں مقامی زبان بنگالی کا استعمال کریں۔ قائم مقام چیف جسٹس سوجوئے پال کی سربراہی والی ڈویژن بنچ نے ہدایت دی کہ اس معاملے کو دسمبر کے پہلے ہفتے میں دوبارہ سماعت کے لیے درج کیا جائے۔ بنچ نے کہا کہ جن بینکوں نے ابھی تک اپنی رپورٹ پیش نہیں کی ہے وہ اگلی تاریخ سے پہلے ایسا کریں۔ خیال رہے کہ آر بی آئی نے یکم جولائی 2014 کو ایک سرکلر کے ذریعے سرکاری اور نجی بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ کسٹمر سروس دستاویزات انگریزی، ہندی اور مقامی زبان میں شائع کریں۔

☆

# حضور حافظ ملت کے بے مثال کارنامے

دنیا میں ہزاروں انسان پیدا ہوتے ہیں اور اپنی مقررہ عمر پوری کرکے یہاں سے چلے جاتے ہیں۔ ان میں کچھ ایسے بھی اللہ کے نیک بندے ہوتے ہیں جو اپنے بے مثال کارناموں کی وجہ سے مرنے کے بعد بھی بھلائے نہیں جاتے ہیں۔ انہیں خوش نصیب مقدس ہستیوں میں ایک نمایاں ذات حضور حافظ ملت مولانا عبدالعزیز محدث مرادآبادی ثم مبارک پوری رحم اللہ علیہ کی بھی ہے۔

حضور حافظ ملت مرادآباد میں پیدا ہوئے اور تکمیل تعلیم کے بعد اپنے مشفق استاذ حضور صدر الشریعہ کے حکم سے مبارک پور ضلع اعظم گڑھ اتر پردیش خدمت دین متین اور اشاعت علم دین کے لیے تشریف لائے۔ مبارک پور میں ایک چھوٹے سے مدرسے سے انہوں نے اشاعت علم دین کا آغاز فرمایا اور اپنی انتھک محنتوں اور بے پناہ خلوص وللہیت کے جذبے سے سرشار ہو کر علمی کارواں کو آگے بڑھاتے رہے۔ اپنی بے مثال کوششوں کی بدولت انہوں نے ایک چھوٹے سے مدرسے کو علم وتحقیق کے بلند وبالا اور عظیم الشان قلعہ کی شکل میں بدل دیا۔ انہوں نے 1972 میں عالمی شہرت یافتہ ادارہ الجامع الاشرفیہ کی بنیاد رکھی اور آج یہ ادارہ 57 ایکڑ اراضی پر مشتمل عالیشان فلک بوس عمارتوں کے جھرمٹ میں آباد ہو چکا ہے۔ اس ادارے سے فارغ ہونے والے علمائے کرام اور مفتیان ذوی الاحترام پوری دنیا کے متعدد شہروں میں قرآن وسنت کے گوہر آبدار لٹا رہے ہیں۔
حضور حافظ ملت نے اس عظیم الشان کارنامے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے عقائد کو مستحکم کرنے کے لیے اسلامی عقائد پر مشتمل کتاب بنام المصباح الجدید تصنیف فرمائی جس میں تمام اسلامی عقائد کو عام فہم اور سلیس انداز میں پیش فرمایا۔ حضور حافظ ملت نے تقسیم ہند کے وقت بھی مسلمانوں کی زبردست قیادت فرمائی اور اس وقت ہندوستان چھوڑ کر جانے والے پریشان حال مسلمانوں کی کامیاب رہبری فرمائی۔ اس موقع پر انہوں نے ارشاد القرآن تصنیف فرمائی اور اس کے ذریعہ مسلمانوں کو اپنے وطن سے ہجرت کرنے سے منع فرمایا۔ تقسیم ہند کے وقت جب مسلمان اپنی جان ومال بچا کر بھاگ رہے تھے، آبادیاں ویران ہو رہی تھیں، اس وقت حضور حافظ ملت نے کامیاب قیادت فرما کر ہزاروں مسلمانوں کو اپنے وطن ہی میں رہنے پر راضی کرلیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مسلمانو! تمہارا مقصود اللہ کی عبادت ہے جب تک اس مقصد اصلی سے نہ روک دے جائز ہرگز نہیں دوسرے ملک کا رخ نہ کرو اور اپنے وطن میں ہی رہ کر اللہ کے ذکر وفکر میں مشغول رہو اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔ حضور حافظ ملت کی تقریر وتصنیف نے ہزاروں وطن چھوڑ کر جانے والے بے یارومددگار لوگوں کے بستر کھلوائے اور ان کی آبادیاں ویران ہونے سے بچالیا۔ اس بے چینی اور بے ہنگم ماحول میں حضور حافظ ملت نے ایک مخلص قائد کی طرح اپنا فرض کما حقہ نبھایا اور ملک کی تعمیر وترقی میں بھرپور قربانی پیش فرمائی جبکہ ملک اس وقت انتہائی افراتفری کا شکار تھا مسلمانوں کا اپنا مستقبل تاریک اور خوفناک دکھ رہا تھا، ایسے انتشار بھرے ماحول میں حضور حافظ ملت کی نمایاں خدمات آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہیں۔ ملک ہندوستان کی سالمیت کی تاریخ حضور حافظ ملت کے سنہرے کارناموں کے بغیر ادھوری رہ جائے گی۔
حضور حافظ ملت بیک کئی کام انجام دیا کرتے تھے۔ ایک طرف دور دراز سے آئے ہوئے طلبہ کو تدریس فرماتے، تو دوسری جانب روحانی مریضوں کی شفایابی کا سامان مہیا کرتے تھے، اور دعوت وتبلیغ کے لیے ملک کے گوشے گوشے کا سفر بھی فرماتے تھے۔ حضور حافظ ملت ایک عہد ساز شخصیت کے حامل تھے، انہوں نے صرف علم دین کے حامل علما ہی پیدا نہیں کیے، بلکہ نورانی اور پاکیزہ کردار سے آراستہ مردان حق بھی قوم کے حوالے کیا ہے۔ آج وہ اگرچہ ہمارے درمیان جسمانی صورت میں نہیں ہیں لیکن ان کے جلیل القدر اور بے مثال کارنامے انہیں شمع انجمن بنائے ہوئے ہیں۔ جب تک ہندوستان اور ان کے ماننے والے اس دھرتی پر موجود رہیں گے، ان کی تابندہ زندگی پر رشک کیا جاتا رہے گا۔

ابر رحمت ان کی مرقد پر گہر باری کرے
محمد قمرالدین مصباحی

# منشی غلام محمد صمدانی کا انتقال

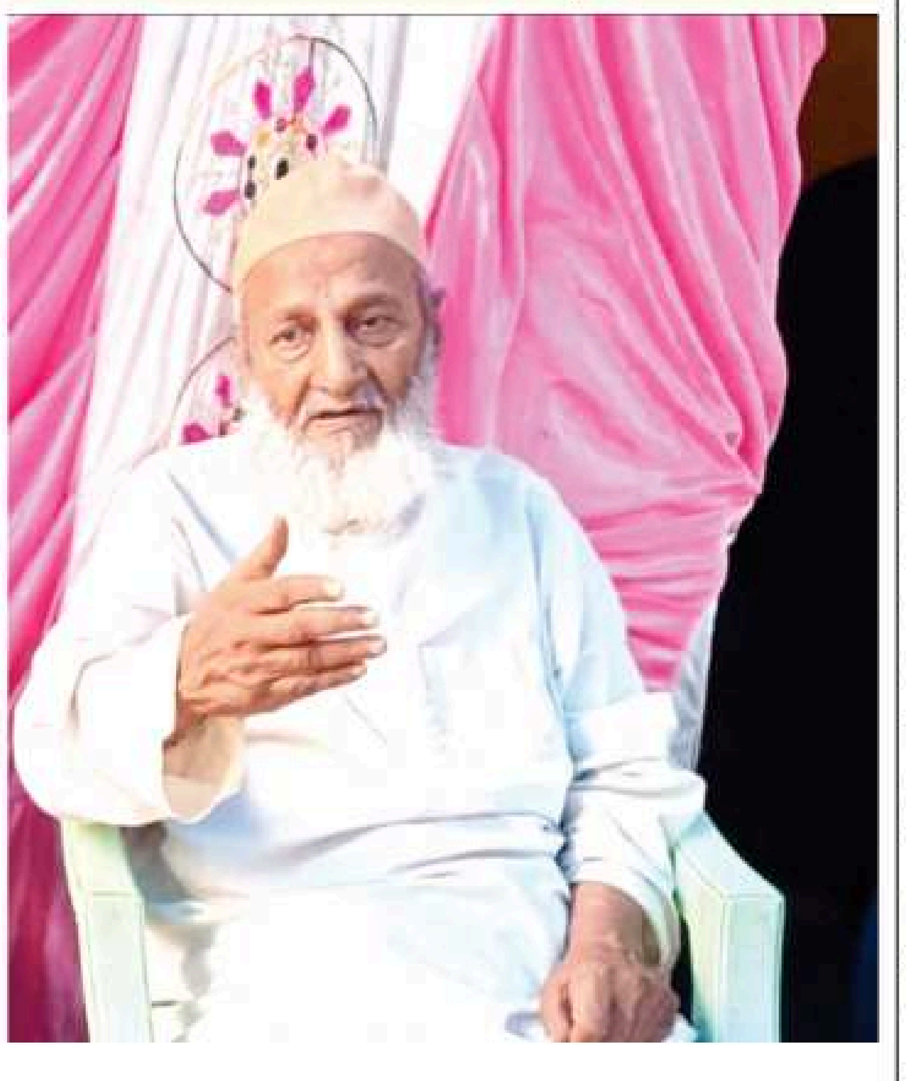

نواوہ: (پریس ریلیز) مولانا ابو صالح ندوی کی خبر کے مطابق غلام محمد صمدانی روہوی، مورخہ 15 / نومبر 2025 بروز سنیچر بوقت صبح تقریباً 5 / بجے (وثیقہ نویس نواوہ کورٹ) جو اپنے ضلع میں منشی غلام محمد صمدانی کے نام سے مشہور ومقبول تھے، نے آخری سانس لی اور جان جاں آفریں کے سپرد کردی انا للہ وانا الیہ رجعون۔
سچ ہے، ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف ہم سب کو ایک دن لوٹ کر جانا ہے۔ مرحوم نے اچھی عمر پائی اور تقریباً 90 سال کی عمر میں وفات پائی، ہمیشہ چست پھرتیلے، صحت مند اور نشیط رہے، یہی سال چھ ماہ سے ذرا بیمار رہے، ہلکا فالج کا اٹیک ہوا، علاج معالجہ ہوا، قدرے ٹھیک بھی ہوگئی، گھر پر تھوڑا بہت چلنے پھرنے بھی لگے، علاج معالجہ بھی جاری تھا، ادھر چند دنوں سے ضعف ونقاہت بہت بڑھ چکی تھی، اور صاحب فراش ہو چکے تھے، کیفیت پر ہومیوپیتھ دوا چل رہی تھی، بالآخر وقت موعود آگیا اور وہ داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ نواوہ کورٹ میں وثیقہ نویس تھے، اور اپنے اعلیٰ اخلاق وکردار اور بہترین اوصاف وکمالات بالخصوص عمدہ وثیقہ نویسی کے باعث ضلع بھر میں مقبول خاص وعام ہوئے اور خوب شہرت ومقبولیت ملی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انکی لغزشوں کو معاف کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل۔

# ہری پال کی فوری کارروائی، جرائم پیشہ افراد کا منصوبہ ناکام بنایا 4 گرفتار، مہلک اسلحہ برآمد

ہگلی: 23 نومبر (محمد شعیب عالم) ہگلی دیہی پولیس ضلع کے ہری پال پولیس اسٹیشن کی کارروائی نے 21.11.2025 کی رات دیر گئے جرائم کے ایک بڑے منصوبے کو ناکام بنا دیا۔ رات تقریباً 21:50 بجے ہری پال تھانے کے پی ایس آئی آکاش دلوئی کو معتبر ذرائع سے اطلاع ملی کہ تقریباً 9/10 لوگ غازی پور علاقے میں ترون سنگھا کلب گراؤنڈ کے پاس مہلک ہتھیاروں کے ساتھ جمع ہوئے ہیں اور ان پر شبہ ہے کہ وہ قریب ہی کسی بڑی واردات کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اس کی اطلاع ملتے ہی انہوں نے فوری طور پر ہری پال تھانے کے اوسی کو اطلاع دی اور ہدایات کے مطابق پولیس فورس کے ساتھ موقع پر روانہ ہوگئے۔
موقع پر پہنچ کر پولیس نے دیکھا کہ کچھ لوگ اندھیرے میں بیٹھے سرگوشیوں میں بات کر رہے ہیں۔ جب پولیس نے انہیں گھیر لیا تو ان میں سے اکثر اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہوگئے۔ تاہم پولیس نے تعاقب کرکے چار افراد کو گرفتار کرلیا۔
گرفتار کیے گئے شخص کا نام اور پتہ۔
1 سشیل ملک (45)۔ رام ہاٹی تلہ ہری پال، 2 کانو داس (50)۔ کیکلا دیگھی پار ہری پال، 3 گجا پاسوان (35)۔ کٹیہار بہار (موجودہ پتہ کیکلا
4 جگنو بھٹ (30) - باربونی بردوان (موجودہ پتہ چاپاڈنگا تارکیشور)
ان کی تحویل سے بازیاب:
01 بھوجالی (9 انچ لمبی) 01 لوہے کا ہتھوڑا، 3 فٹ لمبی سائیکل کٹنگ چین، 2 فٹ لمبی لوہے کی سلاخ، وہ ہتھیار لے جانے کیلئے درست دستاویزات دکھانے میں ناکام رہے اور رات کے اندھیرے میں اپنی موجودگی کے بارے میں کوئی تسلی بخش جواب نہیں دے سکے۔ موقع سے اسلحہ کا ذخیرہ قبضے میں لے لیا گیا اور چاروں کو مکمل قانونی کارروائی کے بعد گرفتار کرلیا گیا۔ اس واقعہ کی بنیاد پر Dt- 21.11.2025 767/2025 U/S- BNS 310(4)/310(5) درج کیا گیا ہے اور ایس آئی پلک بسواس کو تحقیقات کا چارج دیا گیا ہے۔ ہگلی دیہی ضلع کی پولیس سماج مخالف سرگرمیوں کو روکنے کیلئے ہمہ وقت چوکس اور تیار رہتی ہے۔ پولیس کا کہنا تھا
اگر آپ کو کوئی مشکوک چیز نظر آئے تو فوری طور پر تھانے میں اطلاع دیں - آپ کا تعاون ہماری طاقت ہے۔

# دکان سے پیسے چرانے کے شبہ میں اجتماعی مارپیٹ سے نوجوان کی موت

مالدہ: 23 نومبر (عوامی نیوز سروس) چور ہونے کے شبہ میں گینگ کی پٹائی! اور اس کے نتیجے میں ایک نوجوان مرجاتا ہے! یہ سنسنی خیز واقعہ مالدہ کے انگلش بازار میں پیش آیا۔ متوفی نوجوان کا نام سجان شیخ ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات کے بعد تین افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ اور واقعہ میں کون ملوث ہے؟ اس معاملے کی بھی تفتیش کی جارہی ہے۔
پولیس ذرائع کے مطابق گینگ مارپیٹ کا واقعہ ہفتہ کی رات انگلش بازار کے بازار سمیتی کے امبازار علاقے میں پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اسی بازار میں ایک دکان پر کام کرتا تھا۔ الزام ہے کہ رقم کی چوری کا واقعہ اس دکان میں کل بروز ہفتہ پیش آیا۔ سجان پر الزام ہے کہ اس نے رقم چوری کی ہے۔ الزام ہے کہ اسے رات کے وقت بازار کے علاقے میں پکڑا گیا اور گینگ مارا گیا۔ شدید مارپیٹ کے بعد نوجوان کے بازو اور ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔
اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور شدید زخمی نوجوان کو نکالا۔ انہیں مالدہ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان کی رات دیر گئے اسپتال میں موت ہوگئی۔ مقتول کی بیوی نے انگریزی بازار پولیس اسٹیشن میں قتل کی شکایت درج کرائی ہے۔ سجان شیخ چکن شاپ میں کام کرتا تھا۔ اس پر اس دکان سے پیسے چرانے کا الزام تھا۔
مقتول کی اہلیہ نے الزام لگایا ہے کہ اسے جھوٹے الزام میں قتل کیا گیا ہے۔ پولس نے واقعہ کی تحقیقات کرتے ہوئے پلٹو منڈل، سوجن گھوش اور دیباشیس گھوش نامی تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ اس واقعے میں اور کون کون ملوث ہے؟ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کرکے معلوم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اہل خانہ اور پڑوسیوں کے مطابق سجان علاقے میں ایک اچھے انسان کے طور پر جانا جاتا ہے۔ والد کی وفات کے بعد خاندان کی ذمہ داری ان پر آگئی۔ سجان کی بیوی اور دو بچے ہیں۔ نتیجتاً اس کے بعد خاندان کیسے چلے گا؟ مقتول کی بیوی کو خدشہ ہے۔

عالمی یوم مخالف ذیابطیش ڈے کے موقع پر ایک بیداری جلوس ماہر ذیابطیش ڈاکٹر سمیع الحق کی قیادت میں نکالا گیا۔ اور سی ایم او ہائی اسکول میں ایک کیمپ لگایا گیا جہاں ذیابطیش کے مریضوں کو دوائیں دی گئیں اور انہیں مشورہ بھی دیا گیا کہ کیسے ذیابطیش سے بچیں اور کیا کھائیں اور کیا نہ کھائیں۔ (ساجد پرویز)

# کینسر کا ابتدائی پتہ لگنے سے مریضوں کے زندہ رہنے کا امکانات بڑھ جاتے ہیں

ہگلی: 23 نومبر (محمد شعیب عالم) ہندوستان میں 2025 تک کینسر کے کیسز میں نمایاں اضافے کی پیش گوئی کے ساتھ جلد پتہ لگانے کو بقا کی سب سے اہم کلید سمجھا جاتا ہے۔ تحفظ کلینک اینڈ ڈائیگناسٹک نے اپنی شیرام پور میں کینسر کی اسکریننگ کے بارے میں ایک بیداری تقریب کا انعقاد کیا، جہاں ماہر ڈاکٹروں نے وضاحت کی کہ کینسر کے ابتدائی مراحل میں پتہ لگانے سے اموات میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔
ماہرین نے وضاحت کی کہ اگر ٹیومر کے بڑھنے یا پھیلنے سے پہلے کینسر کا پتہ چل جائے تو علاج زیادہ موثر، کم خرچ اور کم پیچیدہ ہوتا ہے۔ دیر سے پتہ لگنے سے علاج مزید مشکل ہو جاتا ہے اور کامیابی کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ چھاتی کے کینسر کے ابتدائی مراحل میں زندہ رہنے کی شرح 99 فیصد تک ہے جب کہ دیر سے پتہ لگنے پر یہ 33 فیصد تک گر جاتا ہے۔
تقریب میں ڈاکٹروں نے پھیپھڑوں، چھاتی، سروائیکل، کولوریکٹل اور منہ کے کینسر جیسی بیماریوں کے خطرات، علامات اور ان سے بچاؤ کے بارے میں اہم جانکاری دی۔ تحفظ کلینک جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے باقاعدگی سے اسکریننگ فراہم کر رہا ہے جیسے سی ٹی اسکین، ایم آر آئی، بی آر سی اے ٹیسٹ، ایچ پی وی ڈی این اے ٹیسٹ اور کم خوراک والی سی ٹی ٹیسٹ۔ ماہرین نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ علامات کو نظر انداز نہ کریں اور جلد ٹیسٹ کروائیں کیونکہ "اب بہترین وقت ہے اور جلد پتہ لگانے سے جان بچائی جاسکتی ہے۔

# بزم ادب" کی جانب سے رسالہ "فکر وتحریر" کے شمارہ جولائی تا دسمبر 2025 کی رسم اجراء بحسن وخوبی انجام پائی

جناب ناصر حسین (چیئرمین، مسیحا فاؤنڈیشن اور سرپرست، بزم ادب) کی میزبانی میں رسالہ "فکر وتحریر" کے شمارہ جولائی تا دسمبر 2025 کی رسم اجراء بحسن وخوبی انجام پائی۔ محفل کی صدارت جناب محمد جمال (سرپرست، بزم ادب) نے کی جب کہ نقابت کے فرائض ڈاکٹر جاوید اختر (نائب سکریٹری، بزم ادب) نے انجام دیے۔ محفل کا آغاز بزم ادب کے صدر اختر حسین نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ جناب قمرالدین ملک (سرپرست، بزم افضل) نے استقبالیہ کلمات سے نوازا۔ ہال میں موجود سامعین میں فرزانہ شاہین (صدر شعبہ اردو، سری رام پور گرلس کالج) نے گفتگو کرتے ہوئے بزم ادب اور رسالہ فکر وتحریر کے توسط سے نوجوان نسل کو لکھنے اور ادب کی جانب راغب ہونے کا اہم راستہ بتایا۔
محفل میں موجود بزم کے ایک اور سرپرست جناب اصغر انیس نے اپنی گفتگو میں میزبان جناب ناصر حسین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اردو رسالے کی اہمیت پر گفتگو کی۔ نوجوان شاعر جناب شہواز عادل (نیل گچھیا) نے اپنی مترنم آواز میں خوبصورت غزلیں پیش کی۔ بزم ادب کے سکریٹری اور مدیر فکر وتحریر ڈاکٹر نعیم انیس نے اردو زبان وادب اور اردو رسالے کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے نئے قلم کار اور فنکار کو اردو زبان وادب سے جڑنے اور اس زبان کی خدمت کرنے کی تلقین بھی کی تاکہ اس سے ہمارا تہذیبی اثاثہ محفوظ رہے۔ اخیر میں بزم ادب کے رکن جناب ساجد خان نے معزز مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے محفل کے خاتمے کا اعلان کیا۔

☆☆☆

## بقیہ صفحہ اول کی

**بقیہ: جی-20 سربراہی اجلاس میں ٹوٹی ایک روایت**

شمولیتی اور پائیدار ترقی کے موضوع پر خطاب کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر نریندر مودی نے اس تعلق سے لکھا کہ "میں نے جوہانسبرگ، جنوبی افریقہ میں جی-20 سربراہی اجلاس سے خطاب کیا، جس کا محور شمولیتی اور پائیدار ترقی تھا۔ اب صحیح وقت ہے کہ ہم اپنے ترقیاتی پیمانوں پر دوبارہ غور کریں اور ایسی ترقی پر توجہ دیں جو شمولیتی بھی ہو اور پائیدار بھی۔"

**بقیہ: ٹرمپ کے خلاف واشنگٹن میں بڑا مظاہرہ**

نمائندگان (ہاؤس آف ریپرزنٹیٹو) باضابطہ طور پر صدر پر الزامات عائد کرتا ہے۔ اس کے بعد معاملہ سینیٹ میں جاتا ہے، جہاں اگر ضروری تعداد میں قانون ساز مجرم قرار دیتے ہیں، تو اسے سزا کہا جاتا ہے۔ سزا سنانے پر آخری مرحلہ برطرفی ہے، یعنی صدر کو فوری طور پر عہدے سے ہٹا دیا جاتا ہے۔ یہ عمل امریکہ میں نایاب ہے اور اسے سیاسی طور پر انتہائی حساس سمجھا جاتا ہے۔

**بقیہ: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا دعویٰ**

کہ انہوں نے اب تک 8 جنگوں کو روکا ہے جن میں سے 5 کو ٹیرف کے ڈر سے روکا گیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ٹیرف کی وجہ سے نہ صرف امریکی خزانے میں اربوں ڈالر آئے ہیں بلکہ یہ بین الاقوامی سفارت کاری میں ایک موثر ہتھیار بھی بن چکا ہے۔ اتوار کو اپنے سوشل میڈیا 'ٹروتھ سوشل' پر پوسٹ کرتے ہوئے امریکی صدر نے لکھا کہ ٹیرف کی دھمکیوں سے بڑی مقدار میں غیر ملکی پیسہ اور سرمایہ کاری ملک میں واپس آئی ہے۔ ان کے مطابق انہی اقدامات سے دنیا کی 8 ممکنہ جنگوں میں سے 5 کو روکا جاسکا ہے۔ ٹرمپ اکثر یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ انہوں نے عالمی سطح پر کئی تنازعات کو ختم کرایا ہے، جس میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پلوامہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ہوئی جنگ بندی بھی شامل ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے اس وقت 350 فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دے کر کشیدگی کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ٹیرف امریکی معیشت اور قومی سلامتی کے لیے بہت اہم ہے۔ ان کے مطابق امریکی اسٹاک مارکیٹ صرف گزشتہ 9 مہینوں میں 9 بار بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ حالانکہ ان کی ٹیرف پالیسی کو دنیا بھر میں تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس سے عالمی تجارت میں عدم استحکام میں اضافہ ہوا ہے۔ امریکہ کی طرف سے ہندوستان پر بھی 50 فیصد تک کے اونچے ٹیرف لگائے گئے ہیں جن میں سے 25 فیصد ٹیرف روس سے ہندوستان کی خام تیل کی خریداری کو وجہ بتاتے ہوئے لگایا گیا ہے۔ امریکہ کی جانب سے عائد کیے گئے اونچے ٹیرف نے براہ راست ہندوستان کے زیورات، جھینگا برآمدات اور کئی دیگر اشیاء کو متاثر کیا ہے۔ تاہم حکومت ہند نے متاثرہ علاقوں کے مفادات کی حفاظت کے لیے مختلف امدادی پیکجوں کا اعلان کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے چین کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو بہتر بنانے اور درآمدات اور برآمدات کے لیے امریکہ کا متبادل تلاش کرنے کی سمت میں بھی کام تیز کردیا ہے۔

**بقیہ: 'بی جے پی حکومت نے اقلیتی نشستوں کی حد بندی**

آئیں گے۔ اس دوران اشوک گہلوت نے بھجن لال شرما کی حکومت پر سخت حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ریاست میں ہوئی حد بندی مکمل طور پر من مانی اور جانبدارانہ ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے ریاستی حکومت پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اس بار جو حد بندی کی گئی ہے، اس میں واضح طور پر نظر آتا ہے کہ اقلیتوں کے نشستوں کو کس طرح سے متاثر کیا جائے۔ یہ حد بندی ان کی داداگیری کی ایک مثال ہے، حکومت نے اپنی مرضی سے مکمل حد بندی کی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اس طرح کا کھیل عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ کانگریس اس مسئلہ پر عوام کے درمیان جائے گی اور حکومت کی غلط پالیسیوں کو بے نقاب کرے گی۔ واضح رہے کہ اپنے آبائی ضلع میں قیام کے دوران اشوک گہلوت کئی پروگراموں میں شامل ہوں گے۔ ساتھ ہی جودھ پور ضلع کے کانگریس کارکنان سے ملاقات کر مستقبل کی حکمت عملی پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ انتا ضمنی اسمبلی انتخاب میں شاندار جیت کے بعد کانگریس لیڈران اور کارکنان کافی پرجوش نظر آرہے ہیں۔

**بقیہ: 'یوکرین پوری طاقت کے ساتھ جنگ جاری رکھ سکتا ہے**

امریکہ کی جانب سے آنے والا مسودہ روس کے مفادات کے قریب نظر آتا ہے اور یوکرین پر اسے قبول کرنے کے لیے دباؤ بڑھتا جارہا ہے۔ زیلنسکی نے کہا کہ ملک کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ملک اپنے وقار کو بچائے یا ایک بڑے اتحادی کو کھونے کا خطرہ مول لے۔ انہوں نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا اور بات چیت کی مکمل ذمہ داری اپنے چیف آف اسٹاف اینڈری یرماک کو سونپی ہے۔ جی 20 میں شامل یورپی ممالک نے امریکی منصوبے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ مسودہ باہمی بات چیت کی بنیاد کے طور پر کام کرسکتا ہے، لیکن کئی اہم نکات کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ یورپی ممالک نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کسی بھی ملک کی سرحدیں زبردستی تبدیل نہیں کی جانی چاہئیں اور اگر یوکرین اپنی موجودہ پوزیشن کو ترک کرتا ہے تو وہ مستقبل کے لئے غیر محفوظ ہوجائے گا۔ افشا ہونے والے امریکی مسودے میں مبینہ طور پر مشرقی ڈونیٹسک کے کچھ حصوں سے یوکرین کا انخلا، روس کے زیر کنٹرول علاقوں کو تسلیم کرنے اور کھیرسان اور زپوری زہیا میں جنگی خطوط کو مستحکم کرنے جیسی تجاویز شامل ہیں۔ اس کے ساتھ یوکرین کی فوج کے حجم کو محدود کرنے اور پڑوسی ملک پولینڈ میں یورپی لڑاکا طیاروں کی تعیناتی کی تجاویز سامنے آئی ہیں۔ مزید برآں مسودے میں روس پر اقتصادی پابندیوں کو بتدریج کم کرنے اور مستقبل میں جی 7 میں اس کی واپسی کا راستہ کھولنے کی تجویز بھی شامل ہے۔

**بقیہ: دہلی میں فضائی آلودگی کا قہر جاری**

حکومت نے بڑا فیصلہ لیا ہے۔ نوئیڈا اور غازی آباد میں ڈیزل آٹو رکشا پر فوری طور پر پابندی لگادی گئی ہے۔
کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ نے این سی آر اور آس پاس کے علاقوں میں گریپ 3 کے قوانین کو بھی سخت کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ نے گریپ 3 میں تبدیلیاں کی ہیں۔ اس کے تحت صرف تین مراحل ہوں گے۔ گریپ کے چوتھے مرحلے کو پروٹوکول سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ تمام قواعد جو گریپ 4 پر لاگو ہوتے ہیں اب گریپ 3 میں شامل ہو چکے ہیں۔

# سمراٹ چودھری محکمہ داخلہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار تاراپور پہنچے

## نئی حکومت بہار کی ترقی کے لیے بنائی گئی ہے، روڈ شو میں عوام نے شاندار استقبال کیا

مونگیر: بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری دو روزہ دورے پر آج تاراپور اسمبلی پہنچے۔ الیکشن جیتنے کے بعد تاراپور کا یہ ان کا پہلا دورہ ہے۔ سنگرام پور کے ہیلی پیڈ پر اترنے پر ہزاروں حامیوں نے "سمراٹ چودھری زندہ باد" کے نعروں سے ان کا استقبال کیا۔ سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ سمراٹ چودھری نے اپنے روڈ شو کا آغاز سنگرام پور سے کیا اور ووٹروں سے اظہار تشکر کے لیے پورے حلقے کا دورہ کیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ حکومت بہار کی ترقی کے لیے بنائی گئی تھی، اب سب کو مل کر ترقی کے لیے کام کرنا ہوگا۔ دورے کے بعد وہ اپنے آبائی گھر پر آرام کرنے اور دو پروگراموں میں شرکت کے بعد کل پٹنہ واپس آئیں گے۔ تاراپور اسمبلی کی سیاست میں "گیم چینجر" سمجھے جانے والے سکل دیو بند نے بھی سمراٹ چودھری کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔ وہ گرینڈ الائنس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا، سمراٹ چودھری محکمہ داخلہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار تاراپور آئے ہیں، اور ان کا استقبال ہے۔ ہم بہار کی ترقی کے لیے بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں۔" میڈیا کے ذریعہ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا سمراٹ چودھری نے انہیں پارلیمنٹ کے کسی ایک ایوان میں لے جانے کا وعدہ کیا تھا، سکل دیو بند نے کہا کہ وہ پارٹی کے فیصلے کا احترام کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یوگی ماڈل کو بہار میں لاگو کیا گیا ہے اور 2025 بہار کے لیے بہترین سال ثابت ہوگا۔ مجرموں کو اب اپنی پناہ ڈھونڈنی پڑے گی۔

### لڑکی کی لاش برآمد

بہارشریف: نالندہ ضلع کے تلہاڑا تھانہ علاقے میں ایک تالاب میں ایک نوجوان لڑکی کی لاش ملنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق تلہاڑا تھانہ علاقہ کے محی الدین پور گاؤں کے رہائشی سنجے کمار سنگھ کی 22 سالہ بیٹی پریا کماری کی لاش برسیاواں تالاب سے برآمد ہوئی ہے۔ نوجوان ذہنی طور پر غیر مستحکم تھا اور اچانک گھر سے چلا گیا تھا۔ اہل خانہ نے تلہاڑا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ گاؤں والوں نے اتوار کے روز مچھلی پکڑنے کے دوران تالاب میں لاش ملی۔ تلہاڑا پولیس کو اطلاع ملتے ہی لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل صدر ہسپتال بہارشریف بھیج دیا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

## اپوزیشن کا جمہوریت میں اہم کردار، اس کا مضبوط ہونا ضروری: کوشلندر

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار سے جب سمراٹ چودھری کی بطور وزیر داخلہ تقرری کے بارے میں پوچھا گیا تو کہا کہ یہ وزیر اعلیٰ کا اختیار ہے۔ اتر پردیش کی طرح بلڈوزر کی کارروائی کے سوال پر انہوں نے کہا کہ بے گناہوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ صرف قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ تیجسوی یادو کی غیر موجودگی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو لوگ شکست کے بعد چھپکے سے گر جاتے ہیں انہیں خود کو سنبھالنا چاہئے، اپنی شکست کا سامنا کرنا چاہئے اور عوام کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کرنا چاہئے تاکہ وہ عوام کے درمیان اپنے قدم جما سکیں اور اگلے انتخابات میں اچھے نتائج حاصل کر سکیں۔ لیکن یہ صرف لالو پرساد یادو ہی کر سکتے ہیں۔ تیجسوی یادو ابھی سیاسی طور پر پوری طرح بالغ نہیں ہوئے ہیں۔ نالندہ کے ایم پی نے کہا کہ اپوزیشن کو مضبوط ہونا چاہئے تھا کیونکہ جب اپوزیشن مضبوط ہوتی ہے تو اپوزیشن کے دباؤ میں بھی ترقی ہوتی ہے۔ اپوزیشن جمہوریت میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور جب اپوزیشن کمزور ہوتی ہے تو حکمران جماعت ترقی کی کوششوں میں اتنی فعال نہیں ہوتی جتنی کہ ہونی چاہیے۔ نالندہ اور راجگیر کی ترقی اور سیمانچل میں ترقی کی کمی کے بارے میں اویسی کے سوال پر انہوں نے کہا کہ سیمانچل میں ہوائی اڈہ تو بنایا گیا ہے، لیکن نالندہ میں کوئی ہوائی اڈہ نہیں ہے اور ہر جگہ ترقی ہوئی ہے۔ سیمانچل میں بہت ترقی ہوئی ہے، حالانکہ اویسی کو یہ نظر نہیں آ رہا ہے۔ تیج پرتاپ کو این ڈی اے میں شامل کرنے کے بارے میں جیتن رام مانجھی کے بیان پر نالندہ کے ایم پی نے کہا کہ واس کے درخت میں ایک کنٹیل ہے۔ اس لیے ایسے شخص کی این ڈی اے میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ سردار پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر راجگیر سے شروع ہونے والے ضلعی سطح کے پدیاترا پروگرام کے حوالے سے بہارشریف کے سرکٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار بھی موجود تھے۔ جس کے بعد یہ بیان صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں دیا۔

## پورنیہ میں ٹریفک قوانین کے بارے میں بیداری مہم: ایس پی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کی قیادت میں ضلع پورنیہ

میں ٹریفک قوانین کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ [illegible] ان کی قیادت میں پورنیہ پولیس جرائم پر قابو پانے اور ٹریفک قوانین کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر، پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے اسکولوں کا دورہ کرنے کا حکم نافذ کیا تاکہ طلباء کو ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی فراہم کی جاسکے اور انہیں سڑک کی حفاظت کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ ٹریفک قوانین پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔

## سائنس نمائش میں بچوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ پیش کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے بلسا میں چائلڈ سائنس دانوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ پیش کیا۔ [illegible] اروند پرساد اور وجے کمار نے نمایاں شرکاء کے لیے خصوصی انعامات کا اعلان کیا۔ مہمانوں نے بچوں کے میلے کا بھی دورہ کیا اور بچوں کے تیار کردہ لذیذ پکوانوں کی تعریف کی۔ والدین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ درحقیقت یہ ہے کہ نالندہ ضلع میں صلاحیت کی کمی نہیں ہے چاہے وہ کوئی بھی شعبہ ہو بھی حلقوں میں اپنی کامیابی کا پرچم لہرا کر ضلع اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ صرف ضرورت اس بات کی ہے اسے تراشنے اور فروغ دیا جائے تو بچوں کے اندر جو چھپی ہوئی صلاحیت ہے اس سے عام کیا جا سکتا ہے اور بچوں کو بھی ایک اچھی مقام حاصل کرنے میں کامیابی مل سکتی ہے۔ بچے آج ضلع حلقہ، ریاستی حلقہ یا ملک گیر پروگرام چاہے وہ کسی بھی شعبے کا پروگرام ہو اس میں اپنی کامیابی کا ڈنکا بجا کر ضلع اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ ویسے تو نالندہ کو علم کی سرزمین ہے لیکن نالندہ علم کے ساتھ ساتھ کھیل اور دیگر شعبوں میں نالندہ ضلع کے طالب علم و نوجوان، کسانوں نے اپنی کامیابی کا پرچم لہرایا ہے۔

## سردار پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ضلع سطح کی پدیاترا

بہارشریف (اے این بی) سردار پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ضلع سطح کی پد یاترا۔ سردار 150 اتحاد مارچ، نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت، حکومت ہند کے زیر اہتمام [illegible] ضلعی سطح کی پدیاترا کا اہتمام کر رہا ہے۔ 25 نومبر کو راجگیر سے ہونے والے پدیاترا کے سلسلے میں سرکٹ ہاؤس بہار شریف میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا [illegible] 25 نومبر 2025 کو صبح 00:10 بجے جواہر نوودیا [illegible] اور بزرگ شہری سب مل کر اس [illegible] یاد رکھیں گے اور ملک کی تعمیر میں [illegible] گے۔ پروگرام کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے [illegible] وزارت نے 6 اکتوبر 2025 کو سردار 150 اتحاد مارچ کا آغاز کیا [illegible] کیا۔ یہ حکومت ہند اور مائی ینگ انڈیا ڈیپارٹمنٹ کی ایک پہل ہے، جو لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کے لیے وقف ہے۔ اس کا مقصد نوجوانوں کو متحد ہندوستان اور خود انحصار ہندوستان کے نظریات کو اپنانے کی ترغیب دینا ہے۔ اس موقع پر پرتیک راج، مسکان، سمت، رجنی اور دیگر نوجوان موجود تھے۔

## بہارشریف: لاکھوں روپے کیش اور براؤن شوگر کے ساتھ 2 گرفتار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہارشریف شہر کے بہار تھانہ علاقے میں واقع گاؤڑا گڑھ محلہ میں پولیس نے چھاپہ مار کر بڑی مقدار میں براؤن شوگر کے پیکٹ ضبط کر کے دو لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پٹرولنگ ڈیوٹی کے دوران ایک شخص نشے کی حالت میں ہنگامہ برپا کرتے ہوئے پایا گیا۔ پوچھ گچھ کرنے پر اس نے اپنا نام آشوتوش کمار، نئی سرائے بتاتے ہوئے بتایا کہ گاؤڑا گڑھ محلہ کے سدھیر کمار اور پنڈت نگر کے رہنے والے نرنجن کمار، دونوں ضلع نالندہ کے بہار پولیس اسٹیشن میں براؤن شوگر کے پیکٹ خریدتے ہیں اور بیچتے ہیں۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے سرکل آفیسر بہارشریف اور بہار تھانہ صدر کی قیادت میں سدھیر کمار کے گھر کو گھیرے میں لے کر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران، براؤن شوگر کے کل 548 پیکٹ اور 512,605 روپے نقد برآمد ہوئے۔ گھر کے مالک سدھیر کمار نے بتایا کہ وہ اسمیک اور براؤن شوگر بیچنے کے لیے لایا تھا اور جو رقم برآمد ہوئی وہ اسمیک اور براؤن شوگر بیچی گئی تھی۔ گھر کے مالک سدھیر کمار کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس سلسلے میں بہار پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد میں آشوتوش کمار اور سدھیر کمار شامل ہیں۔ جبکہ ان سے 558 پیکٹ 289.15 گرام براؤن شوگر اور 512605 روپے برآمد ہوئے ہیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں بہار کے تھانہ صدر اور بڑی فورس کی ٹیم شامل تھی۔

### ایڈیشنل کلکٹر نے دھان کی ابتدائی کٹائی کے تجربے کا معائنہ کیا

ارریہ: بہار ریاستی فصل امدادی اسکیم کے تحت گزشتہ کل ایڈیشنل کلکٹر، مسٹر انیل کمار جھا نے، گیاری ریونیو گاؤں، گیاری پنچایت، ارریہ، بی میں کسان پردیپ کمار یادو ولد گوڈی لال یادو کے کھیت میں دھان کی ابتدائی کٹائی کے تجربے کا معائنہ کیا۔ منتخب کھسرہ میں 510 x میٹر کے رقبے میں کٹائی کے تجربے سے 21 کلوگرام 535 گرام فی 50 مربع میٹر پیداوار حاصل ہوئی۔ اس طرح پیداوار کا تخمینہ 43 کوئنٹل 07 کلوگرام فی ہیکٹر لگایا گیا۔ اس موقع پر ضلع شماریاتی افسر شری کانت پاسوان، اسسٹنٹ شماریاتی افسر موجود تھے۔

## ٹیچرز ایسوسی ایشن نے تحریک چلانے کا لیا فیصلہ

سیتامڑھی (اے این بی) ڈسٹرکٹ نان گزیٹیڈ ایلیمنٹری ٹیچرس اسوسی ایشن سیتامڑھی کی اجلاس ضلع صدر ونود بہاری منڈل کی صدارت میں پرائمری اسکول مراد پور، ڈمرہ میں منعقد ہوئی۔ ضلع سکریٹری دلیپ کمار شاہی نے کارروائی چلائی۔ ریٹائرڈ ٹیچر رادھے شیام سنگھ نے شکریہ کلمات پیش کئے۔ حال ہی میں ضلع ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ اساتذہ کی اعزازی تقریب کی کامیابی کے لیے تمام اساتذہ سے اظہار تشکر کرتے ہوئے ضلع کے جوائنٹ سکریٹری سنجے کمار کرنا نے آمدنی اور اخراجات کی تفصیلات پیش کیں، جسے حاضر اراکین نے صوتی ووٹ سے منظور کیا۔ اجلاس نے ایسوسی ایشن کو مضبوط اور با اختیار بنانے کے لیے اساتذہ کی تمام کیٹیگریز سے 5000 نئے ممبران کو شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا۔ یونین نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر اساتذہ کے مختلف زیر التواء مسائل بشمول سابقہ اثر سے پروموشن، بقایا جات کی ادائیگی، ترقی پانے والے گریجویٹ اور ہیڈ ماسٹرز کی تنخواہوں کا ان کے اپنے پے سکیل میں تعین، پیش خدمت تربیت یافتہ ملازم اساتذہ کی تنخواہوں کا تعین، ہاؤسنگ الاؤنس میں بہتری، سکول ہیڈ اساتذہ سمیت تمام خصوصی اساتذہ کے 15 دسمبر تک نہیں مانی گئی تو جنوری میں ریاستی تحریک چلائی جائے گی، اس اجلاس میں رندھیر کمار سنگھ، ونود کمار رائے، اجے کمار، ٹھاکر، سنجے کمار، پرشورام سنگھ، وجے کمار، پریم پرکاش منڈل، آشوتوش کمار، وشوناتھ پریہ درشی، کوشل کمار، شوبھ کمار، محمد معراج، ونیش پرساد، راجیو کمار، نارائن کمار، اوپندر اکمار، جنیندر اکمار سمیت درجنوں اساتذہ اجلاس میں موجود تھے۔

## بچے اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے سخت محنت کریں: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) چائلڈ کیئر انسٹی ٹیوشنز (CCIs) کے بچوں نے معزز پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (DLSA) سیکرٹری/مجسٹریٹ کی موجودگی میں اس موقع کو جوش و خروش سے منایا۔ اس موقع پر مختلف سرگرمیوں کا ایک ہفتہ طویل پروگرام منعقد کیا گیا۔ جشن کا آغاز چائلڈ کیئر انسٹی ٹیوشنز کے بچوں کے لیے ایک ہفتہ طویل پروگرام سے ہوا ان پروگراموں میں مختلف قسم کے تخلیقی، ثقافتی اور کھیلوں کے مقابلے شامل تھے۔ ان سرگرمیوں میں پینٹنگ، رقص گانا مضمون نویسی، اور کھیل شامل تھے، جو بچوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین موقع فراہم کرتے تھے۔ اعزازی پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سیکرٹری اختتامی تقریب میں موجود تھے۔ متاثر کن خطابات: معززین نے بچوں سے خطاب کیا اوران کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے حقوق، تعلیم کی اہمیت سے آگاہ رہیں اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے سخت محنت کریں۔ انہوں نے یہ بھی یقینی بنایا کہ بچوں کو مفت قانونی امداد اور ان کی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل ہوں۔ انعامات کی تقسیم: معزز جج اور مجسٹریٹ کی طرف سے ہفتہ بھر کے مقابلوں کے جیتنے والوں میں انعامات اور اسناد تقسیم کی گئیں۔ یہ بچوں کے لیے بہت متاثر کن لمحہ تھا اور اس نے ان میں کامیابی کا جذبہ پیدا کی۔ بچوں نے ثقافتی پرفارمنس بھی پیش کی جس میں ڈرامہ، ڈانس اور گیت شامل تھے۔ انہوں نے خوب محظوظ کیا اور موجود ہر ایک کا دل جیت لیا۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد یوم اطفال منانا بچوں کے حقوق کے بارے میں شعور اجاگر کرنا، بچوں کے حوصلے بلند کرنا اور انہیں یہ باور کرانا تھا کہ معاشرہ اور قانونی نظام ان کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ یہ تقریب ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ایک اقدام کا حصہ تھی جس کا مقصد پسماندہ اور ضرورت مند بچوں کی انصاف اور دیکھ بھال تک رسائی کو یقینی بنانا ہے۔

## آگ متاثرین کے خاندانوں سے ملنے پہنچے پپو یادو

پورنیہ (محمد عرفان کامل) دھمدابا اسمبلی حلقہ کے نگر بلاک کے لوہجر گاؤں میں شارٹ سرکٹ کی وجہ

سے لگنے والی حالیہ خوفناک آگ نے چھ خاندانوں محمد مزرول محمد نجرول محمد بجرال عبدالرزاق اور محمد ریاض مکمل طور پر بے گھر ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ پپو یادو لوہجر گاؤں پہنچے اور تمام متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے پہلے اپنے گھروں سے محروم ہونے والوں کی حالت زار سنی اور پھر موقع پر ہی نقصان کا جائزہ لیا۔ متاثرہ خاندانوں نے بتایا کہ آگ نے کپڑے، دالیں، چاول، اہم دستاویزات سے لے کر ان کی بیٹیوں کی شادیوں کے لیے برسوں سے جمع کی گئی اشیا تک سب کچھ جل کر خاکستر ہو گیا ایم پی پپو یادو نے متاثرہ خواتین، بوڑھوں اور بچوں کو تسلی دی اور انہیں یقین دلایا کہ وہ اس مشکل وقت میں ہر خاندان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ ایم پی پپو یادو نے انسانیت اور حساسیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہر متاثرہ خاندان کو 000,10 روپے کی فوری مالی امداد کے ساتھ ساتھ برتن، کپڑے اور دیے بھی فراہم کیے انہوں نے کہا کہ یہ رقم ریلیف کا ایک چھوٹا سا اقدام ہے، اصل مقصد ان خاندانوں کو معمول پر لانا ہے۔ ایم پی نے مقامی عوامی نمائندوں اور انتظامی عہدیداروں پر بھی زور دیا کہ وہ سرکاری امداد اور بحالی کے عمل کو تیز کریں۔

## بارات سے لوٹ رہے نوجوان کی سڑک حادثے میں موت

بہارشریف (اے این بی) شادی کی بارات سے واپس آنے والا نوجوان سڑک حادثہ میں جاں بحق ہو گیا۔ یہ واقعہ چنڈی تھانہ علاقے میں چنڈی موڑ کے قریب پیش آیا۔ مہلوک کی شناخت روی شنکر کمار عرف رجنیش (30) ولد للن سنگھ کے طور پر ہوئی ہے جو راجگیر تھانہ علاقہ کے بخشو گاؤں کے رہائشی ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق متوفی شادی کی تقریب سے گھر واپس لوٹ رہا تھا کہ اچانک اس کی ڈیزائر کار چنڈی موڑ کے قریب پل سے ٹکرا گئی اور نہر میں گر گئی۔ متوفی خود گاڑی چلا رہا تھا۔ جائے وقوعہ پر موجود لوگوں نے بتایا کہ یہ واقعہ رات ایک بجے کے قریب پیش آیا۔ متوفی کا جسم پھٹا ہوا تھا اور وہ تباہ شدہ گاڑی میں پھنس گیا تھا۔ صبح جب وہ رفع حاجت کے لیے باہر نکلا تو اس نے دیکھا کہ گاڑی نہر میں گر گئی تھی، رجنیش ڈرائیور کی سیٹ پر مردہ پڑا تھا۔ گاؤں والوں کے مطابق، متوفی کے چھوٹے بھائی مان سنگھ کی بھی تقریباً چھ ماہ قبل ایک موٹر سائیکل حادثے میں موت ہو گئی تھی۔

## ڈی ایم ارریہ کی صدارت میں کلکٹریٹ ارریہ میں عالمی یوم ماہی پروری منایا گیا

### ماہی پروری برادری آبی وسائل، ماحولیاتی نظام کی حفاظت کے لئے چوکس رہیں! شری انیل کمار

ارریہ: (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ انیل کمار کی صدارت میں گزشتہ کل کلکٹریٹ ارریہ کے پرمان آڈیٹوریم میں عالمی یوم ماہی پروری منایا گیا۔ پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار، اسپیشل آفیسر مسٹر دلیپ کمار، ضلع کے ترقی پسند مچھلی کاشتکار، مسٹر پربھات کمار سنگھ، بلاک فشریز کوآپریٹو سوسائٹیز کے وزیر، اور ضلع ماہی پروری افسر، مسٹر بال کرشنا گوپال نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ تقریباً 200 فش فارمرز اور ضلع کے بلاک لیول فشریز کوآپریٹو کے ممبران نے پروگرام میں شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز میں ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر ارریہ مسٹر بال کرشنا گوپال نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ فشریز ڈے کی اہمیت اور مقصد کی وضاحت کرتے ہوئے، ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر نے کہا کہ اس دن کا انعقاد ماہی گیروں میں مچھلی کے وسائل اور ان کے ماحولیاتی نظام کو کثرت اور تنوع کے ساتھ مستقبل کی نسلوں کے لیے محفوظ رکھنے کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے ان کے مسلسل روزگار کو یقینی بنایا جا سکے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے ماہی پروری برادری پر زور دیا کہ وہ آبی وسائل، ماحولیات اور ماحولیاتی نظام کی حفاظت کے لیے چوکس اور ذمہ دار رہیں تاکہ ان کی روزی روٹی برقرار رہے۔ انہوں نے حکومتی قواعد و ضوابط کی پابندی کرتے ہوئے اور غیر قانونی ماہی گیری سے گریز کرتے ہوئے ماہی گیری کی اہمیت پر زور دیا جس سے بالآخر کمیونٹی کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے ماہی گیروں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے اپنے واٹر بیکس کا موثر طریقے سے انتظام کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کسانوں اور ماہی گیروں پر زور دیا کہ وہ فش فارمنگ کی نئی تکنیک اپنا کر مچھلی کی پیداوار میں اضافہ کریں تاکہ ضلع مچھلی کی پیداوار میں خود کفیل ہو کر دوسرے اضلاع کو برآمد کر سکے۔

انہوں نے ہیچری چلانے والوں کو ہدایت کی کہ وہ ضلع میں مچھلی کے بیج کی مناسب دستیابی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کاشتکاروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی آمدنی میں اضافے کے لیے اپنے کچھ تالابوں میں مچھلی کاشت کرنے کی اختراعی تکنیک اپنائیں۔ فشرمین کوآپریٹو سوسائٹیز کی جانب سے اٹھائے گئے واٹر بیکس پر تجاوزات کے کیسز پر انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ تمام سوسائٹیز اپنے تجاوزات واٹر بیکس کی فہرست ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر کے ذریعے فراہم کریں، تجاوزات ہٹانے کے لیے ضروری کارروائی ضرور کی جائے گی۔ پروگرام کے تکنیکی سیشن میں، ماہی پروری کے محکمہ کے علاقائی افسران نے ماہی گیروں کو مرکزی اسپانسر شدہ پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا اور چوروکاس اور ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی دیگر اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے کے لیے ضروری دستاویزات، گرانٹس، آن لائن درخواست وغیرہ کے بارے میں آگاہ کیا۔ پروگرام کے اختتام پر، شری بالکرشن گوپال، ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر، ارریہ نے شکریہ ادا کیا۔

### پولیس کے چھاپے میں دو بھائیوں سمیت 5 سائبر فراڈ گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) کتری سرائے تھانہ کی پولیس ہفتے کو مقامی پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے دو بھائیوں سمیت پانچ سائبر فراڈ کرنے والوں کو گرفتار کر لیا۔ کتری سرائے تھانہ صدر دھرمیندر کمار نے بتایا کہ ایک خفیہ اطلاع ملی تھی اسی اطلاع ملنے پر دھوکہ بازوں کو بلاک ہیڈ کوارٹر کے پیچھے سندر پور روڈ پر گھیر لیا گیا اور دھوکہ دہی کی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والے مجرمانہ مواد کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ مزید چار دھوکہ بازوں کو گرفتار کیا گیا، جن میں ایک نابالغ، گڈو کمار اور کندن عرف چندن کمار، دونوں بیجے یادو کے بھائی، اور راجکرن یادو ولد موندریکا یادو اور آکاش کمار ولد لودنے چورسیہ شامل ہیں۔

## چیکنگ مہم کے دوران اسمگلر سے 33 مور، 5 تیتر اور دو سبز کبوتر برآمد

سہسرام: روہتاس ضلع کے ڈیہری میں ریلوے پروٹیکشن فورس نے قومی پرندوں کے ساتھ ساتھ دیگر نایاب پرندوں کی اسمگلنگ کرنے والے ایک سمگلر کو گرفتار کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ اتوار کے روز، ٹرین نمبر 12312 ڈاؤن پر چیکنگ کے دوران، RPF ٹیم نے کل 40 زندہ پرندوں کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا، جن میں 33 مور، پانچ تیتر اور دو سبز کبوتر شامل ہیں۔ گرفتار اسمگلر 22 سالہ وکرم کھرجی کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ گوپال پور گاؤں، کنڈی پولیس اسٹیشن، مرشد آباد ضلع، مغربی بنگال کا رہنے والا ہے۔ ہفتے کے روز، آر پی ایف چوکی، ڈیہری آن سون کو اطلاع ملی کہ ٹرین نمبر 12312 نیچے سے بڑی مقدار میں پرندوں کی اسمگلنگ کی جا رہی ہے۔ اطلاع ملنے پر آر پی ایف انسپکٹر رام ولاس رام کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس میں سب انسپکٹر کمار گورو، اے ایس آئی ہریرام کمار، ہیڈ کانسٹیبل برج بھوشن مشرا، ہیڈ کانسٹیبل سنتوش پاسوان، کانسٹیبل ابھیمنیو سنگھ، کانسٹیبل انگد تیواری، اور کانسٹیبل سروان شامل ہیں۔ ڈیہری اسٹیشن پر ٹرین کے پہنچنے پر پلیٹ فارم نمبر چار پر چیکنگ آپریشن کیا گیا۔ اسی سلسلے میں آر پی ایف کی ٹیم نے کوچ S-7 کے ٹوائلٹ میں ایک نوجوان کو مشکوک حالت میں پلاسٹک کے تین بڑے تھیلوں کے ساتھ پکڑا۔ تھیلوں کی تلاشی سے بڑی مقدار میں زندہ مور، قومی پرندے اور دیگر نایاب پرندے برآمد ہوئے۔ آر پی ایف کی ٹیم نے ملزم سمگلر کو گرفتار کر لیا اور جنگلی حیات کے تحفظ کے تحت قانونی عمل کے بعد تمام زندہ پرندوں کو محکمہ جنگلات کے حوالے کر دیا۔

# رام پنیانی: ہندوستان کا نوم چومسکی

(ترجمہ: خورشید اختر فرازی)

جب کوئی دانشورانہ ہمت اور عوامی دانشور کے اخلاقی فرض کی بات کرتا ہے تو دو مختلف دنیاوں سے دو نام ذہن میں آتے ہیں: نوم چومسکی اور رام پنیانی۔ چومسکی، امریکی ماہر لسانیات سیاسی اختلاف میں بدل گئے، اور ہندوستانی ڈاکٹر، سماجی نقاد پنیانی، نے شاید مختلف شعبوں کی مہارت سے شروعات کی ہو، لیکن دونوں ہی اپنے معاشرے کے ضمیر کے رکھوالے بن گئے۔ درحقیقت رام پنیانی کو "ہندوستان کا نوم چومسکی" قرار دینا مبالغہ آرائی نہیں ہوگا۔

موازنہ ہلکے سے نہیں کیا جاتا ہے۔ دونوں افراد فکری ذہانت اور اخلاقی وابستگی کے نایاب امتزاج کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دونوں نے دکھایا ہے کہ جب علم، سماجی ذمہ داری سے الگ ہو جاتا ہے، تو کیسے جراثیم سے پاک ہو جاتا ہے — اور کیسے علم، جب ضمیر کے ساتھ مل جاتا ہے، ناانصافی کے خلاف ایک ہتھیار بن سکتا ہے۔

تعلیمی جڑیں۔ نوم چومسکی 1928 میں فلاڈیلفیا میں پیدا ہوئے۔ ایک ماہر لسانیات کے طور پر تربیت یافتہ، اس نے اپنے تخلیقی گرامر کے نظریہ کے ذریعے زبان کے مطالعہ میں انقلاب برپا کیا۔ اسی وقت، وہ امریکی خارجہ پالیسی، خاص طور پر ویتنام، لاطینی امریکہ اور مشرق وسطیٰ میں اس کی مداخلتوں کے ایک نڈر نقاد کے طور پر ابھرے۔ MIT میں بطور پروفیسر ان کے کیریئر نے انہیں

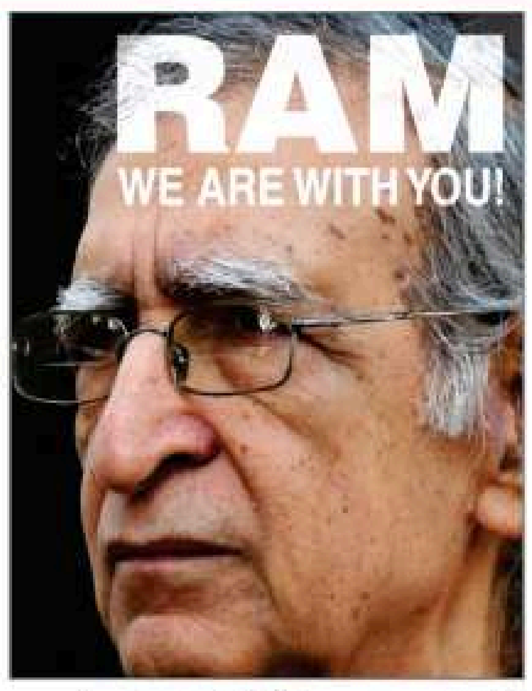


علمی اعتبار اور اقتدار کو چیلنج کرنے کے لیے عوامی پلیٹ فارم دونوں فراہم کیا۔

نوم چومسکی۔ رام پنیانی (پیدائش 1945 میں) اگرچہ ایک مختلف پیشہ ورانہ پس منظر سے آتے ہیں، لیکن وہ حیرت انگیز طور پر اسی طرح کی رفتار کی عکاسی کرتے ہیں۔ ایک تربیت یافتہ طبی پیشہ ور، اس نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT) بمبئی میں پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں، جو کہ بھارت کے سب سے معتبر اداروں میں سے ایک ہے۔ IIT میں، پنیانی نہ صرف اپنی تعلیمی قابلیت کے لیے جانا جاتا تھا بلکہ سماجی خدشات کو تکنیکی تعلیم سے جوڑنے کی صلاحیت کے لیے بھی جانا جاتا تھا۔ MIT میں چومسکی کی طرح، IIT میں پنیانی گہری اخلاقی تحقیقات کے ساتھ سخت تعلیمی تربیت کے امتزاج کی علامت ہے۔

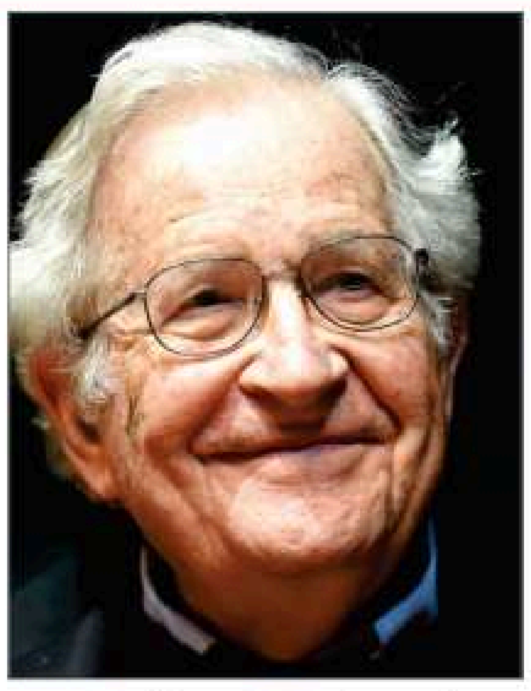

غلط پالیسیوں کے خلاف آواز: چومسکی نے اتنا ہی نام اپنے اختلاف سے بنایا جتنا اپنی لسانیات سے۔ اس نے بیرون ملک امریکی جنگوں، میڈیا کی ہیرا پھیری اور ان حکومتوں کی منافقت کو بے نقاب کیا جنہوں نے جمہوریت کو عملی طور پر کمزور کرتے ہوئے اس کے دفاع کا دعویٰ کیا۔ ان کا کام مینوفیکچرنگ کنسنٹ (ایڈورڈ ایس ہرمن کے ساتھ شریک تصنیف) رائے عامہ کی تشکیل میں میڈیا کے کردار کا تجزیہ کرنے میں ایک کلاسک ہے۔

رام پنیانی نے ہندوستان میں متوازی کردار ادا کیا ہے۔ پچھلی دو دہائیوں سے، وہ یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتوں، خاص طور پر فرقہ وارانہ نظریے سے متاثر ہونے والی تفرقہ انگیز اور امتیازی پالیسیوں کے مسلسل ناقدین میں سے ایک ہیں۔ اپنی کتاب Communal Politics: Myths versus Facts (2003) میں، پنیانی نے ہندو مسلم تعلقات کے ارد گرد پروپیگنڈے کی داستانوں کو ختم کیا، جس میں یہ دکھایا گیا کہ پولرائزیشن کو ہوا دینے کے لیے کس طرح خرافات کی تعمیر کی جاتی ہے۔ اسی طرح، مذہب، طاقت اور تشدد (2005) میں، اس نے تنقیدی طور پر جائزہ لیا کہ کس طرح سیاسی قوتیں اقتدار کے لیے مذہبی جذبات کا استحصال کرتی ہیں۔ چومسکی کی طرح، پنیانی نے ریاستی بیانیہ پر سوال اٹھایا ہے جو قوم پرستی یا سلامتی کے نام پر تشدد اور امتیازی سلوک کا جواز پیش کرتے ہیں۔ چاہے وہ انسداد دہشت گردی کے قوانین کا غلط استعمال ہو، اختلاف رائے کو روکنا ہو یا فرقہ وارانہ ایجنڈے کے مطابق تاریخ کو دوبارہ لکھنے کی کوششیں ہوں، پنیانی نے بے خوف ہو کر بات کی ہے۔ انسانی حقوق کا محافظ: چومسکی کے کیریئر میں اگر ایک دھاگہ چل رہا ہے تو وہ انسانی حقوق کا دفاع ہے۔ وہ امریکی فوجی مداخلتوں کے متاثرین کے ساتھ کھڑا رہا، فلسطینیوں نے اپنے وطن سے انکار کیا، اور مغرب کی حمایت یافتہ آمرانہ حکومتوں کی طرف سے ان گنت آوازوں کو خاموش کرایا گیا۔ پنیانی ہندوستان میں اسی مشعل کو آگے بڑھاتے ہیں۔ وہ اقلیتوں، دلتوں اور پسماندہ برادریوں کے حقوق کے ایک اٹل وکیل ہیں جو اکثر خود کو امتیازی سلوک کا نشانہ بناتے ہیں۔ 2002 کے گجرات فسادات کے بعد، پنیانی تشدد کی دستاویز کرنے اور انصاف کا مطالبہ کرنے والی سب سے

مضبوط دانشورانہ آواز بن گئے۔ ان کی مداخلتیں، خاص طور پر معاصر ہندوستان: سیاسی، مذہبی اور سماجی حقائق (2006) جیسے کاموں میں، اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح فرقہ وارانہ تشدد بے ساختہ نہیں بلکہ منظم طریقے سے تیار کیا گیا ہے۔

ان کی انسانی حقوق کی وکالت صرف علمی تحریر تک محدود نہیں ہے۔ اپنی تنظیم، سینٹر فار اسٹڈی آف سوسائٹی اینڈ سیکولرازم (CSSS) ممبئی کے ذریعے، اس نے پورے ہندوستان میں، خاص طور پر چھوٹے شہروں اور یونیورسٹیوں میں، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے اور نفرت کے پروپیگنڈے کا مقابلہ کرنے کے لیے سینکڑوں لیکچرز اور ورکشاپس کا انعقاد کیا ہے۔

سیکولرازم اور جمہوریت کے چیمپئن: چومسکی، دنیا کی قدیم ترین جمہوریتوں میں سے ایک میں رہنے کے باوجود، امریکیوں کو مسلسل یاد دلاتے رہے ہیں کہ جمہوریت اس وقت کھوکھلی ہو جاتی ہے جب شہری ہیرا پھیری والے میڈیا اور کارپوریٹ کنٹرول والے سیاسی نظام کے ذریعے حقیقی انتخاب سے محروم ہوتے ہیں۔ "مینوفیکچرنگ رضامندی" پر ان کی تحریروں نے بے نقاب کیا کہ غیر منصفانہ جنگوں اور جابرانہ پالیسیوں کی حمایت کے لیے رائے عامہ کو کس طرح تیار کیا جا سکتا ہے۔ پنیانی، ہندوستانی تناظر میں، سیکولرازم کے انتھک محافظ رہے ہیں — جو ہندوستان کی جمہوریت کا سنگ بنیاد ہے۔ ان کی کتاب انڈین نیشنلزم: دی انکلوسیو ویژن (2017) دلیل دیتی ہے۔

# ماب لنچنگ کے واقعات میں انصاف سے محرومی

**سہیل انجم**

آجکل ایک ایسی خبر میڈیا میں گردش کر رہی ہے جس کو پڑھ کر بے شمار زخموں کے بند کھل گئے ہیں۔ وہ زخم جو ماب لنچنگ سے ملے اور جن کے متاثرین آج تک انصاف سے محروم ہیں۔ خبر یہ ہے کہ اتر پردیش میں دادری کے بساہڑہ گاؤں کے محمد اخلاق کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کرنے والوں کے خلاف قائم مقدمات واپس لینے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ اتر پردیش کی حکومت نے اس سلسلے میں عدالت میں ایک درخواست داخل کی ہے۔ ریاست کے اسپیشل سکریٹری مکیش کمار نے گوتم بدھ نگر کے ڈی ایم کو خط لکھ کر مقدمہ واپس لینے کی منظوری دی ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ایڈووکیٹ بھاگ سنگھ بھائی نے اس خبر کی تصدیق کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مقدمہ واپس لینے کا راستہ رسمی طور پر کھل گیا ہے۔

ریاستی حکومت کی دلیل ہے کہ گواہوں کے بیانات میں تضاد ہے اور پہلے ملزموں کی تعداد کچھ اور تھی بعد میں کچھ اور کر دی گئی اور جائے واردات سے کوئی دھار دار ہتھیار نہیں ملا۔ گواہوں کا کہنا ہے کہ ان کو سیکورٹی فراہم نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے وہ عدالت میں حاضر ہو کر اپنا بیان آزادی کے ساتھ دینے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ خطرات کی وجہ سے وہ کئی بار مقررہ تاریخوں پر عدالت میں نہیں پہنچ سکے۔ جبکہ ملزموں کی تعداد کے بارے میں اخلاق کے بیٹے دانش کا کہنا ہے کہ پہلے ان لوگوں کو، جن کے ناموں کا علم ہوا تھا ملزم بنایا گیا مگر جب چشم دید افراد سے کچھ اور لوگوں کے نام معلوم ہوئے تو ان کے نام بھی جوڑ دیے گئے۔ ملزموں کی تعداد میں اضافہ عام بات ہے۔ پولیس خود متعدد معاملات میں ملزموں کے ناموں میں اضافہ کرتی رہتی ہے۔ لیکن ان لولی لنگڑی دلیلوں کی بنیاد پر کیس ختم کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ دس سال قبل 28 ستمبر 2015 کی شب میں بساہڑہ گاؤں میں لاؤڈ اسپیکر سے اعلان ہوا کہ محمد اخلاق نے گئو کشی کی ہے اور اس کا گوشت اس نے اپنے فریج میں رکھ رکھا ہے۔ اس اعلان پر ایک مشتعل بھیڑ نے ان کے گھر پر حملہ کر دیا اور اخلاق کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس حملے میں اخلاق کا بیٹا دانش بری طرح زخمی ہوا جس کا کافی دنوں تک اسپتال میں علاج چلتا رہا۔ اخلاق کی بیوہ نے تھانے میں دس افراد کے خلاف نامزد اور چار پانچ نامعلوم افراد کے خلاف شکایت درج کرائی۔ اخلاق کے گھر سے برآمد گوشت کو متھرا کے لیب میں جانچ کے لیے بھیجا گیا۔ جانچ رپورٹ میں پایا گیا کہ وہ وہ گائے کا گوشت نہیں تھا۔ اس کے بعد اخلاق کے اہل خانہ دوسری جگہ منتقل ہو گئے۔ ان کا الزام ہے کہ وہ خوف وہراس کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کو سیکورٹی حاصل نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ عدالت میں حاضری دینے سے قاصر رہتے ہیں۔ قانونی ماہرین کا خیال ہے کہ مقدمہ واپس لینے کا یو پی حکومت کا قدم خلاف قانون ہے اور یہ بالکل سیاسی معاملہ ہے۔ دراصل اسے سیاسی معاملہ اس لیے کہا جا رہا ہے کہ اس اخلاق کو کلیدی ملزم ایک مقامی بی جے پی لیڈر کا بیٹا ہے۔ واردات کے بعد اسے اور دوسرے ملزموں کو گرفتار کیا گیا تھا لیکن دو سال کے بعد ان لوگوں کو ضمانت مل گئی۔ یہ قدم بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ ماب لنچنگ کے دیگر معاملات میں دیکھا گیا ہے۔ تجزیہ کاروں اور مبصرین کا الزام ہے کہ موجودہ مرکزی و ریاستی حکومت برسر اقتدار جماعت سے وابستہ افراد کے ساتھ رعایت سے کام لیتی ہے جبکہ اپوزیشن سے وابستہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کرتی ہے۔ اس حوالے سے وہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی بھی مثال پیش کرتے ہیں جنہوں نے وزیر اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے بعد اپنے خلاف قائم مقدمات کو واپس کروا دیا تھا۔ اس حوالے سے یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ محمد اخلاق کے معاملے کے ایک ملزم کی جب جیل میں چکن گونیا سے موت ہو گئی تو سرکاری طور پر اس کی آخری رسومات ادا کی گئیں اور اس کی لاش کو قومی پرچم میں لپیٹا گیا۔ محمد اخلاق کا معاملہ تنہا ایسا نہیں ہے۔ اس سلسلے میں شائع خبر کے بعد حافظ جنید کی یاد آ گئی۔ پہلو خان کی یاد آ گئی۔ علیم الدین کی یاد آ گئی۔ تبریز انصاری، محسن شیخ، اکبر خان وغیرہ کی یاد آ گئی۔ ایسے جانے کتنے لوگ ہیں جن کو مشتعل بھیڑ نے گئو کشی کے الزام میں پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ ایسے لوگوں نے گئو رکشک دل نامی تنظیمیں بنائیں اور بے قصوروں کو مظالم کا نشانہ بنایا۔ جو لوگ جانوروں کی تجارت کرتے ہیں اور سرکاری اجازت نامہ لے کر اپنی گاڑیوں سے مویشیوں کو لاتے لے جاتے ہیں ان کو بھی ہدف بنایا جاتا ہے اور یا تو انھیں پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا جاتا ہے یا پھر ان سے موٹی رقمیں وصول کی جاتی ہیں۔ جب وزیر اعظم نریندر مودی نے مرکزی اقتدار کی باگ ڈور سنبھالی اور ماب لنچنگ کے واقعات شروع ہوئے تو ایک تقریب میں انھوں نے ایسے لوگوں کو گو بھکت ماننے سے انکار کیا اور انھیں سماج دشمن عناصر قرار دیا۔ لیکن ان کی باتوں کا بھی کوئی اثر نہیں ہوا اور ایسے واقعات کم نہیں ہوئے۔ اس وقت بظاہر اس قسم کے واقعات کم ہو رہے ہیں لیکن اکا دکا اب بھی ہو رہے ہیں۔ ان بے شمار کیسیز میں سے چند میں ہی ملزموں کو سزا سنائی گئی ہے ورنہ بیشتر معاملات میں متاثرین اب بھی انصاف کے منتظر ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں ان واقعات کی شدید مذمت کرتی ہیں اور متاثرین کے ساتھ انصاف کیے جانے کا مطالبہ کرتی ہیں۔ سپریم کورٹ نے بھی ایسے واقعات پر سخت موقف اختیار کیا ہے۔ لیکن اس کا بھی کوئی اثر نہیں ہوا۔ سپریم کورٹ نے ہجوم کے حملوں اور قتل کی ان وارداتوں کو 'ماب رول' یا ہجوم اور بھیڑ کی حکومت قرار دیتے ہوئے ان کی مذمت کی ہے۔ اس نے ایک بار مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ ایسے واقعات کو روکنے کے اقدامات کریں۔ تاہم ایسا کوئی قدم ابھی تک نہیں اٹھایا گیا۔ ان واقعات کی وجہ سے اقلیتوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ چھوٹے موٹے فسادات بھی ہوتے ہیں جن میں اقلیتوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ دہلی میں ایک بڑا فساد ہوا جس میں پچاس سے زائد افراد ہلاک ہوئے جن میں اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ محمد اخلاق کا ایک بیٹا فضائیہ میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ اخلاق کی ہلاکت پر ایئر فورس نے بھی شدید غم و غصے کا اظہار کیا تھا اور کہا تھا کہ فضائیہ میں برسرکار ایک عہدے دار کے اہل خانہ کو نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ یہاں تک کہ ایئر فورس نے ان لوگوں کے لیے الگ اور محفوظ رہائش گاہ کا انتظام کیا۔ اس نے اس خاندان کو سپورٹ بھی کیا۔ اس کے باوجود کوئی بھی ادارہ ان متاثرین کی قانونی مدد کو آگے نہیں آیا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر اخلاق کے کیس کو خاموشی سے بند کر دیا گیا تو اس قسم کے دیگر واقعات ومعاملات کا بھی یہی حشر ہوگا اور متاثرین انصاف کے لیے بھیک مانگتے رہ جائیں گے۔ اس موقع پر گجرات حکومت کے اس فیصلے کا بھی ذکر کیا جا سکتا ہے جس میں بلقیس بانو ریپ کیس میں جیل میں سزائے موت کاٹ رہے ملزموں کو عام معافی دے کر جیل سے رہا کر دیا گیا تھا۔ وہ تو سپریم کورٹ نے اس معاملے میں سخت ایکشن لیا اور مجرموں کو دوبارہ جیل بھیجا۔ وہ واقعہ بھی نہیں بھولتا جب علیم الدین کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دینے کے کیس میں عدالت سے ضمانت پر رہا ہونے والے آٹھ ملزموں سے مرکزی وزیر جینت سنہا نے نہ صرف ملاقات کی تھی بلکہ ان کو ہار پہنا کر ان کا خیر مقدم بھی کیا تھا۔ ان کے اس قدم کی چاروں طرف مذمت کی گئی تھی۔ بہرحال محمد اخلاق کی لنچنگ کے کیس کو بند کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اگر چہ اس قدم کے خلاف آوازیں اٹھ رہی ہیں لیکن ہوگا وہی جو حکومت چاہے گی۔ یعنی یہ کیس بند کر دیا جائے گا۔ اگر ایسا ہوتا ہے جس کا قوی امکان ہے تو پھر جیسا کہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے دوسری ریاستوں میں پیش آنے والے اس قسم کے واقعات میں بھی یہی روش اختیار کی جائے گی اور ممکن ہے کہ دوسرے کیسیز بھی بند کر دیے جائیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ بات آئین وقانون اور عدالت وانصاف کے منہ پر زوردار طمانچہ ہوگا۔

# نتیش کمار کابینہ میں چور ڈاکو لٹیرے پی کے نے پھوڑے دل کے پھپھولے

بہار کی سیاست میں کبھی پی کے یعنی پرشانت کشور کا بڑا نام تھا اور وہ پہلے ایک نجومی کی حیثیت سے جے ڈی یو چیف نتیش کمار کے ساتھ تھا اور نتیش کمار کی سیاسی کامیابی کے سلسلے میں اس نے جو اوٹ پٹانگ پیشگوئی کی تھی وہ نجانے کیسے حقیقت میں بدل گئی اور اس کے بعد ہی پرشانت کشور عرف پی کے راتوں رات سیاسی سپر اسٹار بن گیا اور سیاسی رہنما اس کی پیشگوئیوں پر یقین کر بیٹھے اور ہر سیاستداں اس کے آگے پیچھے چکر کاٹنے لگا اور یہی وہ وقت تھا جب اس پی کے نے اپنی سیاسی دکان چمکانا شروع کر دی اور اس کے پاس دولت کے انبار لگنے لگے جب بہار کے چھٹے ہوئے سیاستداں جو تھے تو انگوٹھا چھاپ مگر وہ یونیورسٹی اور کالجوں کی ادبی سی تقریبات میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کرتے تھے اور ایسے چٹ بھئیوں سے پی کے کی تجوریاں بھرنے لگی تھیں۔ پی کے نے نتیش کمار سمیت کئی سنئیر سیاستدانوں کو بھی سنہرے مایا جال میں پھنسایا تھا اور پی کے کو صرف اس وقت جھٹکا پہنچا تھا جب اس نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو بھی پٹی پڑھانے کی کوشش کی تھی لیکن راہل گاندھی بھلا پی کے جیسی حیثیت سے کیا متاثر ہوتے، انہوں نے پہلی ملاقات میں چند منٹوں تک بات کرنے کے بعد محسوس کر لیا کہ وہ کیا تگڑم بازی کر سکتے ہیں اور اس مرتبہ جبکہ بہار اسمبلی الیکشن کے سلسلے میں اس نے پھر نتیش کمار کو لچھے دار باتوں میں پھنسانے کی کوشش کی تھی لیکن نتیش کمار نے باہری گیٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا دروازہ ادھر ہے۔ نتیش کمار کی سرد مہری سے مایوس پی کے نے اپنے تئیں یہ خیال کیا کہ اسے اپنی مقبولیت اور اپنی ہر دلعزیزی کو اپنانا چاہئے اور اس کے لئے سب سے اچھا وقت یہی ہے کہ خود اپنی ایک سیاسی پارٹی بنانی چاہئے اور اس پارٹی کے امیدواروں کو میدان میں اتارنا چاہئے، اس نے خود الیکشن میں اپنی امیدواری پیش نہیں کی بلکہ اپنی نئی پارٹی جن سوراج پارٹی کے نام سے بہار اسمبلی الیکشن میں حصہ لیا اور بری طرح سے مات کھائی، جس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں اس کا اعتراف کیا کہ اس نے الیکشن میں اپنی امیدواری پیش نہ کر کے بہت بڑی غلطی کی۔ شاید اسے اپنے لئے کسی پیشگوئی کی ضرورت تھی لیکن ایسی افرا تفری میں ایسا چھٹا ہوا پیش گوئی کرنے والا دستیاب کہاں ہوتا۔ پھر اس کو جام جمشید بھی دستیاب نہیں، لہذا بہار اسمبلی الیکشن میں بری طرح سے ناکام پرشانت کشور نے اس وقت دل کے پھپھولے توڑنے شروع کئے ہیں اور نتیش کمار کی نئی کابینہ کے بارے میں تبصرہ کیا کہ اس میں بدعنوان، جرائم پیشہ لوگوں کی بھر مار ہے۔ پرشانت کشور نے جب یہ الزام لگایا کہ نتیش کمار کی نئی کابینہ جرائم پیشہ لوگوں سے بھری ہوئی ہے تو ان ریاستوں کی بھی بات کریں جو بی جے پی کی حکمرانی میں چلنے والی ریاستیں ہیں اور ان ریاستوں کی کابینہ میں کتنے فیصد شریف النفس اور کتنے فیصد جرائم پیشہ ہیں۔ گاندھی آشرم میں دن بھر مون برت رکھنے کے بعد پرشانت کشور اخبار نویسوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ 15 جنوری کو "بہار نونرمان یاترا" نکالیں گے جس میں جن سوراج پارٹی ورکر پورے بہار میں گھر گھر کا دورہ کریں گے۔ لیکن وہ یہ دورہ کیوں کریں گے، کیا یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں گے کہ انہوں نے ووٹ کسے دیا تھا اور نتیجہ کیا نکلا؟

پی کے جلے بھنے انداز میں کہا کہ نتیش کمار نے جمعرات کے رو10 ویں مرتبہ وزیر اعلیٰ کا حلف لیا اور ان کی کابینہ میں جو بھی چہرے ہیں وہ سب داغی ہیں اور جرائم کی دنیا کے بادشاہ ہیں۔ پی کے نے کہا کہ میں کھل کر کہنا چاہتا ہوں کہ نتیش کمار کابینہ میں جو لوگ شامل ہیں وہ سبھی لوگ بہار کے منہ پر طمانچہ ہیں۔ اس وقت جن بدعنوان لوگوں کو کابینہ میں شامل کیا گیا ہے ایسا کر کے نتیش کمار نے بہار کے لوگوں کے زخموں پر نمک پاشی کی ہے پی کے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، امیت شاہ اور نتیش کمار بہار کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں اور انہیں جاننے کی ضرورت بھی نہیں ہے کیونکہ انہیں اس کی فکر ہی نہیں ہے کہ بہار کے لوگ جہنم میں جاتے ہیں تو جائیں، انہیں کوئی بھی روکے گا نہیں۔ ریاست کی ایک کروڑ عورتوں کے اکاؤنٹ میں فی کس 10,000 ڈال کر سبھی عورتوں کو خرید لیا کہ وہ ان کے حق میں ووٹ دیں اور اس کامیابی کے بعد انہیں ان کی کوئی فکر نہیں ہے بہار اسی طرح سے برباد ہوتا رہے گا اور لوگ تباہ و برباد ہوتے رہیں گے اور 2030 میں جب الیکشن ہوگا اس وقت بہار کے تمام خواتین ووٹروں کے اکاؤنٹ 20,000 ٹرانسفر ہو جائیں گے اور وہ الیکشن بھی یہ دھرئیے جیت لیں گے۔ پی کے نے یہ بھی کہا کہ اگر میں کوئی بات غلط کہہ رہا ہوں تو ریاستی حکومت مجھے سلاخوں کے پیچھے ڈال سکتی ہے۔ پی کے نے یہ بھی کہا کہ ایک کروڑ خواتین کے اکاؤنٹ میں جو 10,000 روپئے آئے وہ رقم ریاست کی کونٹین جنسی فنڈ کی ہے اور ورلڈ بینک کا گرانٹ جو کیش ٹرانسفر اسکیم کا تھا اسی کے ذریعہ دس ہزار کروڑ روپئے اس الیکشن میں خواتین کو دیئے گئے پھر بھلا وہ کانگریس اور آر جے ڈی کو ووٹ کیوں دینے لگیں؟ (خ الف ف)

# بچوں کی پڑھائی چھوڑ کر کتوں کے پیچھے دوڑیں گے ٹیچر، محکمہ تعلیم کے فیصلے سے چھتیس گڑھ کے اساتذہ حیران!

چھتیس گڑھ میں محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری ایک عجیب وغریب آرڈر سے ہر کوئی حیران ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہاں آوارہ کتوں کی نگرانی کے لیے اساتذہ کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ اس کے لیے پرنسپل سے لے کر اساتذہ تک سبھی کو میدان میں اتارا گیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد اب چھتیس گڑھ میں اساتذہ سوال کر رہے ہیں کہ آیا وہ بچوں کو پڑھائیں یا آوارہ کتوں کی نگرانی کریں؟ چھتیس گڑھ ڈائریکٹوریٹ آف پبلک انسٹرکشن (ڈی پی آئی) کا یہ حکم بے حد چونکانے والا ہے۔ ڈی پی آئی کے اس حکم نامے کے مطابق ریاست میں آوارہ کتوں کی نگرانی اور پکڑنے کی ذمہ داری سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کو دی گئی ہے۔ اس کام کے لیے اسکول پرنسپل کو نوڈل آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ حکم جاری ہونے کے بعد اساتذہ کافی ناراض ہیں۔ اس سلسلے میں چھتیس گڑھ ٹیچرس ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ پہلے 'ایس آئی آر'، اب کتے پکڑنے کی ذمہ داری، آخر ٹیچر بچوں کو پڑھائیں گے کب؟ اپوزیشن پارٹی بھی اس معاملے میں اساتذہ کے ساتھ کھڑی نظر آ رہی ہے۔ کانگریس نے حکومت کے اس حکم کو ریاست کے اساتذہ کے خلاف ظلم قرار دیا ہے۔ کانگریس کے مطابق 'ایس آئی آر' کا کام، الیکشن کا کام پہلے سے ہی اساتذہ کے بھروسے ہے، اس کے ساتھ ہی اگر کتے پکڑنے کا کام بھی اساتذہ ہی کریں گے تو بچوں کی پڑھائی کا کیا ہوگا؟ معلوم ہوا ہے کہ ڈی پی آئی کے حکم میں چھتیس گڑھ میں ایجوکیشن ڈویژن کے تمام جوائنٹ ڈائریکٹرز اور چھتیس گڑھ کے تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز کو یہ حکم جاری کیا گیا ہے۔ اسکولوں کے سربراہوں کو نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے۔ حکم نامے میں سپریم کورٹ کی از خود سماعت اور حکم پر نظر ثانی کا حوالہ دیا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ کے نئے وزیر تعلیم گجیندر یادو بھی سپریم کورٹ کے حکم کی دہائی دے کر اپنے محکمہ تعلیم کے حکم کو درست ثابت کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ حالانکہ سپریم کورٹ کے حکم میں کہیں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ کتوں کی نگرانی اساتذہ کو ہی کرنا ہے۔ لیکن جس طرح زیادہ تر سرکاری کام کاج اساتذہ کے سر تھوپ دیا جاتا ہے اسی طرح اس بار بھی آوارہ کتوں کے پیچھے ماسٹر صاحب کو لگا دیا گیا ہے۔ خواہ چھتیس گڑھ کا مستقبل معصوم بچے تعلیم سے محروم رہ جائیں۔ اس فیصلے کی سیاسی حلقوں سے لے کر عوامی حلقوں میں بھی شدید تنقید کی جا رہی ہے۔

''سناتن دھرم کی جیت'' کا ابھرتا بیانیہ، سیکولر سیاست کے لیے خطرے کی آہٹ

# جمہوری فیصلے کی نئی تعبیر، ووٹر کے ذہنی منظرنامہ کی تبدیلی اور سیکولر قوتوں کے لیے لمحۂ فکریہ

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار کی سیاست ہمیشہ اپنی پیچیدہ حرکیات، متضاد سماجی طبقات اور انتخابی نفسیات کے لیے جانی جاتی رہی ہے۔ یہاں ووٹر کبھی ایک سمت میں دیر تک قائم نہیں رہتا۔ وہ بارہا اپنی ترجیحات بدلتا ہے، نئی قیادتوں کو آزماتا ہے، پرانی قیادتوں کی سرزنش کرتا ہے اور سماجی تبدیلی کے ہر اشارے کو اپنے ووٹ کے ذریعہ شدت کے ساتھ ظاہر بھی کرتا ہے۔ مگر حالیہ انتخابی منظرنامہ پی اور خصوصاً اس کے بعد ابھرنے والا ''سناتن دھرم کی جیت'' کے لگے ہورڈنگ پی بہار کی اس روایتی سیاسی فطرت کے اندر ایسی گہری تبدیلی کی طرف اشارہ کرتا ہے جو نہ صرف سیکولر سیاست کے لیے نئی آزمائش ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی، آئینی توازن اور مشترکہ معاشرت کے لیے بھی ایک سنجیدہ امتحان بنتی جا رہی ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ قائم ہے کہ جمہوریت میں فیصلہ ووٹ کی طاقت سے ہوتا ہے۔ مگر یہ بھی انتہائی اہم سوال ہے کہ ووٹ کس بنیاد پر پڑا؟ کس جذباتی کیفیت نے ووٹر کو متاثر کیا؟ اور کس سیاسی بیانیہ نے عوامی رجحان کی سمت بدل دی؟ بہار کے حالیہ سیاسی منظرنامہ میں یہی سوال سب سے زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے، کیوں کہ یہاں جمہوری فیصلے کی فکری اور نظریاتی بنیادیں پہلے سے کہیں زیادہ مذہبی تاثر، شناختی سیاست اور اکثریتی جذبات کی طرف جھکتی ہوئی محسوس ہونے لگی ہیں۔ یہ تبدیلی اچانک نہیں آئی۔ اس کے پیچھے ایک طویل بیانیہ سازی، ذہنی تیاری، اور مسلسل سیاسی، سماجی و میڈیا مداخلتیں کارفرما رہی ہیں، جنہوں نے بہار جیسے سیکولر مزاج رکھنے والے صوبہ میں بھی اکثریتی جذبات کو سیاسی فیصلوں کا مرکزی حوالہ بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ''سناتن'' کا سیاسی استعمال ایک عام اصطلاح کے بجائے ایک موثر انتخابی ہتھیار کے طور پر سامنے آتا ہے۔

**سناتن بطور سیاسی نعرہ—بیانیہ کی تشکیل اور اس کے سماجی مضمرات**

''سناتن'' لفظ اپنی مذہبی و تہذیبی وسعت کے باوجود ہمیشہ ایک روحانی، ثقافتی اور فلسفیانہ پس منظر رکھتا ہے۔ مگر جب کوئی جماعت اسے ''جیت'' کی علامت بنا کر پیش کرتی ہے، تو اس کا مفہوم محض مذہبی اظہار نہیں رہتا بلکہ یہ اکثریتی سیاسی برتری اور شناختی فوقیت کے احساس کو ابھارنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ یہاں سوال یہ نہیں کہ مذہب یا سناتن دھرم کیا ہے: اصل سوال یہ ہے کہ اس کے نام پر سیاسی برتری کا جشن کیوں اور کیسے منایا جا رہا ہے؟ جب کوئی سیاسی قوت انتخابی نتیجہ کو مذہبی شناخت سے جوڑ کر فتح کا بیانیہ تیار کرتی ہے تو درحقیقت وہ معاشرے کے اندر ایک نئی اخلاقی تقسیم پیدا کر رہی ہوتی ہے۔ یہ تقسیم ووٹر کی سوچ پر ہی نہیں، بلکہ اس کے سماجی میل جول، اس کی روزمرہ گفتگو، اور اس کے مخالف سیاسی گروہوں کے ساتھ برتاؤ تک کو متاثر کرتی ہے۔ بہار میں ''سناتن دھرم کی جیت'' کے آویزاں ہورڈنگز اس حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ریاست کی سیاسی فضا میں ایک نیا مذہبی بیانیہ ابھرتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ سیاسی کامیابی کو مذہبی شناخت کا حصہ بنایا جا رہا ہے، انتخابی فتح کو تہذیبی غلبہ کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، تاکہ اقلیتی طبقات میں خوف کے دائرے وسیع ہوں۔ اس نعرے کی بازگشت نہ صرف انتخابی جلسوں میں سنائی دیتی ہے، بلکہ سوشل میڈیا، نوجوانوں کی بحثوں، اور مقامی سیاسی محفلوں میں بھی اس کا اثر نمایاں ہے۔ یہ تبدیلی مستقبل کی نسلوں کی ذہنی تربیت پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔

**سیکولر سیاست کا سکڑتا دائرہ—وجوہات، کمزوریاں اور عوامی اعتماد کا بحران**

بہار میں سیکولر سیاست کی بنیاد ہمیشہ مضبوط رہی ہے۔ جے پی تحریک، لالو دور، نتیش کمار کی ابتدائی حکومتیں ہی سب کا محور سماجی انصاف، روزگار، ذات پات کی سیاسی اصلاح اور ترقیاتی ایجنڈے پر رہا۔ مگر گزشتہ برسوں میں سیکولر سیاست کا دائرہ صرف کاغذوں، بیانات اور پریس کانفرنسوں تک محدود ہو کر رہ گیا۔

سیکولر سیاست کی تین بنیادی کمزوریاں نمایاں ہوئیں:

**بیانیاتی کمزوری**

مذہبی سیاست نے اپنی شناخت کو کامیابی سے تعبیر کیا مگر سیکولر سیاست متبادل بیانیہ پیش نہ کر سکی۔ نہ اس نے عوام کو سمجھایا کہ مذہبی سیاست سے معاشرے کے لیے کیا خطرات ہیں، اور نہ یہ باور کرا سکی کہ ایک مضبوط آئینی ڈھانچہ ہی اصل تحفظ ہے جس کا متبادل مذہبی نعرہ نہیں۔

**عوامی رابطے کا انحطاط**

سیکولر قیادتیں عوام سے دور ہوتی گئیں۔ جلسوں کی جگہ صرف ٹوئٹر بیانات نے لے لی۔ زمینی کارکن کم ہوتے گئے، اور گاؤں کی سطح پر تنظیمیں کمزور پڑتی چلی گئیں۔

**اقلیتوں کے خوف کا حد سے زیادہ استعمال**

سیکولر جماعتوں نے اقلیتوں کے خوف کو سیاسی ہتھیار کے طور پر بخوبی استعمال کیا مگر اس خوف کو کم کرنے کے عملی اقدامات نہیں کیے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اقلیتیں بھی عدم تحفظ محسوس کرنے لگیں۔ اسی کمزوری نے اس قدر جگہ بنا دی کہ ''سناتن جیت'' جیسا نعرہ ایک اکثریتی جذباتی فتح کا نشان بن گیا، جس کا تاثر سیکولر قوتوں کو مزید محدود کرتا جا رہا ہے۔ بہار: جہاں شناختی سیاست نے معیشت اور روزگار کے مباحث کو پیچھے چھوڑ دیا ایک طرف بے روزگاری، دوسری طرف نقل مکانی، تیسری طرف تعلیم وصحت کا بحران، اور چوتھی طرف صنعت کاری کا فقدان۔ ایسے میں یہ سوال چیخ چیخ کر سامنے آتا ہے کہ:

**یہ سب مسائل چھوڑ کر عوام مذہبی نعروں پر کیوں مجتمع ہو رہے ہیں؟**

وجہ صاف ہے پی معاشی عدم استحکام نے ووٹر کے ذہن میں ایک عدم تحفظ پیدا کیا ہے، اور یہ عدم تحفظ شدت پسند بیانیوں کو قبول کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مذہبی یا تہذیبی برتری کا نعرہ ووٹر کو ایسا نفسیاتی سہارا دیتا ہے کہ وہ اپنے معاشی درد کو بھول کر جذباتی کامیابی میں خود کو شریک تصور کرنے لگتا ہے۔ یہ سیاسی حکمت عملی ووٹر کی معاشی محرومی کا علاج تو نہیں، مگر اسے ایک بڑی شناخت کا حصہ ضرور محسوس کراتی ہے۔ یہی احساس سب سے طاقت ور انتخابی محرک بن جاتا ہے۔

**بہار کی روایتی ہم آہنگی—ایک آزمائش کے مرحلہ میں**

یہاں کی ثقافت ہمیشہ ہم آہنگ رہی ہے۔ یہ زمین بدھ، جین، ہندو، مسلم پی سب کی مشترکہ تہذیبی وراثت رکھتی ہے۔ گاؤں میں عید پوری برادری کا تہوار تھا، اور ہولی سب کا جشن۔ مگر آج گاؤں کی سطح پر گفتگو کا لہجہ بدل رہا ہے: نوجوان مذہبی استعاروں میں سیاست کو دیکھنے لگے ہیں، بزرگ نسل تعجب سے بدلتے ہوئے ماحول کو دیکھ رہی ہے، خواتین کی محفلوں میں بھی شناختی مباحث داخل ہو چکے ہیں۔ یہ تبدیلی خاموش مگر خطرناک ہے۔ یہ معاشرتی ہم آہنگی کی جڑیں کمزور کر رہی ہے، جو بہار کی سب سے بڑی طاقت رہی ہے۔

**سیکولر جماعتوں کے لیے نئی حکمت عملی کا لازمی مرحلہ**

یہ وقت محض شکست کا نہیں پی ازسرنو تعمیر کا ہے۔ اگر سیکولر سیاست نے اب بھی اپنی غلطیوں کو تسلیم کرتے ہوئے اس کا اصلاح نہیں کیا تو یہ خلا مزید بڑھتا جائے گا، اور مذہبی سیاست مستقبل کی واحد سمت بن جائے گی۔

**ضروری حکمت عملی کے نکات:**

بیانیہ کی جنگ پوری قوت سے لڑنا ہوگی۔ آئینی شعور کو عوامی تحریک کی شکل دینی ہوگی۔ تعلیم، روزگار اور صحت کو مرکزیت دینا ہوگا۔ اقلیتوں کے ذہن میں موجود خوف کو کم کرنے کے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ نوجوانوں کو مذہبی شناخت کے بجائے مستقبل کے خوابوں سے جوڑنا ہوگا۔

**بہار کو مذہبی بیانیہ کے سیلاب سے بچانے کی آخری کوشش**

بلاشبہ اس وقت بہار کی سیاست ایک تاریخی موڑ پر کھڑی ہے۔ ''سناتن جیت'' محض ایک نعرہ نہیں پی یہ بدلتے ہوئے سیاسی ذہن کی گہری علامت ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ سیاست مذہبی شناخت کی طرف بڑھ رہی ہے، اور سیکولر قوتیں اس رفتار سے پیچھے رہ گئی ہیں۔

**سوال بڑا ہے اور فیصلہ اس سے بھی بڑا:**

کیا بہار اپنی روایتی ہم آہنگی، اپنی آئینی وفاداری اور اپنی سیکولر شناخت کو بچا پائے گا؟ یا پھر ایک ایسا بیانیہ آنے والی نسلوں کے ذہن میں بیٹھ جائے گا جس سے نکلنا برسوں تک ممکن نہ ہوگا؟ سیکولر سیاست کے پاس وقت کم ہے، مگر کوشش کا میدان ابھی بند نہیں ہوا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ سیاست اپنے فکری اور اخلاقی نقائص کو سمجھے، عوامی مسائل کو ترجیح دے، اور یہ حقیقت محسوس کرے کہ مذہبی نعرہ طاقت تو دیتا ہے، مگر معاشرہ صرف آئین اور برابری سے چلتا ہے پی جذبات سے نہیں۔

رابطہ۔۔۔9934933992

# ضیائے حنا

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

ضیائے حنا ڈاکٹر عبدالودود صاحب کے صاحب زادہ حافظ محمد ثاقب ضیا اور ان کی بھتیجی حنا فاطمہ کے 10 / جون 2025ء کو رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونے کے موقع سے مرتب کردہ سہروں کا مجموعہ ہے، جس کے جمع وترتیب کا کام خود ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے کیا ہے، یہ چار سو ستر صفحات پر مشتمل ضخیم مجموعہ ہے، جس میں سہرا، تہنیت رخصتی اور منشور دعائیہ کلمات کے ساتھ اردو میں سہرا نگاری کی روایت اور سہرا نگار شعراء کی طویل فہرست دی گئی ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ امیر خسرو سے لے کر تا ایں دم شعراء نے اس کی صنفی حیثیت کے کمزور ہونے کے باوجود اس صنف میں خوب خوب طبع آزمائی کی ہے۔ سہرا اصلاً نوشہ وعروس کے رخ روشن اور روئے زیبا پر پھول کی لڑیاں اور ایسی باریک اوڑھنی ڈالنے جوان کے چہرے کو ڈھک دے کو بولا جاتا ہے، یعنی اچھا خاصہ مرد شادی کے دن چہرہ کا پردہ کر کے مثل اناث ہو جاتا ہے، سالک لکھنوی نے "میری شادی" کے عنوان سے اپنی روداد شادی میں لکھا ہے کہ جب مجھے پھول اور اوڑھنی سے ڈھک دیا گیا تو اس کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی، لیکن جب دروازے لگی برات تو اس کی معقولیت تسلیم کرنی پڑی، کیوں کہ ہوتا یہ ہے کہ جب نوشہ دروازہ پر پہونچتا ہے تو دلہن کی سہیلیاں تاک جھانک کر کے دلہن کو بتاتی ہیں کہ لڑکا ایسا ہے، اب اگر مان لیجئے لڑکا کانا اور کالا ہو تو وہ دلہن کو لگا آئیں گی اور قاضی جب ایجاب کے لیے آئے گا

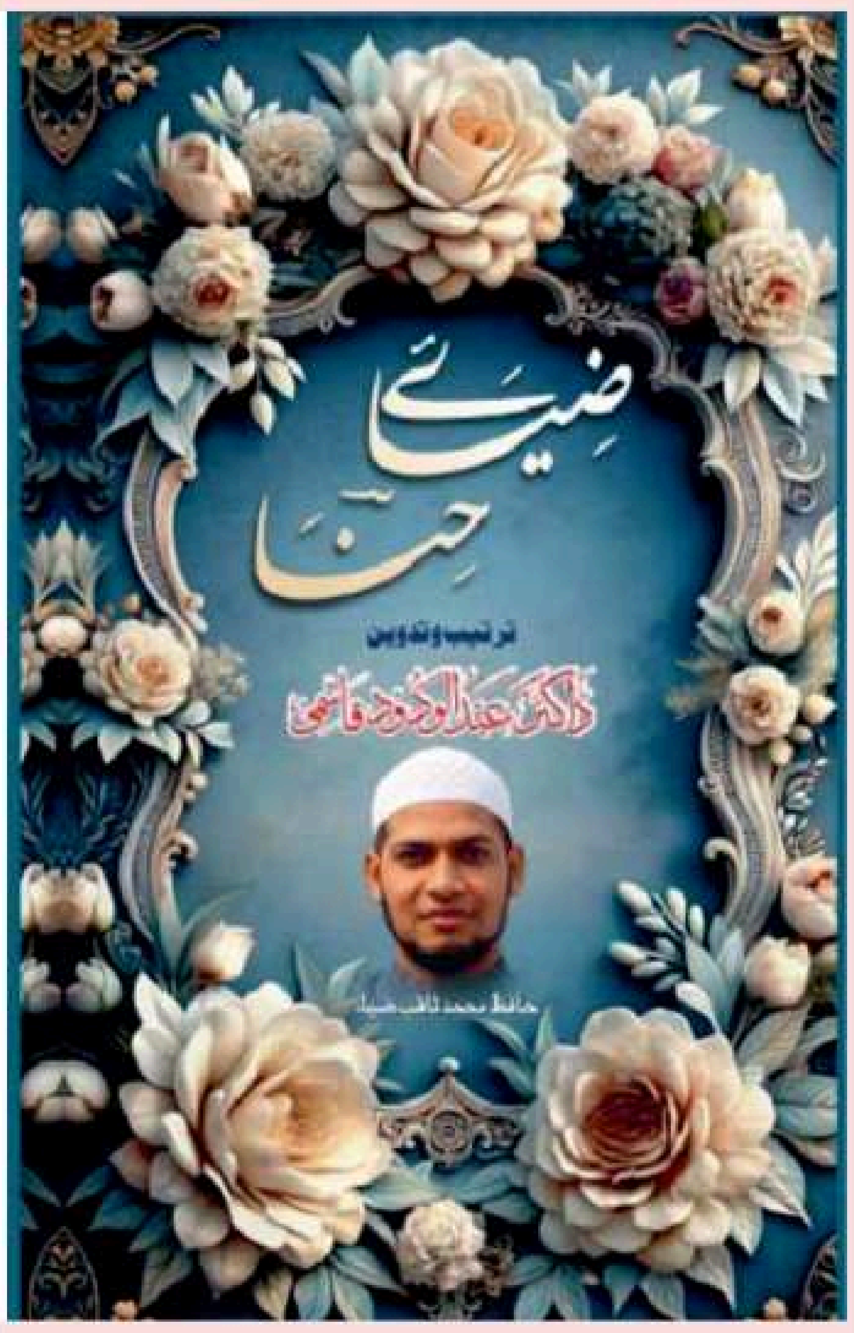


تو وہ "ہاں" کے بجائے " اُن ہہ" کہہ دے گی اور معاملہ آگے نہیں بڑھ پائے گا، اس لیے احتیاطاً نوشہ کو سہرے سے ڈھک دیا جاتا ہے تاکہ سہیلیاں کانا پھوسی کر کے دلہن کو دلہا کے خلاف بھڑکا نہ سکیں۔ بعد میں سہرے کی یہ لڑیاں جب خوشی ومسرت کے الفاظ کے ساتھ شعری سانچے میں ڈھلنے لگیں تو وہ نوشہ کے لیے سہرا اور دلہن کے لیے نصیحتوں کے آمیزہ کے ساتھ رخصتی نامہ کہلایا، ہم جب شعراء کی سہرا نگاری کی بات کرتے ہیں تو یہی مقصود ہوتا ہے، میں یہاں اس پر بات نہیں کرنا چاہتا کہ پہلا سہرا کس نے لکھا، ضیائے حنا سہروں کا مجموعہ ہے، اس لیے یہ بات بہت اہم ہے کہ پہلا سہرے کا مجموعہ باضابطہ کب چھپا اور کس شاعر کا چھپا، بہت سارے لوگوں نے ارشد مینا نگری مالی گاؤں ناسک کے مجموعہ " سہروں کے چہرے " کو صنف سہرا پر اردو کی پہلی شعری تصنیف قرار دیا ہے، جو صحیح نہیں ہے، یہ مجموعہ 2011ء میں چھپا، یہ کس طرح پہلی تصنیف اس صنف میں ہو سکتی ہے، میرے علم میں محمد حسین خان متخلص محمد کا "گل باغیچہ ارم" مطبوعہ 1898ء سہرے کا پہلا مجموعہ ہے، اس میں معراج کے دلہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سامنے رکھ کر سہرا کہا گیا ہے، یہ دلچسپ ایجاد ہے، اس کے بعد دوسرے کئی مجموعے " تہنیت نامہ نشاط " منشی محمد طفیل علی صاحب وفا کی شادی کی تقریب 1903ء میں ربیع ۱۹۰۳ء میں چھپی "عظمت شاہانہ" عظمت نور خان فرزند بن ظریف الملک حضرت چندا پیارے خان بے تک پھیر طوعان خان رام پور 27/ جون 1976ء، "جشن شادی" از شعراء ٹونک بموقع شادی نائب ریاست ٹونک (1257ھ) منیر اعظمی کے سہرے مرتبہ ڈاکٹر رضوانہ معین، بیکل اتساہی بلرام پوری کی "رخصتی" (یکم دسمبر 1972ء) سہرے ہی سہرے از پروفیسر طلحہ رضوی برق، مرتبہ ڈاکٹر قدسیہ ضیا فاطمہ (مارچ 2008ء) سہرے کی ادبی معنویت ڈاکٹر امام اعظم (2019ء) نوائے آرزو مرتبہ شاہد اقبال بموقع شادی ڈاکٹر نوا امام بن ڈاکٹر امام اعظم اور ڈاکٹر بینش فاطمہ (2021ء) گلدستہ شادمانی (محمد ثناء الہدیٰ قاسمی) متعارف اور مقبول ہیں، ان کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں مجموعوں کی نشان دہی کی جا سکتی ہے، لیکن مقصود فہرست سازی نہیں، ذہن کے کینوس پر جو ابھر آئے، اس کا ذکر کر دیا گیا، بارہ مجموعے تو خود ڈاکٹر عبدالودود کے مرتب کردہ ہیں۔ ضیائے حنا اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہے، اسے آخری نہیں سمجھنا چاہئے، جب تک دنیا قائم ہے، شادیاں ہوتی رہیں گی اور سہرے چھپوانے کی مالی سہولت ہو تو چیزیں چھپتی رہیں گی۔ ڈاکٹر عبدالودود (ولادت 16 / اکتوبر 1973ء) بن الحاج ماسٹر محمد یوسف صاحب ساکن ڈلوکھر، ڈاکخانہ مرزاپور، تھانہ لدنیا، ضلع مدھوبنی، حال مقیم گلشن فاطمہ محلہ راج ٹولی، نزد شمع مسجد، لال باغ، دربھنگہ، صدر شعبہ اردو کنور سنگھ کالج لہیریا سرائے، دربھنگہ، ضیائے حنا کے جامع ومرتب ہیں، ان کا قلمی نام واؤ قاسمی ہے، جو اللہ کے نام کے ورود کا پہلا حرف ہے اور دارالعلوم دیوبند سے فراغت کی وجہ سے قاسمی، شعری ونثری دونوں تخلیق میں استعمال ہوتا ہے، فاضل حدیث، اردو فارسی، بی اے بی ایڈ ہیں، مطلب خاصے پڑھے لکھے ہیں، درجنوں اداروں کے ذمہ دار رہ چکے ہیں اور کئی کے اب بھی ہیں، لکھنے پڑھنے کا شوق ہے، عکس سخن، درسگاہ اسلامی فکر ونظر کی بستی، صدائے اعظم، مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد حیات اور کارنامے، کتاب زندگی معروف، مشہور اور ان کی مقبول تصنیفات ہیں، مجھ سے بھی بعض کتابوں پر مقدمہ اور پیش لفظ لکھواتے رہتے ہیں۔ ضیائے حنا نوشہ کے نام کے آخری حصہ اور عروس کے نام کے پہلے حصہ کا مرکب ہے، اگر دونوں کے نام کا پہلا جز لیا جاتا تو زوجین میں اتصال کا جو تصور پایا جاتا ہے وہ کہیں دب کر رہ جاتا، یوں بھی حنا کی روشنی سے ہی زندگی میں رونق آتی ہے، علامہ اقبال نے یوں ہی نہیں کہا ہے کہ "وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ" ضیاء اور حنا کے ناموں کے امتزاج میں شاعر نے روشنی اور رنگ کی دو علامتوں کو یکجا کر کے ایک معنوی کائنات پیدا کی ہے، یہ دو نام محض دلہا اور دلہن کی شناخت نہیں بلکہ زندگی کی تکمیل اور حسن محبت کے استعارے ہیں۔ مجموعہ میں شامل سہرا، دعائیہ اشعار تہنیت نامے اور رخصتی نامے بھی اپنے اندر تہذیبی لطافت، اخلاقی پاکیزگی اور خاندانی محبت کی مٹھاس رکھتے ہیں، ان میں دکھاوا، یا مبالغہ نہیں، بلکہ اخلاص کی حرارت ہے، جیسے الفاظ خود بخود جذبات کا جامہ پہن کر نکلے ہوں، یہ کتاب محض شادی کے موقع محض یادگار نہیں، بلکہ یہ ایک ادبی دستاویز ہے جو ہماری سماجی وخاندانی اقدار کی عکاس ہے، یہ مجموعہ ایک باپ کے جذبہ محبت اور دعا کی گہرائیوں کا بیان ہے، ایک محبت نامہ جو نسلوں تک زندہ رہے گا، میں اس اہم کتاب کی جمع وترتیب پر ڈاکٹر عبدالودود اور ان کے بیٹا بہو کو مبارکباد دیتا ہوں، ڈاکٹر عبدالودود کو فون کر لیں تو مفت میں یہ کتاب ہاتھ آ سکتی ہے گو مفت حاصل کرنے کی عادت اچھی نہیں۔

# جمہوریت کیا ہے؟

عبدالعزیز

افلاطون نے کہا ہے کہ سیاست کے مسئلے کا حل یہ ہے کہ یا تو فلسفی کو حکمران بنا دو، یا حکمران کو فلسفی بنا دو۔ مغربی فکر میں افلاطون کی یہ اہمیت ہے کہ وائٹ ہیڈ نے کہا ہے کہ سارا مغربی فلسفہ افلاطون کی فکر پر ایک حاشیے یا Foot Note کی حیثیت رکھتا ہے۔ بعض لوگ اس رائے کو مبالغہ آمیز کہتے ہیں۔ بالفرض اگر یہ رائے مبالغہ آمیز بھی ہے تو اس سے مغربی فکر میں افلاطون کی مرکزیت ظاہر ہے۔ مغربی فکر میں اتنی مرکزیت کی حامل شخصیت نے ریاست اور سیاست کو چلانے کا طریقہ یہ بتایا ہے کہ علم کی بالادستی کے بغیر ریاست و سیاست کو کامیابی کے ساتھ نہیں چلایا جا سکتا۔ افلاطون سقراط کا شاگرد تھا اور سقراط کا صوفی ہونا تقریباً طے نظر آتا ہے۔ افلاطون نے بھی فلسفے کی یہ تعریف بیان کی ہے کہ فلسفہ دانش کی محبت ہے۔ لیکن سقراط اور افلاطون کے یہاں دانش کی محبت سے کیا مراد ہے؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ سقراط اور افلاطون وحی اور الہام کی روایت کو حقیقی دانش سمجھتے تھے، اور اسی روایت کی تشریح ان کے نزدیک فلسفہ کہلانے کی مستحق تھی۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ افلاطون کے نزدیک ایک حکمران کا تصور یہ تھا کہ اسے ''لازماً'' وحی و الہام کی روایت کا پابند ہونا چاہیے۔ افلاطون کے لیے ریاست اتنی اہم تھی کہ اس نے شاعروں کی ایک خاص قسم کو اپنی مثالی ریاست میں جگہ دینے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ افلاطون کا کہنا تھا کہ شاعر جذبات کو برانگیختہ کرتے ہیں۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو افلاطون اپنی مثالی ریاست میں مغربی جمہوریت کے علم برداروں کو پیدا ہونے کی اجازت بھی نہیں دیتا، اس لیے کہ ان کا وحی و الہام کی روایت سے نہ صرف یہ کہ تعلق نہیں بلکہ وہ وحی و الہام کی روایت کے بدترین مخالف ہیں۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو افلاطون خواص نہیں بلکہ ''خواص الخواص'' کی حکمت کا قائل تھا۔ جب راون رام کی بیوی سیتا کو اغوا کر کے سری لنکا لے گیا تو رام نے لکشمن سے کہا کہ اپنی بھابھی کو تلاش کرو، میں ایک سمت میں جاتا ہوں اور تم دوسری سمت میں جاؤ۔ لکشمن نے کہا: پتا نہیں بھابھی دیکھنے میں کیسی لگتی ہیں، یعنی ان کی شکل وصورت کیسی ہے، کیوں کہ میں نے آج تک ان کے پیروں کے سوا اور کچھ نہیں دیکھا۔ رام کو بالآخر معلوم ہو گیا کہ ان کی بیوی کو راون نے اغوا کیا ہے۔ رام نے سیتا کی بازیابی کے لیے راون سے جنگ کی اور اسے شکست سے دوچار کیا، لیکن خود لنکا پر اپنا تسلط قائم کرنا پسند نہ کیا بلکہ راون کے چھوٹے بھائی کو جو فریقین کی معرکہ آرائی سے قبل رام کے ساتھ آ کر مل گیا تھا، لنکا کا بادشاہ بنا دیا۔ رام اپنے والد کے وعدے کے مطابق چودہ سال تک جنگل میں رہنے کے بعد ملک لوٹے اور اقتدار سنبھالا۔ رام کا دور امن وانصاف اور خوش حالی کا دور تھا اور ہندوؤں کی تاریخ میں اس سے اچھے دور کا تصور موجود نہیں۔ حدیث شریف کے مفہوم کے مطابق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرا زمانہ رہے گا جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ میرے زمانے کے بعد خلافتِ راشدہ ہوگی اور اس کا زمانہ رہے گا جب تک اللہ کو منظور ہوگا۔ خلافت کے بعد ملوکیت ہوگی اور اس کا زمانہ رہے گا جب تک اللہ تعالیٰ پسند فرمائیں گے۔ ملوکیت کے بعد کاٹ کھانے والی آمریت ہوگی اور اس کا زمانہ رہے گا جب تک اللہ کی مرضی ہوگی، لیکن اس کے بعد ایک بار پھر زمانہ خلافت علیٰ منہاج النبوت کی جانب لوٹے گا۔'' اس حدیث شریف سے ہمیں کئی اہم باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ پہلی بات یہ کہ اسلام کا تصور تاریخ دائروی یا Cyclic ہے، یعنی اسلام کے مطابق مسلمانوں کی تاریخ دائرے کی صورت میں سفر کر رہی ہے، چنانچہ اس سفر میں وہ ایک بار پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے تجربے کی بازیافت کے عمل سے گزرے گی۔ اس کے برعکس جدید مغرب کا تصور تاریخ یہ ہے کہ تاریخ خطِ مستقیم میں مسلسل آگے کی طرف سفر کر رہی ہے اور وہ کبھی ماضی کے کسی تجربے کی بازیافت نہیں کرے گی۔ مثلاً مغرب کے ممتاز دانش ور جیمز فریزر نے اپنی مشہور زمانہ تصنیف ''گولڈن باؤ'' (The Golden Bough) میں جس کا اردو میں ''شاخ زریں'' کے عنوان سے ترجمہ ہو چکا ہے انسانی فکر کی تاریخ کو یکے بعد دیگرے آنے والے چار ادوار میں تقسیم کیا ہے۔ فریزر کے مطابق انسان کی کم سنی کا زمانہ جادو کا عہد ہے۔ انسان نے مزید ترقی کی، مذہب کا عہد شروع ہوا، یہ گویا انسان کی نوجوانی کا عہد ہے۔ انسانی فکر نے مزید ترقی کی تو انسان نے مذہب کے ''مافوق الفطرت'' مزاج سے جان چھڑائی اور عقل کی بنیاد پر مرتب دور کا آغاز کیا۔ انسانیت کا یہ دور فلسفے کا دور کہلایا۔ یہ انسان کی جوانی کا دور ہے۔ انسانی فکر مزید پختہ ہوئی تو اس نے سائنسی طرزِ فکر کی بنیاد رکھی۔ اور یہ زمانہ انسان کی پختگی کا زمانہ ہے۔ تاریخ کے اس تصور کے مطابق اہلِ مغرب جمہوریت کو ایک ترقی یافتہ سیاسی نظام سمجھتے ہیں۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو اسلام اور مغرب کے تصورِ تاریخ میں زمین آسمان کا فرق ہے، اور اسلامی تصورِ تاریخ کی رو سے جمہوریت کا دور کاٹ کھانے والی آمریت کا دور ہے اور یہ دور انسانی، بالخصوص مسلم تاریخ کی رو سے سیاسی زوال کی علامت ہے لیکن مذکورہ حدیث مبارکہ میں بیان ہونے والے چار ادوار کی روحانی اور علمی معنویت کیا ہے؟ مسلمانوں کی عصری تاریخ میں اقبال جمہوریت پر گفتگو کرنے والی سب سے اہم شخصیت ہیں۔ اگرچہ اقبال کی اردو کلیات میں جمہوریت پر نو دس شعر ہی موجود ہیں، مگر ان نو دس شعروں میں بھی اقبال نے جمہوریت کی مبادیات کو سمیٹ لیا ہے۔ اقبال نے اپنے شعروں میں جمہوریت پر چار بڑے اعتراضات کیے ہیں۔ ان کا پہلا اعتراض مغربی دانش اسٹینڈل کے حوالے سے یہ ہے: جمہوریت وہ طرزِ حکومت ہے کہ جس میں...... بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے اقبال کے اس شعر کا مفہوم یہ ہے کہ جمہوریت ایک معیاری یا Qualitative نظام نہیں ہے، بلکہ ایک مقداری یا Quantitative نظام ہے۔ اس طرح گویا جمہوریت نے پوری انسانی تاریخ کی نفی کر دی ہے۔ انسان کی پوری فکری تاریخ معیاری نظام بندی کی تاریخ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زندگی کی معنویت، اس کا حسن و جمال، اس کی پائیداری، اس کی افادیت معیار سے ہے، مقدار سے نہیں۔ چنانچہ جمہوریت نے گاڑی کے آگے گھوڑا باندھنے کے بجائے گھوڑے کے آگے گاڑی باندھ دی ہے۔ جمہوریت کے مقداری پہلو کے اطلاق سے امام غزالیؒ اور ایک جاہل برابر ہو جاتا ہے۔ جمہوریت کا مزید غضب یہ ہے کہ وہ کم تر سے ''برتر'' کا انتخاب کراتی ہے، حالانکہ اصولی، اخلاقی اور علمی اعتبار سے کم تر، برتر کے انتخاب کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ اقبال نے جمہوریت پر دوسرا بنیادی اعتراض یہ کیا ہے کہ:

ہے وہی سازِ کہن مغرب کا جمہوری نظام
جس کے پردوں میں نہیں غیر از نوائے قیصری

'اقبال کے اس شعر کا مفہوم یہ ہے کہ جمہوریت کا ''نیا نظام'' ہونے کا دعویٰ فریب کے سوا کچھ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ''بادشاہت'' جمہوریت کا لباس پہن کر آ گئی۔ فی زمانہ اس کی سب سے بڑی مثال امریکہ ہے۔ کہنے کو امریکہ دنیا کی سب سے مضبوط جمہوریت ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ امریکہ کے اکثر فیصلے امریکہ کے عوام نہیں بلکہ امریکی سی آئی اے یا پنٹاگون، امریکہ کا ایوانِ صنعت وتجارت، ملٹی نیشنلز اور امریکہ کے ذرائع ابلاغ کرتے ہیں۔ یہ ادارے ''خواص الخواص'' کی علامت ہیں، یہ الگ بات کہ ان کی آرا کو عوام کی آرا اور ان کے فیصلوں کو عوام کے فیصلے کہا جاتا ہے۔ ہندستان کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کہا جاتا ہے، لیکن بھارت کے حکمرانوں کی تاریخ کا نصف حصہ نہرو خاندان کی ''میراث'' ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کہنے کو عوامی جماعت ہے لیکن اس پر اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کا قبضہ ہے۔ باقی ماندہ ہندستانی سیاست پر جرائم پیشہ عناصر کا قبضہ ہے۔ اقبال نے جمہوریت پر تیسرا بنیادی اعتراض کرتے ہوئے کہا ہے:

تو نے دیکھا نہیں یورپ کا جمہوری نظام
چہرہ روشن اندروں چنگیز سے تاریک تر

چنگیز خان جارحیت اور خون آشامی کی بڑی علامت ہے، لیکن چنگیز خان نے کبھی نہیں کہا کہ وہ انسانی آزادی کا علم بردار ہے۔ اس نے کبھی دعویٰ نہیں کیا کہ وہ انسانی حقوق کا چمپئن ہے۔ اس نے کبھی نہیں کہا کہ وہ مساوات اور بھائی چارے کے تصورات پر ایمان رکھتا ہے، لیکن مغربی جمہوریت نے آزادی کا نعرہ لگا کر درجنوں اقوام کی آزادی سلب کی۔ اس نے انسانی حقوق کا نعرہ بلند کر کے انسانی حقوق کی پامالی کی تاریخ رقم کی۔ اس نے مساوات کا پرچم اٹھا کر عدم مساوات، اور بھائی چارے کی مالا جپتے ہوئے انسانی تعلقات کو روندا۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو چنگیز خان کی پوزیشن جمہوریت اور اس کے علمبرداروں سے بہتر ہے، اس لیے کہ چنگیز خان کے قول وفعل میں ہولناک تضاد تو موجود نہیں۔ اقبال کا جمہوریت پر چوتھا بنیادی اعتراض یہ ہے:

دیو استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری

مغربی جمہوریت عہد حاضر میں انسانی آزادی کی سب سے بڑی علامت ہے، لیکن وہ ایک سطح پر عوام کی پست خواہشات کی خدائی کا اعلان ہے، دوسری سطح پر وہ اکثریت کے جبر کا مظہر ہے، اور یہ دونوں استبداد کی دو مختلف صورتیں ہیں۔ اسلامی اصطلاحوں میں گفتگو کی جائے تو مغربی جمہوریت ''نفس امارہ'' کی علامت ہے، اور اسلامی نظام ''نفس مطمئنہ'' کی علامت۔ جمہوریت نفس امارہ سے آغاز کرتی ہے، اس کے دائرے میں سفر کرتی ہے اور اسی کے دائرے میں اس کا سفر تمام ہو جاتا ہے۔ دوسری جانب اسلامی نظام کے دائرے میں حکمران خود بھی نفسِ مطمئنہ کی علامت ہیں اور وہ مسلم عوام کو بھی نفس امارہ کے چنگل سے نکال کر انہیں نفس لوامہ، نفس مطمئنہ اور پھر نفس مطمئنہ کی مزید برتر صورتوں کی طرف لانا چاہتے ہیں۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اسلامی نظام فرد کو ''بندگی'' کی سطح پر پہنچاتا ہے اور اس کی بندگی کو کامل تر بنا کر اسے اس کے خالق اور تمام انسانوں کے قریب تر کرتا ہے۔ اس کے برعکس جمہوریت فرد کو اس کی پست خواہشات اور ادنیٰ مطالبات کی سطح پر پہنچاتی ہے، اور وہ پست خواہشات اور ادنیٰ مطالبات کی نفسیات کو ایک نظام بنا دیتی ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو اسلامی نظام کا بنیادی تصور لا الٰہ الا اللہ ہے، اور جمہوریت لا الٰہ الا انسان ہے۔ جمہوریت کی تعریف ''عوام کا نظام، عوام کے ذریعے، عوام کے لیے'' کا اصل پیغام یہی ہے۔ عصرِ جدید میں علماء کی عظیم اکثریت نے جمہوریت کی اس فلسفیانہ بنیاد کو مسترد کیا ہے اور کہا ہے کہ مسلم معاشرے میں حاکمیت صرف اللہ کی ہوگی اور قرآن و سنت کے خلاف کسی قانون کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

azizabdul03@gmail.com
رابطہ: 9831439068 / 9874445664

# چیف جسٹس بی آر گوئی کی مدتِ کار مکمل

## بولے 'ریٹائرمنٹ کے بعد کوئی سرکاری عہدہ قبول نہیں کروں گا'

نئی دہلی 23 نومبر:: ہندوستان کے 52ویں چیف جسٹس (سی جے آئی) بی آر گوئی نے اپنا مقررہ دورانیہ مکمل کرلیا ہے اور اتوار کو وہ باقاعدہ طور پر اپنے عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ سبکدوشی سے عین قبل منعقد ہونے والی الوداعی تقریب میں انہوں نے مختلف اہم سوالات، عدلیہ کے بارے میں پھیلی غلط فہمیوں اور مستقبل کے منصوبوں پر کھل کر اظہارِ خیال کیا۔ چیف جسٹس نے واضح طور پر کہا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ کسی بھی طرح کے سرکاری عہدے کو قبول نہیں کریں گے۔ ان کے مطابق انصاف کی ذمہ داری نبھانے کے بعد سرکاری منصب لینا مناسب روایت نہیں ہے اور وہ اس اصول پر قائم رہیں گے۔ اپنے مستقبل کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر بی آر گوئی نے بتایا کہ وہ پہلے دس دن آرام کا ارادہ رکھتے ہیں اور اس کے بعد اپنی آئندہ سمت کا تعین کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی خدمت ان کے خون میں شامل ہے اور وہ خاص طور پر قبائلی علاقوں میں فلاحی سرگرمیوں کے لیے وقت نکالنے کا منصوبہ بنائے ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق پسماندہ خطوں میں بنیادی سہولتوں، تعلیم اور انصاف تک رسائی جیسے شعبوں میں بہت کام کیے جانے کی ضرورت ہے اور وہ اس میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ آزادیٔ عدلیہ کے حساس موضوع پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تاثر درست نہیں کہ اگر کوئی جج حکومت کے حق میں فیصلہ دے تو اسے غیر آزاد قرار دے دیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عدالتی فیصلے قانون اور دستور کی بنیاد پر لیے جاتے ہیں اور کسی بھی فیصلے کو سیاسی زاویے سے جانچنا مناسب نہیں۔ ان کے مطابق عدلیہ کی آزادی ایک بنیادی قدر ہے اور وہ اس کے تحفظ کے لیے ہمیشہ پرعزم رہے ہیں۔ چیف جسٹس بی آر گوئی نے ایس سی اور ایس ٹی ریزرویشن میں کریمی لیئر نافذ کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ حقیقی مستحقین تک خصوصی رعایت پہنچ سکے اور وہ طبقات جواب بھی سماجی اور معاشی طور پر شدید پسماندگی کا شکار ہیں، انہیں سب سے زیادہ فائدہ ملے۔ ان کے مطابق اس بحث کو جذبات کے بجائے حقائق اور اعداد کے ساتھ دیکھنا چاہیے۔ سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے اثرات پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ آج ایک سنجیدہ مسئلہ بنتا جا رہا ہے، کیونکہ اکثر ایسی باتیں بھی ان کے نام سے منسوب کر دی جاتی ہیں جو انہوں نے کہی ہی نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صرف عدلیہ تک محدود نہیں بلکہ حکومت، آئینی اداروں اور عوامی شخصیات سب اس سے متاثر ہو رہی ہیں۔

# چنڈی گڑھ سے متعلق بل پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں پیش نہیں کیا جائے گا: وزارت داخلہ

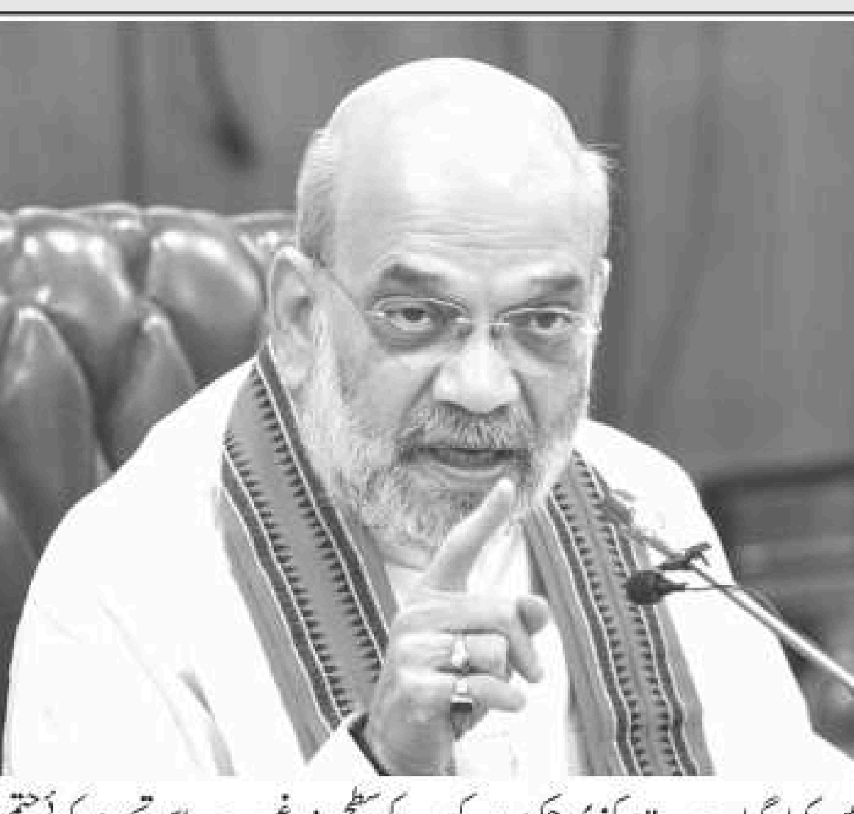

نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی) مرکز کے زیر انتظام علاقہ چنڈی گڑھ کے قانونی درجے کو تبدیل کرنے کی خبروں کے درمیان، مرکزی وزارت داخلہ نے واضح کیا ہے کہ چنڈی گڑھ کے لیے قانون سازی کے عمل کو آسان بنانے کی تجویز فی الحال مرکزی حکومت کے زیر غور ہے اور پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں اس سلسلے میں کوئی بل پیش کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ ان خبروں کے سبب سیاسی حلقوں میں گرما گرم بحث چل رہی ہے۔ اتوار کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، مرکزی وزارت داخلہ نے کہا کہ پنجاب یا ہریانہ کے ساتھ چنڈی گڑھ کے روایتی تعلقات کو تبدیل کرنے کے لیے کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے، "مرکزی حکومت کی طرف سے مرکز کے زیر انتظام علاقہ چنڈی گڑھ کے لیے قانون سازی کے عمل کو آسان بنانے کی تجویز فی الحال حکومت کی سطح پر زیر غور ہے۔ اس تجویز پر کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ یہ تجویز کسی بھی طرح سے چنڈی گڑھ کے حکومتی نظام یا پنجاب یا ہریانہ کے ساتھ چنڈی گڑھ کے روایتی تعلقات کو تبدیل کرنے کے لیے نہیں ہے۔ چنڈی گڑھ کے تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ مناسب مشاورت کے بعد کوئی مناسب فیصلہ کیا جائے گا۔ اس مسئلہ پر مرکزی حکومت کا پارلیمنٹ کے آئندہ سرمائی اجلاس میں کوئی بل پیش کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت مرکز کے زیر انتظام علاقہ چنڈی گڑھ کی قانونی حیثیت کو تبدیل کرنے کی سمت کام کر رہی ہے۔ اس سے چنڈی گڑھ کے ایڈمنسٹریٹر کے طور پر گورنر پنجاب کے اختیارات کم ہو جائیں گے۔ کہا جا رہا ہے کہ مرکزی حکومت دہلی کی طرح چنڈی گڑھ میں بھی لیفٹیننٹ گورنر کا عہدہ تشکیل دے سکتی ہے۔

# چنڈی گڑھ پر آرٹیکل 240 کی بحث میں عام آدمی پارٹی کی مرکز پر کڑی تنقید، حکومت نے وضاحت پیش کی

چنڈی گڑھ 23 نومبر: چنڈی گڑھ کو آئین کے آرٹیکل 240 کے دائرے میں لانے کی خبر سامنے آتے ہی سیاسی ماحول میں شدید ردعمل دیکھا گیا اور اس پورے معاملے میں عام آدمی پارٹی نے مرکزی حکومت پر سب سے سخت تنقید کی۔ پارٹی نے کہا کہ یہ سوچ نہ صرف پنجاب کے تاریخی رشتے کو کمزور کرتی ہے بلکہ اس میں شفافیت کا بھی فقدان ہے۔ عام آدمی پارٹی کے مطابق اگر یہ تجویز عملی شکل اختیار کرتی تو چنڈی گڑھ کا انتظام ایک ایسے نظام کے تحت آ جاتا جو پنجاب کے اثر اور تاریخی وابستگی سے باہر ہوتا۔ وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ چنڈی گڑھ پنجاب کا حصہ ہے اور اس کے مستقبل سے متعلق کوئی بھی فیصلہ بنا مشاورت ناقابل قبول ہوگا۔ انہوں نے مرکزی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ پنجاب کے جذبات اور قانونی حیثیت کو نظرانداز کرنے کی کوشش برداشت نہیں کی جائے گی۔ اروند کیجریوال نے بھی سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ مرکز اس مسئلے پر غیر ضروری خاموشی اختیار کر کے ریاستی حقوق کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اگر اس طرح کا کوئی قدم لیا گیا تو شدید عوامی ردعمل سامنے آئے گا۔ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمان وکرم جیت سنگھ سہانی نے کہا کہ تمام پنجابی اراکین کو متحد ہو کر وزیر داخلہ سے ملاقات کرنی چاہیے تاکہ یہ واضح کیا جا سکے کہ پنجاب اپنے حقوق سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ سیاسی حلقوں میں یہ بھی دیکھا گیا کہ کانگریس کے راجہ وڑنگ اور اکالی دل کے سربراہ سکھبیر بادل نے بھی اپنے اپنے بیانات دیے۔ معاملہ اس وقت مزید ابھرا جب پارلیمنٹ کے بلیٹن میں آئین کے 131 ترمیمی بل کا حوالہ سامنے آیا جس میں چنڈی گڑھ کو آرٹیکل دو سو چالیس میں لانے کا ذکر تھا۔ اس آرٹیکل کے تحت صدر کو مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیے براہ راست قواعد بنانے کا اختیار حاصل ہے اور یہی پہلو عام آدمی پارٹی کے مطابق اصل تشویش کا سبب بنا۔ تاہم سیاسی شور بڑھنے کے بعد مرکزی حکومت کے وزارت داخلہ نے ایک وضاحتی بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ حکومت چنڈی گڑھ سے متعلق قوانین سازی کے عمل کو آسان بنانے پر غور ضرور کر رہی ہے لیکن ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا اور نہ ہی سرمائی اجلاس میں کوئی بل لانے کا ارادہ ہے۔ وزارت نے یہ بھی کہا کہ چنڈی گڑھ کی موجودہ انتظامی حیثیت برقرار رہے گی اور پنجاب اور ہریانہ کے ساتھ تعلقات متاثر نہیں ہوں گے۔ اس وضاحت کے باوجود عام آدمی پارٹی کا کہنا ہے کہ جب تک اس تجویز کو مکمل طور پر واپس لینے کا اعلان نہیں ہوتا خدشات باقی رہیں گے اور پارٹی اس موضوع پر اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ معاملہ قانونی کے ساتھ جذباتی پہلو بھی رکھتا ہے اور اسی لیے اس بحث کا سلسلہ مزید آگے بڑھنے کا امکان موجود ہے۔

# شدید سردی کی پیش گوئی، محکمہ موسمیات نے دہلی، یوپی اور بہار کے لیے جاری کردیا الرٹ

نئی دہلی 23 نومبر: نومبر کے آخری ہفتے میں ہی سرد موسم نے پورے ملک کو اپنی زد میں لے لیا ہے۔ شمالی ہندوستان کے میدانی علاقوں میں درجہ حرارت مسلسل گر رہا ہے، جبکہ کئی جنوبی ریاستوں میں بارش متوقع ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے راجدھانی دہلی کے علاوہ اتر پردیش اور بہار سمیت کئی ریاستوں کے لیے نیا اپ ڈیٹ جاری کیا ہے۔ دہلی میں آج (23 نومبر) سے سردی بڑھنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ صبح کے وقت ہلکی دھند چھائی رہی تاہم دن کے وقت موسم صاف رہا۔ وہیں صبح اور رات کے وقت سردی زیادہ ہوگی۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 11 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ ہوا کی رفتار 10-15 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوسکتی ہے۔ اتر پردیش میں موسم نے ایک بار پھر کروٹ لی ہے۔ ماہر موسمیات اتل کمار سنگھ نے کہا کہ درجہ حرارت میں گراوٹ، جو ریاست میں سرد مغربی اور شمال مغربی ہواؤں کے اثر سے شروع ہوئی ہے، آنے والے دنوں میں تیز ہوسکتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ریاست میں موسم کا کوئی فعال نظام نہ ہونے کی وجہ سے ٹھنڈی ہواؤں کے اثرات محسوس کیے جا رہے ہیں۔ اگلے چار سے پانچ دنوں میں کم سے کم درجہ حرارت میں بتدریج 2-3 ڈگری سیلسیس کی کمی متوقع ہے۔ اس دوران دونوں خطوں کے بعض علاقوں میں درمیانے درجے کا کہرا پڑنے کی توقع ہے۔ علی گڑھ، آگرہ، کانپور اور امیٹھی میں درمیانے درجے کا کہرا درج کیا گیا ہے۔ وہیں ایودھیا، کشی نگر، وارانسی، اعظم گڑھ اور گورکھپور میں ہلکا کہرا نظر آیا۔ ریاست کی راجدھانی لکھنؤ میں بھی صبح کے وقت تقریباً 800 میٹر کی حد بصارت کے ساتھ ہلکا کہرا ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ گھروں سے نکلتے وقت احتیاط برتیں اور دھند کے دوران گاڑی آہستہ چلائیں۔ ٹھنڈی ہواؤں کی وجہ سے اگلے چند دنوں تک ریاست میں صبح اور شام کے اوقات میں سردی بڑھنے کا امکان ہے۔ اسی طرح اتر پردیش سے متصل بہار میں آہستہ آہستہ سرد موسم نے اپنا اثر دکھانا شروع کر دیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق درجہ حرارت مزید گرنے کا امکان ہے۔ لوگوں کو اس ہفتے مزید سردی کا سامنا کرنے کی توقع ہے۔ شمالی بہار کے کئی علاقوں میں بھی دھند چھائی ہوئی ہے۔ پورنیا میں آج صبح کم سے کم حد بصارت 800 میٹر ریکارڈ کی گئی۔ پٹنہ موسمیاتی مرکز کا کہنا ہے کہ آج سے بہار کے زیادہ تر اضلاع میں رات کے درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری کی کمی ہوسکتی ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ہماچل پردیش کے منالی میں سردی اور برف باری کا سلسلہ جاری ہے۔ درجہ حرارت 2 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 2 ڈگری سیلسیس ہوسکتا ہے۔

## انوِٹس نے دیا 14.2 فیصد رِٹرن، تین چوتھائی تقسیم کا حصہ

نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی) بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری کے ٹرسٹ (ان وِٹس) نے اب تک سالانہ اوسط 14.2 فیصد رِٹرن دیا ہے، جس میں سے تین چوتھائی سے زیادہ حصہ تقسیم (ڈسٹری بیوشن) کا رہا ہے۔ ملک میں پہلا ان وِٹ سال 2016 میں سیبی کے پاس رجسٹر ہوا تھا۔ اس وقت مجموعی طور پر 26 ان وِٹس ہیں جن میں پانچ عوامی طور پر درج فہرست اور 17 پرائیویٹ ہیں۔ بازار کے مطالعے اور کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی کریسل ریٹنگز کی حال ہی میں جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 31 مارچ 2025 تک ان وِٹس نے اوسط 14.2 فیصد رِٹرن دیا۔ اس میں 10.9 فیصد رِٹرن تقسیم سے اور 3.3 فیصد رِٹرن بنیادی ڈھانچے کی قیمت میں اضافے سے حاصل ہوا۔ تقسیم میں منافع (ڈویڈنڈ)، سود اور سرمایہ کی واپسی شامل ہوتی ہے۔ ان وِٹس کے ذریعے عام لوگ بھی قومی شاہراہوں، ٹیلی کام انفراسٹرکچر، بجلی کے ڈھانچوں وغیرہ میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں اور اپنی حصہ داری حاصل کر سکتے ہیں۔ ضابطوں کے مطابق ان وِٹس کے لیے اپنی 80 فیصد سرمایہ کاری ایسے انفراسٹرکچروں میں کرنا لازمی ہے جو پوری طرح چالو (آپریشنل) ہیں۔ ان کے آپریشنز سے حاصل حقیقی نقد رقم کا 90 فیصد حصہ یونٹ ہولڈرز (سرمایہ کاروں) کو تقسیم کرنا لازمی ہوتا ہے، جو اکثر ان کا سب سے بڑا آمدنی کا ذریعہ بنتا ہے۔

## بی ایل او کی موت کے اعداد و شمار حقیقت سے کہیں زیادہ، صورتحال نہایت تشویشناک: کھڑگے

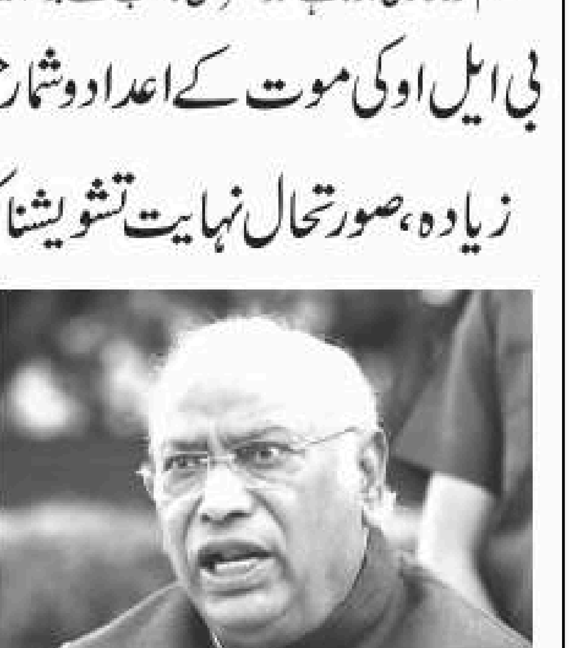

نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ کام کے دباؤ میں بی ایل او کی موت کے جو اعداد و شمار دکھائے جا رہے ہیں، اصل تعداد ان سے بہت زیادہ ہے۔ یہ انتہائی سنگین تشویش کا موضوع ہے اور اس پر سب کی توجہ دلانا ضروری ہے۔ مسٹر کھڑگے نے اتوار کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت کی ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کی کارروائی کو اس کے لیے ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی ووٹ چوری اب بی ایل او کے لیے جان لیوا صورت اختیار کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "کام کے بوجھ سے بی ایل او اور پولنگ افسر مسلسل خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔ میں ہر اُس خاندان کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں جس نے اپنے پیاروں کو کھویا ہے۔ موت کے جو اعداد و شمار دکھائے جا رہے ہیں، اصل تعداد ان سے کہیں زیادہ ہے، جو بے حد تشویشناک ہے۔ ان خاندانوں کو انصاف کون دلائے گا؟" مسٹر کھڑگے نے الیکشن کمیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی چوری کی حکومت کی ملائی کھانے میں مصروف ہے اور کمیشن خاموش تماشائی بنا سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ جلد بازی میں، بغیر کسی منصوبہ بندی کے جبراً ایس آئی آر نافذ کرنا نوٹ بندی اور کورونا لاک ڈاؤن کی یاد دلاتا ہے۔ اختیارات کے غلط استعمال سے اداروں کے ملازمین کو خودکشی پر مجبور کرنا، آئین کی دھجیاں اڑانا اور جمہوریت کو کمزور کرنا بی جے پی کی اقتدار کی بھوک کا نتیجہ ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ "اب بس!! اگر اب بھی ہم نہیں جاگے تو جمہوریت کے آخری ستونوں کو گرنے سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔ جو لوگ ایس آئی آر اور ووٹ چوری پر خاموش ہیں، وہ ان معصوم بی ایل او کی موت کے ذمہ دار ہیں۔ آواز اٹھائیے، جمہوریت بچائیے۔"

# کھرے کی وجہ سے بہار جانے والے دو بڑی ٹرینیں منسوخ، مسافروں کے لیے بری خبر

نئی دہلی 23 نومبر: ملک میں سردیوں کی شروعات ہو چکی ہے اور اس کے ساتھ ہی کہرے کی پریشانی بھی بڑھنے لگی ہے۔ اس وجہ سے دسمبر سے کئی ٹرینوں کا آپریشن متاثر ہوگا۔ کہرے کے امکان کے پیش نظر ریلوے نے دسمبر اور فروری کے درمیان کئی بڑی ٹرینوں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں دہلی۔ بھاگلپور روٹ پر دو اہم ٹرینیں غریب رتھ ایکسپریس اور فرخا ایکسپریس بھی شامل ہیں۔ ریلوے کے فیصلے کا سیدھا اثر بہار آنے اور جانے والے مسافروں پر پڑے گا۔ ریلوے اس وقت کہرے میں محفوظ آپریشن کی تیاری کر رہا ہے۔ رات کو ٹریک کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔ انجنوں میں فوگ سیفٹی ڈیوائسز لگائی جا رہی ہیں اور متاثرہ علاقوں میں ڈیٹونیٹرز کی سپلائی میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ سگنل بورڈز اور لیول کراسنگ پوائنٹس کو ریڈیم سے ہائی لائٹ کیا جا رہا ہے جس سے لوکو پائلٹ کو کم حد بصارت میں بھی راستہ صاف نظر آئے۔ ریلوے نے کہرے والے روٹوں پر ویزیبلٹی ٹیسٹ آبجیکٹ سسٹم نافذ کیا ہے۔ صاحب گنج۔ کیول، بھاگلپور۔ ڈمکا سمیت مالدہ ڈویژن کے باقی روٹوں پر بھی تمام سگنل پوائنٹس کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ اس سے گھنے کہرے میں بھی محفوظ اور کنٹرول ٹرین آپریشن کو یقینی بنایا جائے گا۔ لوکو پائلٹس کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ٹرین کی تیز رفتار 75 کلومیٹر فی گھنٹہ سے اوپر نہ جائیں۔ اس کے علاوہ تمام کیبن ملازمین کو گھنے کہرے کے دوران لیول کراسنگ کے قریب سیٹیاں بجا کر پیدل چلنے والوں کو خبردار کرنے کی تربیت دی جا رہی ہے۔ کہرے میں حادثات سے بچنے کے لیے ٹرینیں بھی منسوخ کی جا رہی ہیں۔ کہرے کی وجہ سے تاخیر کے پیش نظر ریلوے ملازمین کے ڈیوٹی کے اوقات کو ایڈجسٹ کیا جا رہا ہے تاکہ انہیں مناسب آرام مل سکے۔ اسٹیشن ماسٹرز کو ڈیٹونیٹرز لگانے کی تربیت دی جا رہی ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر انہیں صحیح طریقے سے استعمال کیا جا سکے۔

اطلاعات کے مطابق بھاگلپور-دہلی غریب رتھ (نمبر 22405) دسمبر میں 4، 11، 18 اور 25 کو نہیں چلے گی۔ یہ ٹرین 1، 8، 15، 22، 29 جنوری اور 5، 12، 19 اور 26 فروری کو بھی منسوخ رہے گی۔ وہیں 22406 دہلی۔ بھاگلپور غریب رتھ 3، 10، 17، 24 اور 31 دسمبر کو نہیں چلے گی جبکہ جنوری میں 2، 8، 15، 22، 1 اور فروری میں 2، 19، 12، 5 کو بھی یہ ٹرین منسوخ رہے گی۔

**یہ ٹرینیں بھی منسوخ ہو جائیں گی:**

ٹرین نمبر 14004 مالدہ – نئی دہلی فرخا ایکسپریس: 6 دسمبر 2025 سے 28 فروری 2025 تک منسوخ۔

ٹرین نمبر 14003 نئی دہلی–مالدہ ٹاون: 4 دسمبر 2025 سے 26 فروری 2025 تک منسوخ۔

ٹرین نمبر 5619 گیا– کامکھیا ہفتہ وار: 2 دسمبر سے 24 فروری تک منسوخ۔

ٹرین نمبر 15620 کامکھیا-گیا ہفتہ وار: یکم دسمبر سے 23 فروری تک منسوخ۔

# این سی آر میں یکم جنوری 2026 سے پٹرول-ڈیزل گاڑیاں نہیں کرسکیں گی ڈلیوری

نوئیڈا 23 نومبر: نوئیڈا قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں بڑھتی ہوئی آلودگی کو کنٹرول کرنے اور ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کی سمت میں انتظامیہ کی جانب سے ایک اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) نے نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں ای-کامرس اور آن لائن ڈلیوری خدمات میں پٹرول اور ڈیزل گاڑیوں کے استعمال پر مکمل طور سے پابندی عائد کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ یہ حکم یکم جنوری 2026 سے نافذ ہوگا۔ اس کے بعد کسی بھی ڈلیوری کمپنی کو پٹرول-ڈیزل والی بائیک، اسکوٹر، آٹو یا چھوٹے چار پہیہ گاڑیوں (ایل سی وی/ ایل جی وی) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ سی اے کیو ایم کے مذکورہ حکم کا براہ راست اثر سوگی، جومیٹو، بلنکٹ، امیزن اور فلپ کارٹ جیسی بڑی کمپنیوں اور ہزاروں ڈلیوری پارٹنرس پر پڑے گا، جنہیں اپنے پورے ڈلیوری فلیٹ کو سی این جی یا الیکٹرک گاڑیوں (ای وی) میں تبدیل کرنا ہوگا۔ ہدایات کے مطابق ڈلیوری خدمات میں شامل ہر دو پہیہ، تین پہیہ اور چھوٹے کمرشیل گاڑیوں کو 'کلین فیول' (صاف ایندھن) پر چلاتے ہوئے ہی سڑکوں پر اترنے کی اجازت ملے گی۔ مذکورہ ہدایات کو نافذ کرنے کی تیاریوں کے متعلق نوئیڈا اے آر ٹی او دفتر سیکٹر-32 میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ کی صدارت اے آر ٹی او (انتظامیہ) نند کمار نے کی، جبکہ اے آر ٹی او ونے کمار سنگھ سمیت آن لائن ڈلیوری خدمات سے منسلک مختلف کمپنیوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ افسران نے واضح طور پر کہا کہ 2026 کی ڈیڈ لائن میں کسی بھی صورت توسیع نہیں کی جائے گی۔ اس لیے کمپنیاں اپنی منصوبہ بندی ابھی سے شروع کریں، تاکہ بعد میں انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ رپورٹس کے مطابق اے آر ٹی او (انتظامیہ) نند کمار نے بتایا کہ یہ قدم صرف نقل و حمل کے نظام کو بدلنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ شہر کی بگڑتی ہوئی ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ایک ضروری اور سخت قدم ہے۔ پٹرول-ڈیزل گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اور ڈلیوری گاڑیوں کی تعداد زیادہ ہونے کے سبب یہ آلودگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایسے میں 2026 سے صرف سی این جی اور الیکٹرک ڈلیوری گاڑیوں کو ہی اجازت ملنے کی وجہ سے شہر کی ہوا کے معیار کے بہتر ہونے کی امید ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈیزل-پٹرول کمپنیوں کی پابندی کے فیصلے کے بعد نوئیڈا-گریٹر نوئیڈا کے ڈلیوری سسٹم کی پوری تصویر ہی بدل جائے گی۔ آنے والے وقت میں سڑکوں پر صرف سائلنٹ، گرین اور ماحول دوست ڈلیوری گاڑیاں ہی سامان پہنچاتی ہوئی نظر آئیں گی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تبدیلی ابتدائی مراحل میں کمپنیوں کے لیے چیلنجنگ ضرور ہوگی، لیکن طویل مدت میں یہ قدم ماحولیات اور شہریوں دونوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔

☆

## مودی کی لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو سالگرہ کی مبارکباد

نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو سالگرہ پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ پُرسکون قیادت، مثبت مباحثے اور پارلیمنٹ کی شان برقرار رکھنے کے لیے قابلِ ستائش خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر اپنی پوسٹ میں لکھا، لوک سبھا کے اسپیکر جناب اوم برلا جی کو ان کے جنم دن پر میری نیک تمنائیں۔ وہ اپنے پُرسکون طرزِ قیادت اور ایوان میں سب کو ساتھ لے کر چلنے کے لیے مشہور ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر اوم برلا کی قانون سازی کے عمل کو مضبوط کرنے، مثبت مباحثوں کو فروغ دینے اور پارلیمنٹ کی توقیر برقرار رکھنے کی کوششوں کی تعریف کی۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ اوم برلا پارلیمنٹ کو عوام مرکوز بنانے کے لیے مسلسل محنت کر رہے ہیں اور ان کی خدمات کی بھرپور ستائش کی جاتی ہے۔

## تبدیل ہوگا دہلی کا نقشہ! 11 کی بجائے ہوں گے 13 اضلاع

### ایس ڈی ایم دفاتر کی بھی زیادہ ہوگی تعداد

نئی دہلی 23 نومبر: سرکاری ذرائع کے مطابق دہلی کابینہ نے اس تجویز کو اصولی طور پر منظوری دے دی ہے۔ اب یہ تجویز لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) کے پاس بھیجی جائے گی۔ ایل جی کی طرف سے منظوری ملتے ہیں دہلی میں نیا ضلع وار نظام نافذ ہو جائے گا۔ دہلی حکومت ہر ضلع میں ایک منی سیکریٹریٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جہاں امن و امان کے علاوہ تمام محکمہ جاتی کام ایک ہی کمپلیکس میں پورے ہوں۔ اس سے عام لوگوں کو متعدد دفاتر میں چکر لگانا نہیں پڑے گا۔ کابینہ میں منظور تجویز کے مطابق میونسپل پارپوریشن کے 11 زون کو بنیاد بنا کر ضلع کی نئی حدود تجویز کی گئی ہیں۔ مجوزہ تبدیلیوں کے ایک حصے کے طور پر صدر زون کا نام تبدیل کر کے پرانی دہلی ضلع رکھا جائے گا۔ جمنا پار علاقے میں مشرقی اور شمال مشرقی اضلاع کو ختم کر کے دو نئے اضلاع شاہدرہ شمالی اور شاہدرہ جنوبی بنائے جائیں گے۔ موجودہ شمالی ضلع کو دو حصوں سول لائنز اور پرانی دہلی میں تقسیم کیا جائے گا۔ جنوب مغربی ضلع کا ایک بڑا حصہ نئے نجف گڑھ ضلع میں شامل کیا جائے گا۔ دہلی حکومت کا دعویٰ ہے کہ راجدھانی کی ایک بڑی آبادی سرکاری کام کے لیے روزانہ مختلف سرکاری دفاتر کے چکر کاٹتی ہے۔ بسا اوقات ایک محکمہ سے دوسرے محکمے کے سفر میں وقت اور پیسہ دونوں ضائع ہوتا ہے۔ حکومت کا خیال ہے کہ اضلاع اور سب ڈویژنوں کی تعداد بڑھانے سے سرکاری خدمات عوام کے گھر کے قریب دستیاب ہوں گی۔ اس کے ساتھ ہی فائل کا نپٹارا کرنے میں بھی تیزی آئے گی، دفتروں میں بھیڑ کم ہوگی اور انتظامی عمل میں شفافیت بڑھے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر دہلی کی تنظیم نو وقت کی ضرورت ہے۔ نئی ضلع بندی شہر کی انتظامیہ کو مزید جدید، موثر اور منظم بنائے گی۔

**نئے اضلاع کی مجوزہ فہرست**

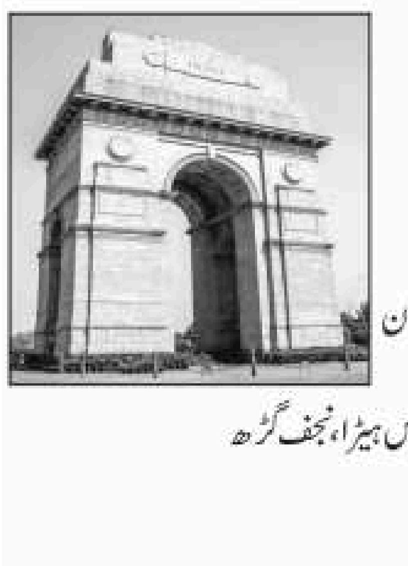

پرانی دہلی–صدر بازار، چاندنی چوک
سینٹرل دہلی–ڈیفنس کالونی، کالکاجی
نئی دہلی–نئی دہلی، دہلی کینٹ
سول لائنس–علی پور، آدرش نگر، بادلی
کرول باغ–موتی نگر، کرول باغ
کیشو پورم–شالیمار باغ، شکور بستی، ماڈل ٹاون
نریلا–نریلا، منڈکا، بوانہ
نجف گڑھ–دوارکا، بجواسن–وسنت وہار، کاپس ہیڑا، نجف گڑھ
روہنی–روہنی، منگول پوری، کراڑی
شاہدرہ جنوبی–گاندھی نگر، وشواس نگر، کونڈلی
شاہدرہ شمالی–کراول نگر، سیما پوری، سیلم پور، شاہدرہ
جنوبی ضلع–مہرولی، مالویہ نگر، دیولی، آر کے پورم
مغربی ضلع–وکاس پوری، جنک پوری، مادی پور

# چین میں طویل وقت تک 'لیٹے رہنے' کا مقابلہ، 23 سالہ نوجوان نے بنایا ریکارڈ

چین23 نومبر: چین میں گدا بنانے والی ایک کمپنی نے اپنی تشہیر کے لیے ایک انوکھے مقابلے کا انعقاد کیا، جسے براہ راست نشر بھی کیا گیا۔ اس کھیل میں حصہ لینے والے امیدواروں کو صرف گدے پر لیٹنا تھا۔ سب سے زیادہ وقت تک لیٹے رہنے والے 23 سالہ نوجوان کو فاتح قرار دیا گیا۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق کمپنی نے اپنی تشہیر کے لیے مقابلے کو سوشل میڈیا اور دیگر پلیٹ فارمز پر لائیو اسٹریم کیا۔ اس مقابلے میں حصہ لینے والے 23 سالہ نوجوان کو فاتح قرار دیا گیا۔ یہ شخص مسلسل 33 گھنٹے 35 منٹ تک گدے پر لیٹا رہا۔ ساؤتھ چائنا مارننگ ہیرالڈ کی رپورٹ کے مطابق ایک گھریلو گدے کے برانڈ نے یہ مقابلہ 15 نومبر کو صبح 10.18 بجے شمالی چین کے ان منگولیا کے باؤتو واقع ایک شاپنگ سینٹر میں منعقد کیا۔ اس کھیل کا عنوان مشہور اصطلاح 'لیٹے رہنا' سے لیا گیا ہے۔ اسے چینی میں 'تانگ پنگ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے جو سخت محنت کو مسترد کرتی ہے اور کم سے کم کام کو ترجیح دیتی ہے، جو شدید سماجی دباؤ؟ اور ملازمت کے مشکل بازار کی وجہ سے نوجوانوں میں مقبول ہو گئی ہے۔ مقابلے میں جو شخص گدے پر بغیر بیٹھے، گدے کو چھوڑے یا ٹوائلٹ جائے سب سے دیر تک لیٹا رہ سکتا ہے، وہی کامیاب ہوتا ہے۔ مقابلہ کرنے والوں کو صرف کروٹ بدلنے، کتابیں پڑھنے اور اپنے موبائل فون پر کھیلنے کی اجازت تھی۔ انہیں ٹیک وے پروڈکٹس آرڈر کرنے اور پیٹ کے بل لیٹ کر کھانے کی بھی اجازت تھی۔ اس میں حصہ لینے والے زیادہ تر لوگوں ٹوائلٹ کی پریشانی سے بچنے کے لیے ڈائپر پہن رکھے تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ تقریباً 240 افراد نے حصہ لیا جن میں سے 186 نے ایک دن کے اندر ہی سگریٹ نوشی کے لئے اسے چھوڑ دیا۔ اس مقابلہ میں 33 گھنٹے اور 9 منٹ کے بعد صرف 3 لوگ رہ گئے تھے۔ منتظمین نے مشکل سطح کو بڑھاتے ہوئے باقی تینوں کو بیک وقت اپنے ہاتھ اور پیر اٹھانے کو کہا۔ جو شخص سب سے زیادہ وقت تک ایسا کرنے میں کامیاب رہا اسے فاتح قرار دیا گیا۔ آخر میں ایک 23 سالہ شخص سب سے طویل وقت تک تمام مشکلات اور شرائط کو پورا کرنے میں کامیاب رہا۔ انہوں نے کہا کہ ''میری گرل فرینڈ نے مجھے مقابلے کا لنک بھیجا تھا اور مجھے حصہ لینے کا مشورہ دیا تھا۔ میں نے زیادہ تیاری نہیں کی تھی۔ میں مقابلے کے نصف میں ہار ماننے کے بارے میں سوچا لیکن میری گرل فرینڈ نے مجھے آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ مقابلہ میں سرفہرست تین افراد کو انعامات سے نوازا گیا۔ تیسرے مقام کو 1000 یوآن (140 ڈالر)، دوسرے مقام کو 2000 یوآن (280 ڈالر) اور پہلے مقام کو 3000 یوآن (420 امریکی ڈالر) یعنی تقریباً 37000 روپے ملے۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے نے کہا کہ ''میں یہ رقم اپنے دوستوں کے ساتھ ہاٹ پاٹ ڈنر کے لیے استعمال کروں گا۔ وہ مقابلے کے دوران میرے لیے ملنے آئے اور کھانے پینے کی چیزیں لے کر آئے۔''

# تیجس سانحہ میں شہید پائلٹ کو یو اے ای نے بھی پیش کیا خراج عقیدت، 'ہمت، لگن، اعزاز' کو سلام!

دبئی23 نومبر: ملک کا فخر کہے جانے والے تیجس لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ نمائش کے دوران دبئی ایئر شو میں جمعہ کے روز حادثے کا شکار ہوگیا۔ حادثہ اس قدر بھیانک تھا کہ ایئر کرافٹ زمین سے ٹکراتے ہی آگ کے گولے میں تبدیل ہوگیا۔ اس حادثے میں فضائیہ کے بہادر پائلٹ ونگ کمانڈر نمنش سیال شہید ہو گئے۔ اب ان کے جسد خاکی کو ہندوستان روانہ کرنے سے پہلے دبئی میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی فوج نے خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ یہ معلومات ہندوستانی فضائیہ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ 'ایکس' کے ذریعے شیئر کی ہیں۔ خراج تحسین پیش کرتے ایک ویڈیو بھی جاری کی گئی ہے۔ ہندوستانی فضائیہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق انڈین ایئر فورس، ونگ کمانڈر نمنش سیال کے المناک انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے، جنہوں نے دبئی ایئر شو میں ہوئے تیجس ایئر کرافٹ حادثے میں اپنی جان گنوادی۔ ایک وقف فائٹر پائلٹ اور مکمل طور پر پیشہ ور، انہوں نے غیر متزلزل عزم، بہترین مہارت اور خدمت کے مضبوط جذبے کے ساتھ ملک کی خدمت کی۔ ان کی شاندار شخصیت نے انہیں خدمت کے لیے وقف زندگی کے ذریعہ بہت اعزاز سے نوازا۔ یہ یو اے ای کے افسران، ساتھیوں، دوستوں اور ہندوستانی سفارتخانے کے افسران کی طرف سے دی گئی وداعی میں نظر آیا۔ اس گہرے دکھ کی گھڑی میں انڈین ایئر فورس ان کے خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ان کی ہمت، لگن اور اعزاز کی وراثت کا احترام کرتی ہے۔ ان کی خدمت کو تشکر کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ اس سانحہ نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ نمنش ہماچل پردیش کے کانگڑا ضلع کی تحصیل نگروٹا بگوان کے گاؤں پٹیالکر کے رہنے والے تھے۔ وہ نہایت پرسکون طبیعت کے آدمی تھے۔ انہوں نے شروع سے ہی قوم کی خدمت کا خواب دیکھا تھا۔ انہوں نے اپنی اسکولی تعلیم سوجان پور ٹیرا کے سینک اسکول میں مکمل کی، وہی اسکول جس نے ملک کو کئی بہترین فوجی اور ایئر فورس کے افسر دیئے ہیں۔ بچپن سے ہی پڑھائی اور کھیل میں ماہر نمنش کا خواب فضائیہ میں شامل ہونے کا تھا۔ انہوں نے 24 دسمبر 2009 کو فضائیہ میں شمولیت اختیار کی۔ انہیں تیجس کے علاوہ کئی طیارے اڑانے کا تجربہ تھا۔ وہ تیجس کی تیسری اسکواڈرن کا حصہ تھے۔ انہیں دبئی ایئر شو میں تیجس کو دنیا کے سامنے نمائش کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔

# 'یوکرین پوری طاقت کے ساتھ جنگ جاری رکھ سکتا ہے'
## امریکی امن منصوبے کے درمیان ٹرمپ کا حیران کن بیان

یوکرین 23 نومبر: ایسے وقت میں جب امریکی صدر سمیت دنیا کی بڑی طاقتیں عالمی امن کی باتیں کر رہی ہیں، ڈونالڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے صاف کہا کہ امریکہ کی جانب سے کیف کو بھیجی گئی امن تجویز حتمی پیشکش نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر یوکرین چاہے تو پوری طاقت کے ساتھ لڑائی جاری رکھ سکتا ہے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ ہر حال میں اس تنازع کو ختم کروائے گا اور توقع ہے کہ یوکرین 27 نومبر تک جواب دے گا۔ اسی بات چیت میں ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر وہ 2022 میں صدر ہوتے تو روس یوکرین جنگ کبھی شروع ہی نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں امریکی سیاست میں اس وقت بڑی ہلچل ہوئی جب ریپبلکن سینیٹر مائیک راؤنڈز نے بتایا کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سینیٹرز کو آگاہ کیا کہ امریکہ کی طرف سے تیار کردہ 28 نکاتی امن منصوبہ درحقیقت روس سے موصول ہونے والے مواد پر مبنی ہے۔ حالانکہ امریکی محکمہ خارجہ نے اس دعوے پر عوامی سطح پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ دریں اثنا امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور یوکرین کے نمائندے جنیوا میں اس مسودے پر نظر ثانی اور بات چیت کرنے والے ہیں۔ ادھر یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امریکی تجویز پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیف اس وقت اپنی تاریخ کے مشکل ترین دور سے گزر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ کی جانب سے آنے والا مسودہ روس کے مفادات کے قریب نظر آتا ہے اور یوکرین پر اسے قبول کرنے کے لیے دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ زیلنسکی نے کہا کہ ملک کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ملک اپنے وقار کو بچائے یا ایک بڑے اتحادی کو کھونے کا خطرہ مول لے۔ انہوں نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا اور بات چیت کی مکمل ذمہ داری اپنے چیف آف اسٹاف اینڈری یرماک کو سونپی ہے۔ جی 20 میں شامل یورپی ممالک نے امریکی منصوبے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ مسودہ باہمی بات چیت کی بنیاد کے طور پر کام کر سکتا ہے، لیکن کئی اہم نکات کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ یورپی ممالک نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کسی بھی ملک کی سرحدیں زبردستی تبدیل نہیں کی جانی چاہئیں اور اگر یوکرین اپنی موجودہ پوزیشن کو ترک کرتا ہے تو وہ مستقبل کے لئے غیر محفوظ ہو جائے گا۔ افشا ہونے والے امریکی مسودے میں مبینہ طور پر مشرقی ڈونیٹسک کے کچھ حصوں سے یوکرین کا انخلا، روس کے زیر کنٹرول علاقوں کو تسلیم کرنے اور کھیرسان اور زپوریزہیا میں جنگی خطوط کو مستحکم کرنے جیسی تجاویز شامل ہیں۔ اس کے ساتھ یوکرین کی فوج کے حجم کو محدود کرنے اور پڑوسی ملک پولینڈ میں یورپی لڑاکا طیاروں کی تعیناتی کی تجاویز سامنے آئی ہیں۔ مزید برآں مسودے میں روس پر اقتصادی پابندیوں کو بتدریج کم کرنے اور مستقبل میں جی 7 میں اس کی واپسی کا راستہ کھولنے کی تجویز بھی شامل ہے۔

# غزہ میں اسرائیلی فضائی حملہ، القسام کمانڈر ابو عبد اللہ الحدیدی سمیت چار فلسطینی جاں بحق

غزہ 23 نومبر: اسرائیل نے غزہ شہر کے مغربی علاقے میں ایک گاڑی کو نشانہ بنا کر فضائی حملہ کیا جس کے نتیجے میں چار فلسطینی جاں بحق اور کئی زخمی ہو گئے۔ العربیہ/الحدث کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے عسکری آپریشنز کے کمانڈر ابو عبد اللہ الحدیدی بھی شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ اس نے حماس کے تین مسلح ارکان کو ہلاک کر دیا جو گزشتہ روز رفح کے علاقے جنینہ میں ایک سرنگ سے نکل آئے تھے۔ فوج کے ترجمان افخائی ادرعی نے "ایکس" پر بتایا کہ جمعہ کے روز سرنگ سے نکلنے والے 15 مسلح افراد میں سے 6 کو فضائی حملے میں ہلاک، اور 5 کو گرفتار کیا گیا۔ صبح کے وقت مزید تین مسلح افراد مارے گئے۔ حماس نے کہا کہ "اسرائیلی فوج کی مسلسل خلاف ورزیاں، جنگ بندی کے معاہدے کے لیے نہایت خطرناک ہیں اور یہ ثالثوں اور امریکی انتظامیہ کو ذمہ دار بناتی ہیں کہ وہ معاہدے کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کو روکے۔"

☆☆

# شمالی چلی میں بسوں کی ٹکر، چار کی موت، 50 زخمی

سینٹیاگو، 23 نومبر (یو این آئی) شمالی چلی کے اینٹو فاگاسٹا علاقے میں ہفتہ کے روز دو بسوں کی ٹکر میں چار افراد کی موت اور 50 دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع قومی آفات کی روک تھام اور ریسپانس سروس نے دی ہے۔ یہ حادثہ انٹو فاگاسٹا میونسپلٹی کے روٹ 5 کے شمالی دریا اس علاقے میں پیش آیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ کئی زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جن میں سے ایک شخص کی حالت نازک ہے، جبکہ 35 افراد کا موقع پر ہی علاج کیا گیا۔ حادثے کی وجوہات کی تحقیقات جاری ہیں۔

# ویتنام میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی تعداد 90 ہوئی

ہنوئی، 23 نومبر (یو این آئی) وسطی ویتنام میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی تعداد اتوار کو 90 ہو گئی، اخبار تھان نین نے ویتنام ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ اطلاعات کے مطابق 12 افراد تا حال لاپتہ ہیں۔ شدید بارشوں اور سیلاب نے علاقے میں 1,154 مکانات اور 80,800 ہیکٹر سے زیادہ چاول اور دیگر فصلوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ وزیر اعظم فام من چن نے وسطی صوبوں میں شدید سیلاب اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے اقدامات پر زور دیا ہے۔ ویتنام کی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ویتنام کی حکومت نے تباہی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں کی مدد کے لیے 700 بلین ویتنامی ڈونگ (تقریباً 2.66 ملین ڈالر) کی ہنگامی امداد دی ہے۔

# یوکرین بحران خاتمے کے لیے یوکرین اور یورپ کی رضامندی ضروری: مَرز

برلن، 23 نومبر (یو این آئی) جرمن چانسلر فریڈرک مَرز نے ہفتہ کے روز کہا کہ یوکرین کے بحران کو ختم کرنے کے لیے بڑی طاقتوں کی نہیں بلکہ یوکرین اور اس کے یورپی اتحادیوں کی باہمی رضامندی ضروری ہے۔ جوہانسبرگ میں جی 20- سربراہ اجلاس کے دوران ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مَرز نے کہا کہ یورپی براعظم میں جاری یہ تنازعہ اور اس کے اثرات پورے یورپ کی سلامتی سے جڑے ہوئے ہیں۔ مرز نے کہا کہ "متعلقہ ممالک پر موجود سپر پاورز کے ذریعے جنگیں ختم نہیں کی جا سکتی ہیں،" انہوں نے مزید کہا کہ بحران "صرف یوکرین کی غیر مشروط رضامندی سے ہی ختم ہو سکتا ہے۔" انہوں نے مزید بتایا کہ جرمنی، فرانس، برطانیہ اور یورپی یونین کے خارجہ پالیسی مشیروں کی ٹیم اتوار کو جنیوا میں امریکہ اور یوکرین کے نمائندوں کے ساتھ آئندہ مذاکرات کرے گی۔ مسٹر مَرز نے کہا کہ یوکرین کے لیے قابل اعتماد سیکیورٹی ضمانتیں قائم کی جانی چاہئیں۔

# برازیل کے سابق صدر بولسونارو گرفتار

ریو دی جنیرو، 23 نومبر (یو این آئی) برازیل کے سابق صدر جیر بولسونارو کو بغاوت کی کوشش میں 27 سال کی سزا سنائے جانے کے سلسلے میں پولس نے احتیاطی اقدام کے طور پر ہفتے کے روز انہیں گرفتار کر لیا۔ وفاقی سپریم کورٹ نے ستمبر 2025 میں انہیں قصوروار قرار دیا تھا۔ یہ سزا ابھی شروع نہیں ہوئی ہے، اور وہ گھر میں نظر بند تھے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سابق صدر کو وفاقی سپریم کورٹ کے حکم پر دارالحکومت برازیلیا میں پولیس نے حفاظتی تحویل میں لے لیا۔ وفاقی پولس کے مطابق یہ گرفتاری تفتیش کاروں کی درخواست پر احتیاطی تدابیر کے طور پر کی گئی۔ مسٹر بولسونارو کو مقامی وقت کے مطابق صبح 6 بجے حراست میں لیا گیا اور دارالحکومت میں وفاقی پولیس ہیڈ کوارٹر لے جایا گیا۔ یہ گرفتاری ملک میں بغاوت کی سازش کی تحقیقات کے آخری مرحلے کے ضمن میں کی گئی ہے۔ مسٹر بولسونارو 2019 سے 2022 تک اقتدار میں تھے۔ بغاوت کی منصوبہ بندی کا قصوروار پائے جانے کے بعد انہیں 27 سال اور تین ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ وہ 4 اگست سے گھر میں نظر بند تھے اور حفاظتی لحاظ سے ان کی گرفتاری کا حکم دیا گیا تھا۔ جمعہ کے روز، مسٹر بولسونارو کے وکلاء کی ٹیم نے سابق صدر کی صحت کا حوالہ دیتے ہوئے وفاقی سپریم کورٹ کے جسٹس الیگزینڈر ڈی موریس سے گھر میں نظر بند رہنے کی اجازت دینے کی درخواست کی۔ مسٹر بولسونارو کی گواہی کے لیے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے، اور حکام نے یہ نہیں بتایا ہے کہ مزید کیا اقدامات کیے جائیں گے۔ ان کی قانونی ٹیم نے مستقبل میں ہونے والی پیش رفت پر مزید کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ یہ گرفتاری ایسے وقت میں ہوئی ہے جب عدالت اور پولیس نے مسٹر بولسونارو کی انتظامیہ کے دوران اور عہدہ چھوڑنے کے بعد کی جانے والی کارروائیوں کی تحقیقات شروع کی ہیں۔

# جنوبی افریقہ کے صدر رامافوسا سے مودی کی ملاقات
## ہند-جنوبی افریقہ شراکت داری کا جائزہ

جوہانسبرگ، 23 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز یہاں جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا سے ملاقات کی اور مختلف شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری اور تعاون کا جائزہ لیا۔ مسٹر نریندر مودی یہاں 20 ویں جی 20 چوٹی کانفرنس میں حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے چوٹی کانفرنس کے موقع پر جنوبی افریقہ کے صدر کے ساتھ دو طرفہ ملاقات کی۔ میٹنگ کے بعد مسٹر نریندر مودی نے سوشل میڈیا پوسٹ میں میٹنگ کی تفصیلات شیئر کیں۔ انہوں نے مسٹر رامفوسا کو جی 20 کی کامیاب صدارت پر بھی مبارکباد دی۔ مسٹر نریندر مودی نے اپنی پوسٹ میں کہا، "جوہانسبرگ میں جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران صدر رامافوسا کے ساتھ میری بہت اچھی ملاقات ہوئی۔ ہم نے ہند-جنوبی افریقہ شراکت داری کے پورے دائرہ کار کا جائزہ لیا، بالخصوص مختلف اہم شعبوں جیسے تجارت، ثقافت، سرمایہ کاری کے فروغ، ٹیکنالوجی، ہنر کی ترقی، اے آئی، ضروری معدنیات، اور دیگر شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔" دو روزہ جی 20 سربراہی اجلاس کا آج آخری دن ہے۔

# پنجاب میں طلبا تحریک نے مرکزی حکومت کو جھکنے پر کیا مجبور... ہرجندر

پنجاب23 نومبر: پنجاب میں یونیورسٹی طلبا کی ایک شکایت سے شروع ہوا تنازعہ اب ریاستی تحریک کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ کوشش یہ تھی کہ طلبا کو سیاست سے دور رکھا جائے، لیکن بات آگے بڑھتے بڑھتے یونیورسٹی انتظامیہ کے جمہوری ڈھانچے کو ختم کرنے تک پہنچ گئی۔ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب نئے سیشن میں داخلہ لینے والے طلبا سے ایک حلف نامہ پر دستخط کرانے کو کہا گیا، جس میں مختلف شرائط کے ساتھ طلبا کی سیاسی سرگرمی پر پابندی عائد کرنے کی مضبوط بنیاد رکھ دی گئی تھی۔ فوراً ہی اس کا احتجاج شروع ہو گیا۔ بات عرضداشت پیش کرنے، احتجاج و پرتشدد مظاہروں سے شروع ہوئی اور اکتوبر کے آخری حصہ میں یہ بھوک ہڑتال تک پہنچ گئی۔ تحریک میں شامل طلبا سیاسی شمولیت سے متعلق کئی عدالتی فیصلوں کا حوالہ دے رہے ہیں۔ ایک دلیل یہ بھی تھی کہ طلبا سے حلف نامہ لینے کا فیصلہ سینیٹ نے نہیں کیا ہے۔ یونیورسٹی کی پالیسی ساز تنظیم سینیٹ جمہوری طریقے سے منتخب ہوتی ہے۔ اس کی مدت کار ایک سال پہلے ختم ہو گئی تھی، اور دوبارہ انتخابات نہیں کرائے گئے۔ طلبا تنظیمیں پہلے سے ان انتخابات کا مطالبہ کر رہی تھیں۔ تحریک میں شامل طلبا یہ بات سمجھ چکے تھے کہ یہ سلسلہ آگے چل کر یونیورسٹی پر ایک خاص نظریہ تھوپنے تک جائے گا۔ تحریک کا ایک نعرہ 'خاکی کچھا پھٹے گا، ایفی ڈیوٹ ہٹے گا' خاصا مشہور بھی ہوا۔ یونیورسٹی کے طلبا لیڈر رویا نش ٹھاکر اس سے آگے بڑھ کر کہتے ہیں کہ ''اگر کیمپس میں جمہوریت نہ رہی تو کیمپس کے باہر بھی وہ زندہ نہیں رہ پائے گی۔'' جلد ہی سیاسی پارٹیوں کے رہنما بھی تحریک کے مقام پر پہنچنا شروع ہو گئے۔ سب سے بڑا موڑ تب آیا جب پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ چرنجیت سنگھ چنی طلبا کی حمایت کے لیے وہاں پہنچے۔ چنی خود بھی پنجاب یونیورسٹی کے طالب علم رہ چکے ہیں۔ طلبا کا خدشہ درست ثابت ہوا۔ پنجاب ڈے کے روز مرکزی حکومت نے خاموشی سے ایک نوٹیفکیشن جاری کر کے یونیورسٹی کی 91 رکنی منتخب سینیٹ کو 32 رکنی نامزد سینیٹ میں تبدیل کر دیا۔ سینیٹ سے بننے والی یونیورسٹی کی پالیسی نافذ کرنے والے سنڈیکیٹ کو بھی مکمل طور پر نامزد ادارے میں بدل دیا گیا۔ سمجھا جاتا ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کی سینیٹ اور سنڈیکیٹ کا یہی نظام تھا جس کی وجہ سے اس معزز یونیورسٹی پر کسی سیاسی پارٹی یا نظریے کا قبضہ نہیں ہو پایا اور اس نے ہمیشہ اپنا آزادانہ تشخص برقرار رکھا۔ یہ سب کچھ خاموشی سے کیا گیا۔ لوگوں کو اس کی خبر تب ہوئی جب 'دی ٹریبیون' نے اس بارے میں خبر شائع کی۔ پھر پورے پنجاب میں ہنگامہ برپا ہو گیا۔ ہر جگہ احتجاج شروع ہو گئے۔ یونیورسٹی میں احتجاج کر رہے طلبا کو اب ایک بڑا ایشو ہاتھ لگ گیا تھا۔ اس سے تحریک کو نئی جان مل گئی۔ پنجاب یونیورسٹی پورے پنجاب کے لیے صرف ایک یونیورسٹی ہی نہیں، بلکہ ایک بڑا جذباتی عنصر بھی ہے۔ یہ ملک کی قدیم ترین یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ 1857 میں جب ملک میں سب سے پہلے مدراس، کلکتہ اور بمبئی یونیورسٹی کی بنیاد رکھی گئی، اس کے بعد 1882 میں پنجاب یونیورسٹی کی بنیاد لاہور میں رکھی گئی۔ اس زمانے میں دہلی کے سینٹ اسٹیفن کالج اور ہندو کالج بھی اسی پنجاب یونیورسٹی سے منسلک تھے۔ بعد میں دہلی یونیورسٹی بنی تو وہ اس سے جڑ گئے۔ یہ ملک کی واحد یونیورسٹی ہے جس نے تقسیم ہند کا صدمہ بھی برداشت کیا۔ ملک تقسیم ہوا تو پنجاب یونیورسٹی بھی تقسیم ہو گئی۔ ابتدا میں اسے ملک کے مختلف مقامات پر منتقل کیا گیا۔ جب چنڈی گڑھ کو پنجاب کی راجدھانی بنایا گیا تو وہاں 1550 ایکڑ زمین پر اس کا مستقل ٹھکانہ بن گیا۔ لسانی بنیادوں پر 1966 میں جب پنجاب کی تقسیم ہوئی اور ہریانہ و ہماچل پردیش بنے، تب پورے علاقے کے بیشتر کالج پنجاب یونیورسٹی سے ہی منسلک تھے۔ آہستہ آہستہ جب ان ریاستوں میں یونیورسٹیاں بنیں تو وہاں کے کالج انہی سے جڑ گئے۔ صرف پنجاب کے کالج پنجاب یونیورسٹی سے منسلک رہ گئے، اس لیے سبھی نے طے کر لیا کہ پنجاب یونیورسٹی صرف پنجاب کی ہے۔ پنجاب کے لیے یہ یونیورسٹی ایسا نشان بن گئی جو اسے ہریانہ اور ہماچل سے مختلف کرتی ہے۔ ویسے بھی یہ ریاستیں اس کے اخراجات میں کوئی حصہ نہیں دیتیں۔ یونیورسٹی کا 60 فیصد خرچ مرکزی حکومت اٹھاتی ہے، جبکہ 40 فیصد پنجاب حکومت کے ذمے ہوتا ہے۔ سینیٹ اور سنڈیکیٹ میں تبدیلی نے کئی پرانے زخم ہرے کر دیے۔ کہا جانے لگا کہ پنجاب کو چنڈی گڑھ تو نہ ملا، اب اس سے پنجاب یونیورسٹی بھی چھینی جا رہی ہے۔ یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کونسل کے نائب صدر اشمیت مان اپنے ہر خطاب میں کہتے نظر آئے کہ ''یہ یونیورسٹی پنجاب کے 28 گاؤں کو اجاڑ کر بنی تھی۔ اس زمین پر حق ظاہر کرنے سے ہمیں کوئی نہیں روک سکتا... مرکزی حکومت ہماری یونیورسٹی، ہمارا پانی، ہمارے کھیت سب چھین لینا چاہتی ہے اور ہم ایسا ہونے نہیں دیں گے۔'' جلد ہی اس ریاست کی سیاست ہی نہیں، سول سوسائٹی کی تنظیمیں بھی پنجاب یونیورسٹی کی سمت بڑھنے لگیں۔ حالات ہاتھ سے نکلتے دیکھ کر یونیورسٹی انتظامیہ نے حلف نامہ سے متعلق اپنے فیصلہ کو واپس لے لیا۔ اس سے بھوک ہڑتال تو ختم ہوئی، لیکن تب تک تحریک بہت بڑی ہو چکی تھی۔ 'پنجاب یونیورسٹی بچاؤ مورچہ' بن گیا اور تمام سیاسی پارٹیوں کے لیڈران دھرنا والی جگہ کا رخ کرنے لگے۔ گرمی بڑھی تو اس کی آنچ دہلی تک محسوس ہونے لگی۔ یہ دلیل بھی سامنے آئی کہ سینیٹ اور سنڈیکیٹ کا نظام پنجاب یونیورسٹی ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہے، جو پنجاب اسمبلی نے منظور کیا تھا۔ اسمبلی میں بنے قانون کی دفعات کو مرکزی حکومت آخر کیسے ختم کر سکتی ہے؟ قانون کے ماہرین کہہ رہے تھے کہ یہ تبدیلی عدالت میں نہیں ٹھہر سکے گی۔ 5 نومبر کو مرکزی حکومت نے ایک اور نوٹیفکیشن جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ 28 اکتوبر کے نوٹیفکیشن پر عمل درآمد اگلے حکم تک روک دیا جائے گا۔ لیکن اس سے تحریک کہاں رکنے والی تھی، بلکہ مزید بھڑک اٹھی۔ مجبوراً مرکزی حکومت نے 2 دن بعد تیسرا نوٹیفکیشن جاری کیا، جس میں 28 اکتوبر کے نوٹیفکیشن کو منسوخ کر دیا گیا۔ تحریک پھر بھی نہ رکی۔ بس طلبا کا مطالبہ بدل گیا۔ اب مطالبہ یہ ہے کہ انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا جائے اور اس پر عمل درآمد شروع ہو۔ پورا پنجاب اس مطالبے پر متحد ہو چکا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی میں جہاں تحریک جاری ہے، وہ جگہ زیارت گاہ بن چکی ہے۔ سیاست داں تو وہاں آ ہی رہے ہیں، ثقافتی کارکن، پنجابی گلوکار اور فنکار بھی بڑی تعداد میں پہنچ رہے ہیں۔ مشہور پنجابی گلوکار ستندر سرتاج، گلاب سدھو اور ببو مان وہاں گئے تو ان کا بڑا تذکرہ ہوا۔ ماحول ویسا بنتا جا رہا ہے جیسا 2020 میں دہلی کی سرحدوں پر ہونے والی 'کسان تحریک' کے دوران تھا۔ گیت، موسیقی، اسٹریٹ پرفارمنس، مشاعرے، انقلابی تقاریر، شہیدوں کو خراج عقیدت... یہ سب مسلسل جاری ہے۔ لنگر لگ رہے ہیں۔ کہیں سے دودھ آ رہا ہے، کہیں سے کھیر۔ طلبا میں خشک میوے بانٹنے کی ایک ویڈیو انسٹاگرام اور ایکس پر خوب شیئر ہو رہی ہے۔ یونیورسٹی کی تحریک سے بڑھ کر اب یہ مسئلہ پنجاب کی شناخت کا سوال بن چکا ہے۔ چنڈی گڑھ پنجاب کو دیے جانے کا مطالبہ پھر زور شور سے اٹھنے لگا ہے۔ تحریک کے شرکاء میں یہ نعرہ بھی بہت سنائی دے رہا ہے کہ ''مٹھی دھن رباب دی، پنجاب یونیورسٹی پنجاب دی، سوہا پھل گلاب دا، چنڈی گڑھ پنجاب دا۔'' 10 نومبر کو جب پنجاب میں بند کو عملی جامہ پہنایا گیا تو وہاں بھاری بھیڑ جمع ہو گئی۔ نہنگ سنگھ گھوڑوں پر سوار ہو کر اور کسان ٹریکٹروں پر آ کر بڑی تعداد میں پہنچنے لگے۔ کسان لیڈر رتیجویر سنگھ نے کہا کہ ''یہاں کسانوں کے بچے بھی پڑھتے ہیں، ہم اس یونیورسٹی میں تبدیلی کیسے ہونے دے سکتے ہیں؟'' بھاری ہجوم کی اطلاع ملتے ہی یونیورسٹی کو سیل کر دیا گیا۔ تبھی ایک اور واقعہ ہوا۔ بی اے سال دوم کی طالبہ ہرمن پریت کور جب بیریکیڈ پار کر کے اندر جانا چاہتی تھی تو ایک خاتون پولیس اہلکار نے روکنے کے لیے اس کا بازو پکڑ لیا۔ احتجاج کرتے ہوئے ہرمن پریت نے سخت لہجے میں کہا کہ ''بازو چھوڑ، نئیں تے حساب لاکیں اپنا۔'' اس واقعہ کی ویڈیو وائرل ہو گئی۔ معروف پنجابی گلوکار رنجیت روسانجھ اپنے ایشیا ٹور کے سلسلے میں آسٹریلیا میں تھے۔ انہوں نے اسٹیج سے نہ صرف تحریک کی حمایت کی بلکہ ہرمن پریت کے حوصلے کی تعریف بھی کی۔ پنجابی کے ایک دیگر گلوکار مرجانہ مان نے ہرمن پریت پر ایک گانا بنا دیا، جو آج کل یوٹیوب پر کافی وائرل ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کی تحریک کو اس کی 'پوسٹر گرل' مل چکی تھی۔ اسی دوران یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے دفتر کی طرف سے یہ بتایا گیا کہ وائس چانسلر نے نائب صدر جمہوریہ (جو پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں) سے سینیٹ انتخابات کا شیڈول جاری کرنے کی درخواست کی ہے۔ تحریک میں شامل طلبا کا کہنا ہے کہ جب تک تاریخوں کا اعلان نہیں ہوتا، تحریک جاری رہے گی۔

☆

# کلٹی کالج موڑ کے قریب تالاب کی غیر قانونی بھرائی اور تعمیر پر کارپوریشن کی کاروائی

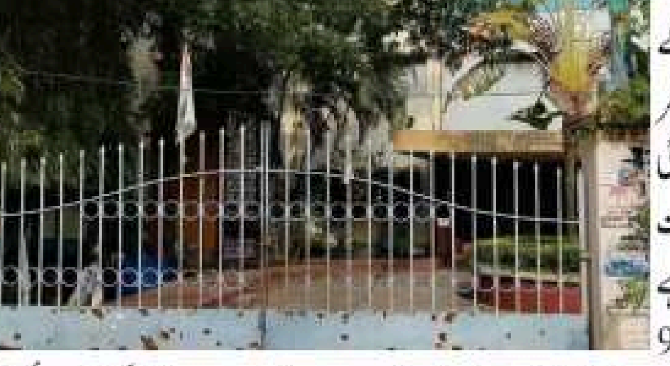


آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن نے کلٹی کالج موڑ کے قریب وارڈ نمبر 62 کے پلندری موضع میں تالاب کی غیر قانونی بھرائی اور اس پر کی گئی تعمیر کے معاملے میں سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے وارڈ 72 کے کونسلر اور بورو نمبر 9 کے چیئر مین چیتنیا مانجھی کی شکایت پر لیگل سیل نے 7 نومبر کو وجے مانجھی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 15 دنوں کے اندر تالاب کی غیر قانونی تعمیر اور بھرائی کو منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ کارپوریشن نے واضح کیا ہے کہ مقررہ وقت میں کام مکمل نہ ہونے کی صورت میں بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے تعمیرات کو گرا دیا جائے گا۔ کریک ڈاؤن کی خبروں سے لینڈ مافیا میں خوف و ہراس پھیل گیا ہیا یک پریس کانفرنس کے دوران چیتنیا مانجھی نے الزام لگایا کہ زمین کی خرید و فروخت کے لیے جعلی دستاویزات تیار کی تھیں اور پولیس شکایت کے بعد انھیں جیل کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا وجے مانجھی نے ڈیسر گڑھ کے علاقے میں دو اینٹوں کے بھٹے بغیر تجارت اور آلودگی کے لائسنس کے چلائے اور اس کے خلاف شکایت بھی درج کرائی گئی ہے چیتنیا مانجھی نے کہا کہ اس وقت کے بی ایل آر او کی ملی بھگت سے کلٹی میں کئی لینڈ مافیا نے تالابوں کو بھرا اور غیر قانونی تعمیرات کیں، جو کہ قانون کے ذریعہ ممنوع ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن بلڈوزر کے ذریعے ایسے غیر قانونی تجاوزات کے خلاف کارروائی کرے گی۔

# بھگوا لیڈروں کے زبانی حملوں سے ترنمول لیڈر داسو برہم

آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): پچھلے کچھ دنوں میں، اس ضلع میں بی جے پی کے لیڈروں اور نمائندوں نے 2026 کے بنگال اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ٹی ایم سی لیڈر ممتا بنرجی اور لیڈر ابھیشیک بنرجی پر اپنے زبانی حملوں کو تیز کر دیا ہے ٹی ایم سی کے ریاستی سکریٹری وی شیوا داسن داسو نے اپنے سوشل میڈیا پیج پر لائیو کیا اور اس پر سخت ردعمل کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ پچھلے کچھ دنوں سے وہ اس ضلع میں بی جے پی کے عوامی نمائندوں اور کچھ لیڈروں کو ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی پر مسلسل زبانی حملہ کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ چونکہ بی جے پی ایک اپوزیشن پارٹی ہے اس لئے ان کے لئے ٹی ایم سی کی اعلیٰ قیادت پر حملہ کرنا فطری ہے تاہم وہ حیران ہیں کہ اس ضلع میں ٹی ایم سی کے عوامی نمائندے اور قائدین خاموش کیوں ہیں انہوں نے کہا کہ وہ پچھلے کچھ دنوں سے سوشل میڈیا پر لائیو نہیں گئے تھے اور اس ضلع کے دیگر ٹی ایم سی لیڈروں کے جواب کا انتظار کر رہے تھےلیکن جب اس نے دیکھا کہ کسی نے تکلیف نہیں اٹھائی تو آج وہ خود ہی جواب دینے آئے انہوں نے ٹی ایم سی کی ضلعی قیادت اور کارکنوں سے کہا کہ انہیں بی جے پی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے حالانکہ بی جے پی کے پاس مرکزی تفتیشی ایجنسیاں ہیں، لیکن ٹی ایم سی کو ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ممتا بنرجی اس مقام پر پہنچ گئی ہیں جس پر وہ فائز تھیں انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی تین بار کی وزیر اعلیٰ ہیں۔ ٹی ایم سی کی ضلعی قیادت اور کارکنوں کو بی جے پی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے اور بی جے پی لیڈروں کے ہر بیان کا جواب دینا چاہئے۔ انہوں نے اپنے ٹی ایم سی کے ساتھیوں سے کہا کہ انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ آج جو بھی ٹی ایم سی لیڈران کے عہدے پر ہے وہ ممتا بنرجی کی وجہ سے ہے۔

# وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جو کہتی ہیں اسے پورا کرتی ہیں: پارتھو دیواسی

آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): انڈال بلاک کے مدن پور پنچایت علاقہ میں آما دیر پاڑہ آما دیر سمادھان یوجنا کے تحت 10 پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا مدن پور پنچایت کے سربراہ پارتھ دیواسی نے تمام پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا دیواسی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے امار دیر پاڑہ امار دیر سمادھان یوجنا کے تحت ایک تاریخی سنگ میل حاصل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نے اس اسکیم کے تحت ہر بوتھ کے لیے 10 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا ہے اپوزیشن جماعتوں نے اس اقدام کی سخت مخالفت کی، لیکن ممتا بنرجی ہمیشہ اپنے وعدوں کو پورا کرتی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ مدن پور گرام پنچایت علاقے میں 7.7 ملین روپے پہلے ہی موصول ہو چکے ہیں جو مختلف بوتھس پر مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لیے استعمال کیے جائیں گے انہوں نے بتایا کہ کل 2.2 ملین روپے کے 10 منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا انہوں نے مزید کہا کہ باقی ماندہ منصوبے چند روز میں شروع ہو جائیں گے۔ پارتھا دیواسی نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ اپنے وعدے پورے کرتی ہیں یہ آج کے کام سے ثابت ہو گیا ہے۔ 10 پروجیکٹوں میں، ایک وویکانند شیڈ تعمیر کیا جائے گی ایک نالی کی فوری ضرورت تھی۔ کئی بیت الخلاء بنائے جائیں گے۔ دو سڑکیں بری حالت میں ہیں، دو کی مرمت کی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ مذکورہ کام کجرا علاقہ میں چھ بوتھس میں کیا جائے گا پانی کا مسئلہ بھی حل کیا جا رہا ہیا انہوں نے کہا کہ اس مہم کے دوران پانی کے مسئلہ کو حل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا اور اس مطالبہ کو پورا کیا جا رہا ہیجب 2026 کے انتخابات پر اسکیم کے اثرات کے بارے میں پوچھا گیا تو پارتھا دیواسی نے کہا کہ ممتا بنرجی کی پہل ریاست کے ہر گھر تک پہنچ گئی ہے۔ لوگ ممتا بنرجی کے علاوہ کسی کو ووٹ نہیں دیں گے بنگال کی ترقی اور اپنی ترقی کے لیے لوگ ممتا بنرجی کو دوبارہ وزیر اعلیٰ منتخب کریں گے۔

☆☆☆

# گاؤں والوں نے کام روک دیا ای سی ایل انتظامیہ پر من مانی کا الزام

آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کینڈا ایریا کے تحت نیو کینڈا کولیری کے نیو کینڈا او سی پی کواری 3 کا کام مقامی کھپڑانگا آدیواسی پاڑا کے گاؤں والوں نے صبح سے روک دیا۔ ای سی ایل انتظامیہ پر او سی پی کے لیے زمین کو من مانے طریقے سے کاٹنے کا الزام لگاتے ہوئے، قبائلی دیہاتیوں نے نیو کینڈہ او سی پی کواری 3 کا کام روک دیا۔ اس کے علاوہ، گاؤں والے مقامی کھپاڈانگا آدیواسی پاڑا کے گاؤں والوں کی ایک محفوظ جگہ پر بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک تحریک چلا رہے ہیں حصہ لینے والے دیہاتیوں رکی باوڑی، سکندر تو دور کھو ہاری ہانسدا، منگل ہیمبرم وغیرہ نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ کی جانب سے نیو کینڈہ او سی پی کواری 3 کا کام بڑی دھوم دھام سے چلایا جا رہا ہے جب کہ گاؤں والوں کو محفوظ مقام پر ان کی بحالی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے کوئی اقدام نہیں کیا جا رہا انہوں نے کہا کہ او پی سی کے ساتھ ہی کھپاڈانگا تالاب ہے جسے کھپاڈانگا اور مشرقی کینڈا کے لوگ پانی جمع کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور اس تالاب میں روایتی چھٹھ پوجا کا انعقاد کیا جاتا ہے او پی سی کی وجہ سے کھپاڈانگا تالاب میں پانی آہستہ آہستہ خشک ہو رہا ہے۔ ای سی ایل انتظامیہ سے تالاب بنانے کی درخواست کی گئی ہے تاہم ای سی ایل انتظامیہ نے اس طرف کوئی توجہ نہیں دی گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ وہ برسوں سے اس علاقے میں مقیم ہیں اس لیے ای سی ایل انتظامیہ کی پوری ذمہ داری ہے کہ وہ مقامی لوگوں کو محفوظ جگہ فراہم کرے۔ ان کی بحالی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ کو کوئلہ پیدا کرنے کے لیے او سی پی کو آپریٹ کرنا چاہیے تاہم گاؤں والوں کے جائز مطالبات کو پورا کیا جائے بصورت دیگر ای سی ایل انتظامیہ کی مخالفت کی جائے گی۔ نیو کینڈا او سی پی کواری 3 میں کام روک دیا گیا تھا۔ اطلاع ملنے پر ای سی ایل نیو کیڈا کولیری گروپ آف مائنز کے ایجنٹ پردیپ کمار وشواس، نیو کینڈا کولیری کے سیکورٹی انچارج ونود کمار، کان کنی کمپنی سی این اے ٹی کے منیجر ہیرو بیگ، ترنمول کانگریس لیڈر سوکمار بھٹاچاریہ وغیرہ وہاں پہنچے اور گاؤں والوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ لیکن گاؤں والے اپنے مطالبے پر ڈٹے رہے اور سب خالی ہاتھ لوٹ گئے یہاں گاؤں والوں کی مخالفت کی وجہ سے او سی پی کا کام رک گیا ہے اور مشینیں اور ڈمپر کھڑے ہیں اس بارے میں نیو کینڈا گروپ آف مائنز کے ایجنٹ پردیپ کمار وشواس نے کہا کہ گاؤں والوں کے جائز مطالبات کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ او سی پی کے لیے جو بھی زمین کاٹی جا رہی ہے وہ ای سی ایل کی زمین ہے انہوں نے کہا کہ گاؤں والوں سے ملاقات اور باہمی اتفاق کے بعد جلد از جلد او سی پی کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

# پک اپ وین کی زد میں آکر معمر شخص جاں بحق

آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ہیپر رولس سے لدی پک اپ وین کی زد میں آکر ایک بزرگ کی موت ہو گئی متوفی کی شناخت 65 سالہ لکشمن منڈی کے طور پر ہوئی ہیمتو فی کنکسا کے بھلوکونڈہ گاؤں کا رہنے والا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ دوپہر بھلوکونڈہ سے گوپال پور جاتے ہوئے ہیپر رولس سے لدی ایک پک اپ وین بے قابو ہو گئی اور لکشمن بابو سے ٹکرا گئی پک اپ وین پھر جنگل میں داخل ہوئی لکشمن بابو اپنے گھر کی طرف سڑک کے کنارے پیدل جا رہے تھے جب یہ حادثہ پیش آیا۔ حادثے کے بعد آس پاس کے لوگوں نے انہیں دیکھا اور انہیں بچانے کے لیے بھاگ کھڑے ہوئے۔ پولیس کو اطلاع دی گئی کانکسا پولس موقع پر پہنچی اور لوگوں کی مدد سے شدید زخمی بزرگ کو اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کی اور اسے مردہ قرار دے دیا کنکسا پولیس نے پک اپ ٹرک کو قبضے میں لے لیا تاہم ڈرائیور اور کلینر حادثے کے بعد موقع سے فرار ہو گئے پولیس نے ان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ لکشمن کی موت سے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے مقامی لوگوں نے شکایت کی ہے کہ اس سڑک پر روزانہ گاڑیاں تیز رفتاری سے سفر کرتی ہیں جس سے گاؤں کے لوگ خطرے میں سفر کرنے پر مجبور ہیں اس لیے مکینوں نے انتظامیہ سے اس معاملے میں سخت ایکشن لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

# شک کی بنا پر بیوی پر تیز دھار ہتھیار سے شوہر کا حملہ، ملزم گرفتار

آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ایک شوہر نے شک کی بنیاد پر اپنی بیوی پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا زخمی خاتون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے ملزم شوہر کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے یہ دل دہلا دینے والا واقعہ صبح انڈال تھانے کے علاقے ہری پور بازار میں پیش آیا واقعے سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا پٹو گوپ نامی نوجوان نے اپنی بیوی پائل پر چاقو سے حملہ کر دیا اس حملے میں پائل شدید زخمی ہو گئی۔ تماشائیوں نے زخمی خاتون کو حملہ آور سے بچایا اور علاج کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچایا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انڈال کی بنبہل چوکی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور فوری طور پر تحقیقات شروع کر دی پولیس نے ملزم پٹو گوپ کو حراست میں لے لیا ہے، مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق زخمی خاتون کا نام پائل گوپ ہے۔ ملزم کا نام پٹو گوپ ہے۔ وہ میاں بیوی ہیں۔ پائل کا گھر سڈولی میں ہے۔ ہری پور کے گاؤں چوڑا کے رہائشی پٹو گوپ کی شادی تقریباً آٹھ سال قبل سڈولی کی رہائشی پائل سے ہوئی تھی۔ ان کے دو بچے ہیں: ایک بیٹی اور ایک بیٹا۔ پٹو ایک مٹھائی کی دکان پر کام کرتا ہے پائل ایک پرائیویٹ ہسپتال میں ہیلتھ ورکر کے طور پر کام کرتی ہے یہ جوڑا اپنے خاندان کے ساتھ چوڑا گاؤں میں رہتا تھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ پائل اپنے اسکوٹر پر ہری پور مارکیٹ آئی تھی پٹو نے اس کے پیچھے سوار ہونے کی کوشش کی لیکن اس نے انکار کر دیا اس سے ناراض پٹو نے چاقو نکالا اور پائل پر وار کرنے لگا بازار میں موجود لوگوں نے یہ واقعہ دیکھا اور پٹو کو روکا اطلاع ملنے پر بنبہل چوکی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی خاتون کو بچا کر علاج کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا۔ پولیس پٹو کو گرفتار کر کے چوکی لے گئی آج صبح کے واقعے سے ہری پور بازار کے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

# طلبہ کا سب سے بڑا دشمن موبائل!

## انجمن ترقی اردو ہند ضلع پچھّم بردوان کی تعلیمی تقریب میں مقررین کا اظہار

آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): انجمن ترقی اردو ہند ضلع پچھم بردوان کیزیر اہتمام مدھیامک امتحان و ہائیر سکنڈری امتحان میں کامیاب ہونے والے اردو طلبہ و طالبات کے اعزاز میں پروقار کامیاب جلسہ استقبالیہ اور تقسیم انعامات کی تقریب بمقام آسنسول عیدگاہ وقف اسٹیٹ عیدگاہ ہائی اسکول مرگا سال میں منعقد ہوئی جسکی صدارت سابق میئر ان کونسل الحاج عبدالجلیل صدر انجمن ترقی اردو ہند نے کی جبکہ نقابت کے فرائض امتیاز احمد انصاری نے بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا۔ مہمان ذی وقار کی حیثیت سے ورشد خان ڈپٹی مجسٹریٹ و ڈپٹی کلکٹر کوچ بہار، مہمان اعزازی کی حیثیت سے محمد ہارون اے سی پی ہیڈ کوارٹر، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ، مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک بزم تھے علاوہ ازیں کاونسلر آمنہ خاتون، ایس ائی اف اسکول ریاض عشرت شمشی، ڈاکٹر محمد انوارالحق، پروفیسر مشکور معینی جلوہ افروز تھے انجمن ترقی اردو ہند مغربی بردوان ضلع کے اراکین وعہدیداران بالخصوص سکریٹری ماسٹر سلیمان، ماسٹر محمد علی انصاری، محمد سجاد حسین، محمد شکیل، امان اللہ خان، خورشید ادیب و دیگر پیش پیش سرگرم تھے محمد حفیظ معروف غزل سنگر نے بچوں کی تعلیم پر ایک نظم اپنی پرکشش ترنم میں پیش کر کے مسحور کیا اور داد و تحسین حاصل کی انکے بعد سکریٹری انجمن ہذا ماسٹر محمد سلیمان نے سکریٹری رپورٹ پیش کی انہوں نے کہا کہ انجمن ترقی اردو ہند مغربی بردوان ضلع کے زیر اہتمام ہر سال سالانہ تعلیمی تقریب منعقد کرتی ہے مدھیامک امتحان میں اردو میں 80 فیصد اور ایچ ایس امتحان میں اردو میں 85 فیصد نمبر حاصل کرنے والے طلبہ کو اعزاز سے سرفراز کر کے انکی حوصلہ افزائی کی جاتی اس سال بھی پر وقار کامیاب تقریب منعقد ہوئی انہوں نے انجمن ترقی اردو ہند مغربی بردوان کی خدمات و کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ قاضی نزرال یونیورسٹی میں اردو شعبہ قائم کرایا گیا اور اسنسول کارپوریشن میں اردو ترجمان کی تقرری کرائی گئی مگر افسوس کا مقام ہے کہ ترجمان کو دیگر شعبے میں خدمات لی جارہی ہے اردو والے میئر کے نام اردو میں درخواست پیش نہیں کر رہے ہیں زیادہ سے زیادہ اردو میں درخواست دینے کی گزارش کی انہوں نے کہا کہ 2022 سے قاسم علی مجاہد اردو ایوارڈ تعلیمی ملی سماجی عوامی شعبوں میں کارہائے نمایاں خدمات کرنے والی شخصیت کو ایوارڈ سے سرفراز کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ اس سال شہر کا معروف تعلیم گاہ دانشگاہ اسلامیہ اسکول کے ڈائریکٹر الحاج عبدالروف صاحب کو انکی تعلیم خدمات پر اس ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا اور ڈاکٹر انوارالحق کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض ہونے پر انہیں بھی اعزاز سے سرفراز کیا گیا ڈانہوں نے کہا کہ 30 نومبر کو انجمن ترقی اردو ہند کی ریاستی کانفرنس کلا مندر کولکاتا میں ہوگی اپ تما حضرات سے شرکت کی گزارش ہے انہوں کامیاب طلبہ کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور شرکاء و مہمانان کا شکریہ ادا کی۔ پروگرام کے مقررین خاص ورشد خان ڈپٹی مجسٹریٹ و ڈپٹی کلکٹر کوچ بہار نے اپنی بصیرت افروز و سحر انگیز تقریر میں کہا کہ مادری زبان میں تعلیم ہونی چاہئے مگر اسکے ساتھ ساتھ انگریزی ہندی و دیگر زبانوں کو سیکھنے کی بھی کوشش اشد ضروری ہے لائف کا منصوبہ بنائیں انہوں نے کہا کہ بی اے یا ایم اے کی تعلیم حاصل کریں مگر اسمیں ملازمت کی گارنٹی نہیں ہے اسمیں اسکیل نہیں ابھی حالت ایسی ہے کہ ان کورسوں کے لئے کلاس فل نہیں ہوتی ہے بی اے کریں تو بی ایڈ کریں بارہویں کریں تو ڈیلیڈ کریں انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل یا مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کریں گے تو ملازمت کی گارنٹی ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ والدین اگر مالی حالت میں کمزور ہیں تو اپ تعلیمی پوزیشن کو مستحکم کریں تعلیم اچھی ہو تو والدین کو مضبوطی ملے گی یہ کام طلبہ ہی کو کرنا ہے انہوں نے شرکاء بالخصوص طلبہ کو متوجہ کر کے کہا کہ اپکا سب سے بڑا دشمن موبائل ہے موبائل میں جو وقت لگاتے ہیں اسے حصول تعلیم میں لگائیں ویڈیو پر بھروسہ نہیں کریں فزیکلی خود کو تیار رکھیں صحت اور تعلیم اسکی فکر اپکو بذات خود کرنی ہے جلد بازی کی سوچ قطعی نا کریں جلد روپیہ کمانے کی لالچ میں لوگ بیرون ملک سعودیہ چلے جاتے ہیں تعلیم کو ادھورا چھوڑ دیتے ہیں انہوں نے کہا مغربی کلچر سے بچیں بچوں کو اسلامی تعلیم و تہذیب کی بھی تربیت دیں اپنی کلچر کبھی نہیں چھوڑنا ہے انہوں نے جاپان کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جاپان ترقی کی منزل پر پہنچا ہوا ہے مگر اپنی کلچر سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا انکے علاوہ دیگر مقررین نے بھی اپنی تقریر میں تعلیمی کی اہمیت پر پرمغز روشنی ڈالی الحاج عبدالجلیل صاحب کی صدارتی خطبے پر بڑی کامیابی سے یہ پروگرام اختتام پزیر ہوا اس پروقار تقریب میں 110 ہونہار کامیاب طلبہ کو مومنٹو پیش کر کے انکی پزیرائی کی گئی۔

# رانی گنج میں ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا

آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج پولیس اسٹیشن کے تحت پنجابی موڑ چوکی میں آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ کچھ کاموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا اس موقع پر رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی، آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین کاوی دتہ، کاونسلر جیوتی سنگھ، رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج وکاس دت، پنجابی موڑ چوکی انچارج کرتار سنگھ، تپ تیواری، اروند سنگھانیہ اور کئی دیگر معززین موجود تھےیہاں پنجابی موڑ چوکی سے شیری روڈ تک سڑک کی تعمیر کا کام 11 لاکھ روپے کی لاگت سے کیا جائے گا آج اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس بارے میں تاپس بنرجی نے کہا کہ پنجابی موڑ چوکی بہت پرانی چوکی ہے تاہم اس علاقے کی آبادی اس حد تک بڑھ گئی ہے جو 20 سال پہلے تھی اس لیے یہاں کچھ بنیادی سہولیات کی ضرورت تھی چوکی کے انچارج نے اس کے لیے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے درخواست کی اور آج کام شروع ہوا انہوں نے یہ بھی کہا کہ رانی گنج بائی پاس روڈ عرصہ دراز سے خستہ حال ہے اس کی مرمت بھی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی جلد ہی اس کی مرمت کرے گی انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح رانی گنج کے مختلف علاقوں میں جہاں بھی ضرورت پڑے انفراسٹرکچر میں بہتری لائی جائے گی۔

# ہائینا کے گھر میں داخل ہونے کے بعد مقامی لوگ خوف میں مبتلا

آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور تھانہ کے تحت سلان پور گاؤں میں نیمائی پرمانک کے گھر پر رات سے ہی کشیدگی ہے، رات تقریباً نو بجے گھر کے صحن میں اچانک دو بڑے ہینا نظر آئے۔ جب گھر والوں نے ان کا پیچھا کیا تو ایک تو کسی طرح بچ نکلا، لیکن دوسرا گھر کے ساتھ والے چھوٹے سے کمرے میں داخل ہو گیا، جہاں پوسٹ آفس ہوا کرتا تھا اور اس وقت اسے اسٹوریج روم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے خوفزدہ خاندان نے جلدی سے دروازہ بند کر دیا اور گھر میں گھیرا ڈال دیا۔ خوف کے وجہ سے ایک بچی ساری رات بستر کے نیچے چھپی رہی۔ کھڑکیاں اور دروازے حفاظت کے لیے بند کر دیے گئے اگلی صبح جیسے ہی یہ خبر پھیلی، گاؤں والے جمع ہو گئے۔ پولس کو حالات پر قابو پانے کے لیے کافی محنت کرنی پڑی۔ اس دوران جیسے ہی یہ خبر روپنارائن پور رینج آفس پہنچی، محکمہ جنگلات کے اہلکار پنجرے، جال اور سامان لے کر جائے وقوعہ پر پہنچے۔ کافی دیر انتظار کرنے کے باوجود جب ہائینا باہر نہ آئی تو کھڑکی سے چھوٹے پٹاخے پھوٹے گئے۔ گھر کو ہلا دینے والی آواز سے گھبرا کر ہائنا تیزی سے بستر کے نیچے سے نکلی اور دروازے سے بھاگنے کی کوشش کی اور اسی لمحے پنجرے میں داخل ہو گئے۔ آسنسول ٹیریٹوریل رینج آفیسر بسواجیت سکدر نے کہا کہ محکمہ جنگلات، دیہاتیوں، پولیس اور بہت سے سماجی شعور رکھنے والے لوگوں کے ہاتھ سے کام کرنے کی وجہ سے ریسکیو آپریشن تیزی سے کامیاب رہا۔ ہائینا کو بردوان کے چڑیا گھر بھیجنے کی تیاریاں جاری ہیں۔

# رانی گنج: محکمہ ٹریفک کی ڈرامہ کے ذریعے لوگوں میں بیداری کی کوشش

آسنسول: 23رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ان دنوں شادیوں کا سیزن چل رہا ہے اور پکنک کا سیزن شروع ہونے والا ہے نشے میں گاڑی چلانے کے واقعات زیادہ ہوتے جا رہے ہیں جس سے متعدد حادثات اور یہاں تک کہ اموات بھی ہو رہی ہیں ان واقعات کو ذہن میں رکھتے ہوئے آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے رانی گنج ٹریفک محکمہ نے آج رانی گنج کے شیشو بگان موڑ پر ایک پروگرام کا اہتمام کیا جس کی قیادت رانی گنج ٹریفک محکمہ کے سیکنڈ آفیسر بنئے لائک نے کی یہ ایک آگاہی پروگرام تھا جس میں اسکول کے طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی انہوں نے نشے میں ڈرائیونگ کے ممکنہ نتائج پر تبادلہ خیال کیا تحریری الفاظ پر مشتمل بینرز اٹھا رکھے تھے زمین پر پتلا بچھا دیا گیا۔ وہاں ایک موٹر سائیکل کو یہ ظاہر کرنے کے لیے رکھا گیا تھا کہ کس طرح نشے میں ڈرائیونگ جان لیوا حادثات کا باعث بن سکتی ہے جائے وقوعہ پر موجود رانی گنج ٹریفک ڈپارٹمنٹ کے سیکنڈ آفیسر بنئے لائک نے طلباء اور وہاں موجود دیگر لوگوں کو اس کی وضاحت کی انہوں نے مشورہ دیا کہ شراب پینے کے بعد ڈرائیونگ نہ کریں کیونکہ اس سے نہ صرف آپ کی زندگی بلکہ دوسروں کی جان بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر انسان کی جان قیمتی ہے خاص طور پر اگر کوئی شخص اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے تو اس کا خاندان تباہ ہو جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ شراب یا کسی اور نشہ آور چیز کے زیر اثر گاڑی نہ چلائیں۔

# انگلینڈ کی فرسٹ الیون ٹیم: سبھی کھلاڑی ٹی-20 کھیلنے کے عادی، ٹسٹ کے نہیں

## ایشیز سیریز کے پہلے ٹسٹ کا نتیجہ دو دن کے اندر نکل آنے پر کئی سوالات اٹھنے لگے

پرتھ،23 نومبر: مچل اسٹارک اور جوش ہیزلووڈ کی جان لیوا بالنگ اور ٹراویس ہیڈ کی سنچری نے آسٹریلیا ایشیز سیریز کے پہلے ٹسٹ میں دو دنوں کے اندر اندر شاندار کامیابی مل گئی جب اس نے انگلینڈ کو 8 وکٹوں سے شکست فاش دیدی اور 5 ٹسٹوں پر مشتمل ایشیز سیریز میں 1-صفر کی برتری حاصل کرلی۔ جب آسٹریلیا نے انگلینڈ کو پہلی انگ میں 172 پر آؤٹ کیا جس میں مچل اسٹارک کی 7 وکٹیں تھیں۔ جواباً آسٹریلیا نے 9 وکٹوں پر 123 رن بنائے۔ دوسری انگ میں آسٹریلیا کے ٹراویس ہیڈ نے تیز ترین سنچری صرف 69 گیندوں پر بنائی اور اپنا نام کرکٹ کے ریکارڈ بک میں لکھوا لیا۔ انگلینڈ کے کپتان بن اسٹوکس نے پہلی انگ میں آسٹریلیا کے خلاف 5 وکٹیں حاصل کیں، جواباً مچل اسٹارک نے 7 وکٹ لیکر بین اسٹوکس کے 5 وکٹ لینے کا دندان شکن جواب دیا۔ اسٹارک نے انگلینڈ کے تین وکٹ لئے اور مجموعی طور پر اس ٹسٹ میں مچل اسٹارک کو 10 وکٹیں حاصل ہوئیں۔ انگلینڈ جس نے پہلی انگ میں 172 اور دوسری انگ میں 164 رن بنائے۔ اس کے مقابلے میں آسٹریلیا نے پہلی انگ میں 132 اور دوسری انگ میں 2/205 رن بنائے اور انگلینڈ کو 8 وکٹوں سے شکست دینے میں کامیابی حاصل کرلی۔ آسٹریلیا کو اس شاندار ایشیز ٹسٹ میں شکست سے ہمکنار کرنے میں مچل اسٹارک کا بڑا ہاتھ ہے جس نے پہلی انگ میں 58 رن دیکر 7 وکٹیں اور دوسری انگ میں 55 رن دیکر 3 وکٹیں حاصل کیں۔

انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل وان جو ان دنوں میچوں کی ٹیلی کاسٹنگ اور درمیان میں تبصرے اور خبریں سنا کر تبصرہ کرتے ہیں، انہوں نے اس ایشیز سیریز میں پہلے ٹسٹ کا حاصل دیکھتے ہوئے کھلے عام یہ کہہ ڈالا کہ انگلینڈ کی یہ ٹیم کسی بھی صورت میں آسٹریلیا کو شکست نہیں دے سکتی۔ واضح رہے کہ اس ٹسٹ میں جو ٹیم کے اصل کپتان اور فاسٹ بالر پیٹ کمینز پہلے ٹسٹ میں زخمی ہونے کی وجہ سے نہیں کھیلے، لیکن آسٹریلیا کو اس ٹسٹ میں اسٹیو اسمتھ کی کپتانی میں ایسی شاندار کامیابی ملے گی اس کا اندازہ خود آسٹریلیا کو نہیں تھا۔ مائیکل وان نے کہا کہ انگلش بلے بازوں کو دیکھا گیا کہ وہ مچل اسٹارک کی گیندوں کا سامنا کرنے سے کترا رہے تھے۔ اس وقت اسٹارک جس طرح سے فاسٹ بالنگ کر رہے ہیں ایسی بالنگ شاید انہوں نے اپنی عین جوانی میں نہ کی ہوگی۔ اگر دیکھا جائے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ انگلینڈ کے دو ریٹائر فاسٹ بالروں جیمس اینڈرسن اور اسٹیوارٹ براڈ کا متبادل انگلینڈ نے آج بھی لانے میں ناکام ہے۔ اینڈرسن اور براڈ کی موجودگی میں انگلینڈ نے دو ایشیز سیریز پر شاندار قبضہ کیا اور اس سلسلے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ جیمس اینڈرسن ایک لیجنڈری فاسٹ بالر رہے اور ان کے ساتھ ساتھ اسٹیوارٹ براڈ بھی ریٹائر ہوئے اور ان دونوں کی کمی انگلینڈ نے محسوس کی انگلینڈ کے موجودہ بالر بشمول کپتان بین اسٹوکس کسی بھی طرح سے آسٹریلوی بلے باز ٹراویس ہیڈ کو روک نہیں پائے جنہوں نے صرف 69 گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کرکے ایک نئی تاریخ بنا ڈالی۔ جہاں تک انگلش کپتان بین اسٹوکس کی بات کریں تو کہا جاسکتا ہے کہ وہ ایک کلاسیک بالر ہی نہیں کلاسیک بلے باز بھی ہیں اور ٹسٹ میچ میں اپنا بھرم رکھ کر کھیلتے ہیں لیکن اکیلا چنا بھاڑ پھوڑ نہیں سکتا کے مصداق انگلینڈ کو اپنی ٹیم کے فرسٹ الیون میں پورے 11 بین اسٹوکس چاہئے لیکن وہ 11 بین اسٹوکس کہاں سے لائیں۔ حیرت اس بات پر ہے کہ انگلینڈ میں سال بھر کاؤنٹی کرکٹ ٹورنامنٹ ہوتے رہتے ہیں اس کے باوجود انگلش سلیکٹرز ان تمام کاؤنٹی کرکٹ کا جائزہ لینے کے لئے ماہرین کو رکھیں اور ان کا کام صرف اچھے کھلاڑیوں کی شناخت ہونی چاہئے۔ وہ ماہرین آکر ٹیم سلیکشن کمیٹی کو اپنی رپورٹ دے اور دوسری کمیٹی اس رپورٹ کی بنیاد پر سفارش کرے۔ افسوس تو اس بات کا ہے کہ انگلینڈ کے نوجوان کھلاڑی سب کے سب آئی پی ایل کی پرکشش پیشکش پر دوڑے جاتے ہیں۔ ابھی اگرچہ آئی پی ایل کا دور دور تک پتہ نہیں ہے لیکن کھلاڑیوں کی خرید و فروخت اور نیلامی کی تاریخ میں پوری میڈیا ایسی دلچسپی لے رہی ہے جیسے وہ آئی پی ایل نہ ہو بلکہ ہندستان کا کوئی سب سے باعزت کھیل ہو، جبکہ 98% کرکٹ ماہرین یہ کہتے ہیں کہ آئی پی ایل کے تمام میچ پہلے سے سمجھوتہ شدہ ہوتے ہیں۔ آئی پی ایل میں خوشامدی اقوام اور خوشامدی کھلاڑیوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔

☆

# اسلامک سالیڈیرٹی گیمز 2025: اسلامی دنیا کے اتحاد، بھائی چارے اور دوستی کا عملی اظہار

ریاض 23 نومبر (یو این آئی) اسلامک سالیڈیرٹی گیمز 2025 اپنے اختتام کو پہنچیں، مگر ان کی یادیں، لمحات اور پیغام دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ریاض نے صرف گیمز کی میزبانی نہیں کی بلکہ قوموں کے دلوں کو جوڑ کر دنیا کو اتحاد کا طاقتور پیغام دیا۔ اسلامک سالیڈیرٹی گیمز 4 نومبر سے 21 نومبر تک جاری رہیں جہاں اسلامی دنیا کے درجنوں ممالک نے نہ صرف کھیلوں میں بہترین صلاحیتوں کا اظہار کیا بلکہ اتحاد، یکجہتی اور اسپورٹس مین اسپرٹ کا عملی مظاہرہ بھی پیش کیا۔ آغاز سے ہی اندازہ ہوگیا تھا کہ یہ دن عام نہیں ہونے والے۔ ایئرپورٹ سے لے کر شاہراہوں، اسٹیڈیمز اور شہزادی نورہ بنت عبدالرحمٰن یونیورسٹی تک ہر طرف اسلامک سالیڈیرٹی گیمز 2025 کی جھلک نظر آ رہی تھی۔ بینرز، رضا کار، استقبالیہ مراکز اور جدید سہولیات اس بات کا ثبوت تھیں کہ سعودی عرب ایک عظیم الشان بین الاقوامی ایونٹ کی میزبانی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

دنیا بھر سے آئے صحافیوں، جدید ٹیکنالوجی اور منظم انتظامات کو دیکھا تو یہ احساس مزید پختہ ہوا کہ یہ صرف کھیلوں کا مقابلہ نہیں بلکہ اتحاد و یکجہتی کا ایک عالمی مشن ہے۔

مختلف زبانیں، مختلف رنگ اور مختلف ثقافتیں، مگر مقصد ایک۔ افریقی ایتھلیٹس کی صبح کی دوڑ، وسط ایشیائی پہلوانوں کی بھرپور مشق، عرب کھلاڑیوں کا اعتماد اور خواتین ایتھلیٹس کی باوقار موجودگی اس نئے اسلامی منظرنامے کی عکاسی کر رہی تھی جہاں عزم، حوصلہ اور امید مشترک تھے۔ جوں جوں دن گزرتے گئے، ریاض کی رونق اور تیاری میں اضافہ ہوتا گیا۔ اسٹیڈیمز کی دلکش سجاوٹ، ٹرانسپورٹ کا منظم نظام، سخت مگر خوش اخلاق سکیورٹی اور رضا کاروں کے چہروں پر مسکراہٹ یہ ظاہر کر رہی تھی کہ پورا شہر ایک ہی جذبے کے تحت سانس لے رہا ہے۔

مقابلوں سے پہلے ہی ماحول جشن کا سا منظر پیش کر رہا تھا۔ افتتاحی تقریب خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی سرپرستی اور ولی عہد و وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی نمائندگی میں گورنر ریاض شہزادہ فیصل بن بندر بن عبدالعزیز کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ اس لمحے نے نہ صرف اس ایونٹ کی عظمت کو دوچند کیا بلکہ اسلامی دنیا کے لیے ایک واضح پیغام بھی دیا کہ کھیل اتحاد کی سب سے مضبوط زبان ہے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جس کے بعد جدید لائٹس، شاندار ڈرون شو اور سعودی تہذیب و ثقافت پر مبنی پرفارمنس نے فضا کو مسحور کر دیا۔ ڈرون شو میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک ایک روحانی سفر کو دکھایا گیا، جو 57 شریک ممالک کی علامتی نمائندگی کرتا تھا جبکہ روایتی قہوہ اور ربابہ کی دھنیں سعودی مہمان نوازی کا حسین عکس تھیں۔ سعودی وزیر کھیل اور اسلامی یکجہتی اسپورٹس ایسوسی ایشن (آئی ایس ایس اے) کے صدر شہزادہ عبدالعزیز بن ترکی الفیصل نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ کھیل صرف مقابلے نہیں بلکہ پوری اسلامی دنیا کے اتحاد، بھائی چارے اور دوستی کا عملی اظہار ہیں اور ریاض کا انتخاب ولی عہد کے اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جو کھیلوں کے ذریعے دنیا کو قریب لانا چاہتے ہیں۔

چار سعودی کھلاڑیوں عبدالرحمٰن القحطانی، دنیا ابو طالب، حمدان البیشی اور سلطان الداوودی نے گیمز کا پرچم بلند کیا جبکہ ایتھلیٹس اور آفیشلز کی جانب سے حلف برداری نے دیانت، انصاف اور اسپورٹس مین اسپرٹ کو اجاگر کیا۔ یہ افتتاحی تقریب 40 بین الاقوامی ٹی وی چینلز اور دو عالمی ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر براہ راست نشر کی گئی، جو اس ایونٹ کی عالمی اہمیت کا واضح ثبوت ہے۔

جب 57 ممالک کے دستے ایک ساتھ میدان میں داخل ہوئے اور تھیم "ون نیشن" گونجا، تو یوں محسوس ہوا جیسے یہ سب ایک ہی جسم اور ایک ہی روح کا حصہ ہوں۔ اس لمحے کھیل ایک واضح پیغام بن چکا تھا، اتحاد، امن اور اخوت کا۔ افتتاح کے بعد مقابلوں کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ پہلا گولڈ میڈل ترکیہ کی گمزی آلتون نے ویٹ لفٹنگ میں جیتا اور یوں ان گیمز کا آغاز ہی سنہری ہوگیا۔ ہر دن ایک نیا ہیرو ابھرتا اور ایک نئی کہانی رقم ہوتی رہی۔ اونٹ دوڑ کے دن ماحول یکسر بدل گیا۔ سعودی عرب نے اس روایتی کھیل میں اپنی تاریخی اور ثقافتی برتری ثابت کی۔ یہ مقابلہ محض ایک کھیل نہیں بلکہ سعودی شناخت، روایت اور ورثے کی جیتی جاگتی تصویر تھا، جسے عالمی میڈیا نے بھرپور انداز میں اجاگر کیا۔

اس کے بعد فٹسال، والی بال، سوئمنگ، جوڈو، باکسنگ اور ایتھلیٹکس کے مقابلے شروع ہوئے اور اسٹیڈیمز شائقین سے بھر گئے۔ ہر لمحہ نئی خبر، نیا ریکارڈ اور نئی کہانی جنم لے رہی تھی۔ چند ہی دنوں میں مختلف کھیلوں میں واضح برتریاں سامنے آنے لگیں۔ ایتھلیٹکس میں ترکیہ، بحرین اور مراکش نمایاں رہے، ریسلنگ میں کرغزستان نے کلین سوئپ کیا، جیو جٹسو میں سعودی عرب کی مضبوط گرفت دیکھنے کو ملی، والی بال میں ترکیہ اور آذربائیجان ناقابل شکست نظر آئے جبکہ فٹسال میں سعودی عرب اور ازبکستان چھائے رہے۔

خواتین مقابلوں نے اس ایونٹ کو ایک نئی جہت دی۔ مختلف اسلامی ممالک کی خواتین ایتھلیٹس نے شاندار کارکردگی دکھا کر یہ ثابت کیا کہ اسلامی دنیا میں خواتین بھی کھیلوں کے میدان میں مضبوط مقام حاصل کر رہی ہیں۔ یہ لمحہ ایک نئے اور بااختیار مستقبل کی علامت تھا۔ ایران اور آذربائیجان کی کارکردگی بھی نمایاں رہی۔ ایران کے رزعلی امیریان نے 800 میٹر میں گولڈ میڈل جیت کر سب کی توجہ حاصل کی جبکہ آذربائیجان کے پہلوانوں نے سلور اور براونز میڈلز اپنے نام کیے۔ میڈل ٹیبل پر مقابلہ لمحہ بہ لمحہ مزید سنسنی خیز ہوتا گیا۔ دن گزرتے گئے اور میڈلز کی دوڑ تیز تر ہوتی گئی۔ سعودی عرب مسلسل برتری کی جانب بڑھتا رہا، ترکیہ اور ایران مضبوط تعاقب میں رہے جبکہ مراکش اور ازبکستان نے بھی شاندار کارکردگی دکھائی۔ میڈیا سینٹر میں سب سے بڑا سوال یہی تھا: کون سب سے آگے رہے گا؟ اسلامک سالیڈیرٹی گیمز 2025 کے میڈل مقابلوں میں مجموعی طور پر ترکیہ، ازبکستان اور ایران سرفہرست رہے جبکہ میزبان سعودی عرب نے بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

متعدد کھیلوں میں سخت اور سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملے جن میں ایتھلیٹکس، ریسلنگ، جوجٹسو، ہینڈبال اور دیگر ایونٹس شامل تھے۔ آخرکار وہ لمحہ آ پہنچا جب اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ آتش بازی، ثقافتی پروگرام، کھلاڑیوں کے روشن چہرے اور رضا کاروں کی مسکراہٹ اس بات کا واضح ثبوت تھے کہ یہ ایونٹ ہر زاویے سے کامیاب رہا۔ فضا میں گونجتا پیغام بالکل واضح تھا: اگر اسلامی دنیا متحد ہو جائے تو کوئی منزل دور نہیں۔

☆

# پرتھ ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی 2 دن میں جیت سے کرکٹ آسٹریلیا کا لاکھوں ڈالرز کا نقصان ہوگیا

پرتھ 23 نومبر (یو این آئی) پرتھ ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی جیت سے کرکٹ آسٹریلیا کا لاکھوں ڈالرز کا نقصان ہوگیا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق ٹریوس ہیڈ کی جارحانہ سنچری سے ٹیسٹ میچ دوسرے روز ہی ختم ہوگیا، ٹریوس ہیڈ کی وجہ سے ٹیسٹ تیسرے روز تک بھی نہ جا سکا اور ٹیم کی جیت نے کرکٹ آسٹریلیا کا نقصان کرا دیا۔ آسٹریلیائی میڈیا کے مطابق پہلے سے خسارے کا شکار کرکٹ آسٹریلیا کے افسران افسردگی کے عالم میں ہیں، پرتھ ٹیسٹ 1921ء کے بعد پہلا ایشز ٹیسٹ ہے جو دو روز میں مکمل ہوا ہے، اب کرکٹ آسٹریلیا کو تیسرے اور چوتھے روز کی ٹکٹیں کرکٹ فینز کو واپس کرنا ہیں۔ پانچویں روز کے ٹکٹ اسی روز فروخت ہوتے ہیں، ایک محتاط اندازے کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا کو دو ملین آسٹریلیائی ڈالرز کے نقصان کا سامنا ہے، کچھ میڈیا رپورٹس میں کرکٹ آسٹریلیا کا مجموعی نقصان 3 ملین آسٹریلیائی ڈالرز بتایا گیا ہے۔

آسٹریلیائی میڈیا کے مطابق براڈ کاسٹرز کمپنیوں کا نقصان زیادہ تکلیف دہ بتایا جا رہا ہے، انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے فینز بارمی آرمی بھی ٹیسٹ کے جلد ختم ہونے پر افسردہ انگلینڈ واپسی کا پلان کرنے لگے، پہلے دو روز میں ایک لاکھ ایک ہزار 514 تماشائیوں نے پرتھ ٹیسٹ میچ دیکھا، جبکہ تیسرا اسولڈ آؤٹ تھا۔

کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو ٹوڈ گرین برگ نے ایک پروگرام میں میچ جلد ختم ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ ٹوڈ گرین برگ نے کہا کہ ہمیں اپنے براڈ کاسٹرز کا سب سے پہلے خیال ہے، یالی طور پر اس سیریز پر بہت اثر پڑے گا، یقینی طور پر ہم ہمارے پارٹنر اور اسپانسرز اس میں شامل ہیں۔

واضح رہے کہ کرکٹ آسٹریلیا کو آسٹریلیا اور ہندوستان کی گزشتہ برس بلاک بسٹر سیریز سے بھی نقصان ہو چکا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے سالانہ اجلاس میں اپنا 11.3 ملین ڈالرز کا خسارہ ظاہر کیا۔

# زاید الکثیری نے ابوظہبی عالمی پروفیشنل جیو-جتسو چیمپئن شپ کا دوسرا خطاب جیت لیا

ابوظہبی، 23 نومبر (یو این آئی) زاید الکثیری نے ہفتہ کو مردوں کے 62 کلوگرام جی بلیک بیلٹ پروفیشنل فائنل میں برازیل کے اینڈرسن ڈوارٹے کو شکست دے کر ابوظہبی عالمی پروفیشنل جیو-جتسو چیمپئن شپ میں اپنا دوسرا گولڈ میڈل حاصل کرلیا۔ یہ خطاب انہوں نے اس سے قبل 2022 میں بھی جیتا تھا۔

الکثیری نے پانچ منٹ کے میچ میں تکنیکی مہارت اور سخت کنٹرول کا مظاہرہ کیا۔ میچ گولڈن اسکور میں گیا، جہاں انہوں نے دو اہم پوائنٹس حاصل کیے، جن میں ایک ٹیک ڈاؤن کے لیے بھی تھا، جس کی بدولت وہ پوڈیم کے سب سے اوپر پہنچے۔

چیمپئن شپ کے آخری دن شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی اور اس کا انعقاد شیخ خالد بن محمد بن زائد النہیان کی سرپرستی میں مبادلا ارینا میں ہوا۔ پروفیشنل ڈویژن میں کمانڈو گروپ نے مجموعی طور پر پہلا مقام حاصل کیا، M.O.D UAE دوسرے نمبر پر رہا، اور بنی یاس جیو-جتسو کلب تیسرے نمبر پر رہا۔ محمد سالم الظاہری، نائب چیئرمین یو اے ای جیو-جتسو فیڈریشن، نے کہا "ابوظہبی ایک بار پھر دنیا کا جیو-جتسو دارالحکومت ثابت ہوا۔ چیمپئن شپ نے اعلیٰ تکنیکی معیار، زیادہ شراکت داری، شائقین کی بڑی تعداد اور وسیع میڈیا کوریج کے ساتھ تمام مقاصد حاصل کیے۔ اس کامیابی کا سہرا ہماری قیادت کی بصیرت اور مستقل حمایت کو جاتا ہے۔" الکثیری نے کہا "میں یہ کامیابی ہماری قیادت، اپنے خاندان، یو اے ای جیو-جتسو فیڈریشن اور تمام حمایتیوں کو وقف کرتا ہوں۔ اینڈرسن ڈوارٹے کے خلاف مقابلہ آسان نہیں تھا، لیکن شائقین اور کوچنگ ٹیم کے تعاون نے اعتماد دیا۔ یہ سونے کا تمغہ جشن سے پہلے ایک ذمہ داری ہے اور میں کل سے دوبارہ تربیت شروع کروں گا تاکہ مزید کامیابیاں حاصل کرسکوں۔

# لکشہ سین نے سیشن کا پہلا ٹائٹل جیتا

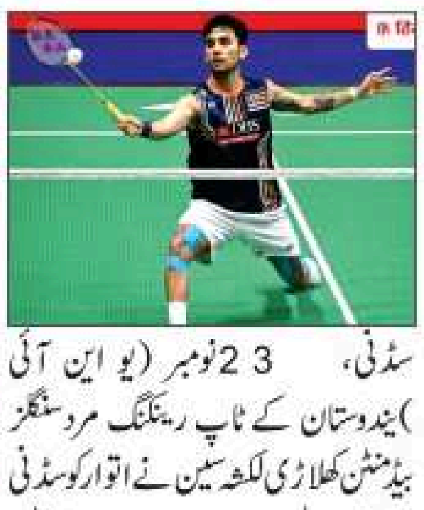

سڈنی، 23 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے ٹاپ رینکنگ مرد سنگلز بیڈمنٹن کھلاڑی لکشہ سین نے اتوار کو سڈنی میں آسٹریلین اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ جیت کر اپنے کیریئر کا چھٹا اور اس سال کا پہلا BWF ورلڈ ٹور ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ چودہویں نمبر کے سین کو BWF سپر 500 ٹورنامنٹ کے فائنل میں جاپان کے عالمی نمبر 26 یوشی تاناکا پر 21-15، 21-11 سے صرف 38 منٹ میں جیت حاصل ہوئی۔ یہ دونوں شٹلرز کے درمیان پہلا مقابلہ تھا۔ سڈنی میں سین کی یہ فتح گزشتہ سال دسمبر میں سید مودی انٹرنیشنل کے بعد ان کا پہلا BWF ورلڈ ٹور ٹائٹل ہے۔ ان کے کیریئر میں 2019 میں دو سپر 100 ٹائٹل - ڈچ اوپن اور سارلورلکس اوپن، 2022 میں انڈیا اوپن سپر 500، اور 2023 میں کینیڈا اوپن سپر 500 شامل ہیں۔ سین اس سال BWF ورلڈ ٹور پر ٹائٹل جیتنے والے صرف دوسرے ہندوستانی کھلاڑی بھی بنے، جن سے پہلے آیوش شیٹی نے جون میں یو ایس اوپن سپر 300 ٹائٹل جیتا تھا۔ فائنل میں، سین نے ابتدائی گیم میں مسلسل چار پوائنٹس بنا کر 3-7 کی برتری حاصل کی۔ تاناکا نے عارضی طور پر اسکور 15-17 کرلیا، مگر ساتویں سیڈ کے ہندوستانی کھلاڑی نے چار پوائنٹس کی برتری لے کر گیم اپنے نام کرلیا۔ دوسرے گیم میں بھی یہی صورتحال رہی، سین نے وقفہ تک چھ پوائنٹس کی برتری حاصل کی اور آخر تک مضبوط کھیل پیش کر کے شاندار فتح حاصل کی۔ لکشہ سین نے سیمی فائنل میں چاؤ تین چین کے خلاف تین میچ پوائنٹس بچا کر جیت حاصل کی اور فائنل میں اپنی لہر برقرار رکھی۔ کوارٹر فائنل میں سن نے ہم وطن آیوش شیٹی کو شکست دی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 24th November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۴ رنومبر ۲۰۲۵ء

# موتیھوسامی کی سنچری، یانسن سنچری سے محروم، جنوبی افریقہ کے 489 رن

گوہاٹی، 23 نومبر (یواین آئی) کلدیپ یادو نے دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن اتوار کو سنچری کی جانب بڑھنے والے مارکو یانسن (93) کو بولڈ کر کے جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز 489 رنز پر ختم کر دی۔ کلدیپ نے آج 152ویں اوور کی پہلی گیند پر مارکو یانسن کو آؤٹ کر کے دن کا اپنا پہلا وکٹ حاصل کیا اور جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز 489 رنز پر ختم ہوئی۔ مارکو یانسن نے 91 گیندوں پر سات چھکے اور چھ چوکے لگاتے ہوئے 93 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ کلدیپ نے چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ جسپریت بمراہ، محمد سراج اور رویندر جڈیجا کو دو دو وکٹیں حاصل ہوئیں۔

دوپہر کے کھانے کے بعد 139ویں اوور میں محمد سراج نے سنچری اسکور کرنے والے سینورن موتھوسامی کو یشوی جیسوال کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ سینورن موتھوسامی نے 206 گیندوں پر 10 چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے 109 رنز کی اننگز کھیلی۔ 144ویں اوور میں جسپریت بمراہ نے سائمن ہارمر (5) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو نویں وکٹ دلوائی۔

پہلے سیشن میں ہندوستانی بولرز کو چائے کے وقفے تک کوئی وکٹ نہیں ملی، سینورن موتھوسامی اور کائل ویرین نے ساتویں وکٹ کے لیے 88 رنز کی شراکت قائم کی۔ چائے کے بعد رویندر جڈیجا نے کائل ویرین کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو ساتویں وکٹ دلوائی۔ اس کے بعد مارکو یانسن نے سینورن موتیھوسامی کے ساتھ اننگز سنبھالی اور تیزی سے رنز بنائے۔ اس دوران سینورن موتیھوسامی نے اپنی سنچری مکمل کی اور مارکو یانسن نے نصف سنچری حاصل کی۔ دوپہر کے کھانے کے وقت جنوبی افریقہ نے سات وکٹوں پر 428 رنز بنا لیے تھے۔ سینورن موتیھوسامی (ناٹ آؤٹ 107) اور مارکو یانسن (ناٹ آؤٹ 51) کریز پر موجود تھے۔

آج صبح جنوبی افریقہ نے کل کے چھ وکٹ کے نقصان پر 247 رنز سے اننگ کا دوبارہ آغاز کیا۔ میتھوسامی اور ویریئن نے دن کی شروعات میں صبر و تحمل کے ساتھ بیٹنگ کی اور ٹیم نے 83.3 اوورز میں 250 رنز کا ہندسہ عبور کیا۔ 95 اوورز میں ڈرنکس بریک تک ٹیم 275/6 رنز پر پہنچ گئی، اور اس کے بعد بھی مسلسل رنز بنتے رہے۔ جنوبی افریقہ نے 102.4 اوورز میں 300 رنز عبور کیے۔

104.2 اوور میں جڈیجہ کی گیند متھوسامی کے پیڈ پر لگی اور امپائر روڈ نکر نے یکباہ آؤٹ دیا، لیکن متھوسامی نے فوری ریویو لیا، جس سے ٹی وی امپائر کرس گفنی نے فیصلہ پلٹ دیا اور میتھوسامی کو ریلیف ملا۔ میتھوسامی نے 106.2 اوور میں ایک رن لے کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ جنوبی افریقہ کے بلے باز سنورن میتھوسامی نے ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن شاندار سنچری اسکور کرنے کے بعد کہا کہ یہ ان کے لیے واقعی ایک خاص لمحہ ہے۔

میتھوسامی نے 109 رنز کی بہترین اننگز کھیلی، جس کی بدولت جنوبی افریقہ نے پہلی اننگز میں 489 رنز کا بڑا مجموعہ کھڑا کیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا:

"اتنے بھرے ہوئے اسٹیڈیم کے سامنے کھیلنا، یہ واقعی ایک بہت خاص لمحہ تھا۔ میں خوش ہوں کہ میں ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کر سکا۔ پہلی اننگز میں اچھی شروعات ہمیشہ بہت ضروری ہوتی ہے۔ ہمارا پلان صرف پارٹنرشپ بنانے، اننگز آگے بڑھانے اور موقع ملتے ہی رنز بنانے کا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ اس بار ویریں نے بہت شاندار بیٹنگ کی، مارکو یانسن بھی خاص تھے، اور باقی کھلاڑیوں نے بھی عمدہ تعاون دیا، جو ہمارے لیے بہت اہم تھا۔

یانسن کے لمبے چھکوں پر حیرانی ظاہر کرتے ہوئے متھوسامی بولے "اوہ...... یہ ناقابلِ یقین تھا! مجھے تو پوری اننگز میں سب سے بہترین نظارہ ملا۔ اس کی ہٹنگ واقعی اسپیشل تھی۔ یہ اس کی جانب سے شاندار بیٹنگ تھی، دیکھنے میں بہت زبردست لگا۔ پچ کے بگڑنے سے متعلق سوال پر پچ کے خراب ہونے سے متعلق سوال پر متھوسامی کا مختصر جواب تھا" آئیے انتظار کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ آگے کیا ہوتا ہے۔

# بنگلہ دیش نے آئرلینڈ کو ہرایا، سیریز بھی جیت لی

میرپور (بنگلہ دیش)، 23 نومبر (یواین آئی) تاج الاسلام اور حسن مراد کے شاندار کارکردگی (ہر ایک نے چار، چار وکٹیں حاصل کیں) کی بدولت بنگلہ دیش نے دوسرے ٹیسٹ کے پانچویں دن آئرلینڈ کو دوسری اننگز میں 291 رنز پر محدود کر کے 217 رنز سے فتح حاصل کی۔ اس کے ساتھ ہی بنگلہ دیش نے دو میچز کی سیریز 0-2 سے اپنے نام کر لی۔ مشفق الرحیم کو 106 اور ناٹ آؤٹ 53 رنز کی شاندار بیٹنگ کے لیے مین آف دی میچ اور سیریز میں 13 وکٹیں لینے پر تاج الاسلام کو پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا ہے۔

آئرلینڈ نے کل کی نامکمل اننگ چھ وکٹ پر 176 رنز سے دوبارہ شروع کی۔ آج انہوں نے نچلے آرڈر کے بیٹسمینوں کی مدد سے زبردست مزاحمت کی۔ کرٹس کیمفر نے حوصلے کے ساتھ بیٹنگ کی اور نچلے آرڈر کے بیٹسمینوں نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ صبح کے سیشن میں تاج الاسلام نے اینڈی میک برائن (21) کو یکباہ آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو ساتویں وکٹ دی۔ بعد میں جارڈن نیل نے کرٹس کیمفر کے ساتھ 48 رنز کی شراکت داری کی، جس کا خاتمہ 82ویں اوور میں مہدی حسن میراج نے جارڈن نیل کو بولڈ کر کے کیا۔

جارڈن نیل نے 46 گیندوں میں 5 چوکے اور 1 چھکا لگاتے ہوئے 30 رنز بنائے۔ گیون ہوے نے کیمفر کے ساتھ نواں وکٹ کے لیے 54 رنز کی شراکت داری قائم کی، جس سے بنگلہ دیش کے بولرز کو کافی پسینے بہانا پڑا۔ 114ویں اوور میں حسن مراد نے گیون ہوے (37 رنز) کو آؤٹ کر کے نواں جھٹکا دیا، اور اگلی ہی گیند پر میتھیو ہمفریز (0) کو آؤٹ کر کے آئرلینڈ کی اننگز 291 رنز پر ختم کر دی۔ کرٹس کیمفر ناٹ آؤٹ 71 رنز کے ساتھ پویلین واپس گئے۔

# صاحبزادہ فرحان ٹی ٹونٹی میں ایک سال میں 100 چھکے مارنیوالے پہلے ایشین بلے باز بن گئے

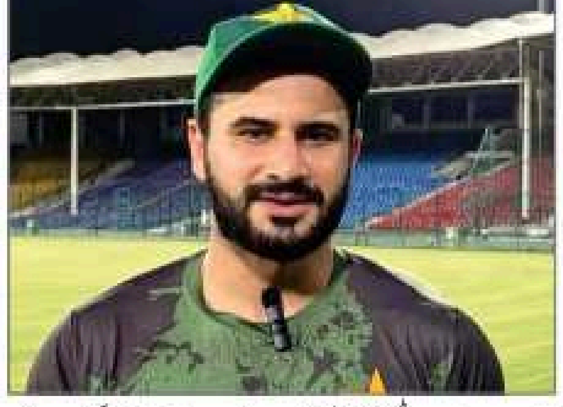

دبئی 23 نومبر (یواین آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے اوپنر صاحبزادہ فرحان نے ٹی ٹونٹی کرکٹ میں اہم کارنامہ سرانجام دے دیا۔ ہفتے کو راولپنڈی میں سہ ملکی ٹی ٹونٹی سیریز میں پاکستان نے سری لنکا کو 7 وکٹ سے ہرادیا۔ سری لنکا نے پہلے کھیلتے ہوئے 7 وکٹ پر 128 رنز بنائے تاہم پاکستان نے صاحبزادہ فرحان کی برق رفتار اننگز کے بدولت ہدف 16ویں اوورز میں حاصل کرلیا۔ صاحبزادہ فرحان نے 45 گیندوں پر 80 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ان کی اس اننگز میں 5 چھکے شامل تھے۔ اس میچ میں صاحبزادہ فرحان نے نئی تاریخ رقم کی اور وہ ایک کلینڈر ایئر کے دوران ٹی ٹونٹی کرکٹ میں 100 چھکے مارنے والے پہلے پاکستانی اور ایشین بیٹر بن گئے۔ ہندوستان کے ابھیشیک شرما گزشتہ 38 اننگز میں 87 چھکے لگا کر اس فہرست میں دوسرے جبکہ سوریا کمار یادو 2022ء میں 41 اننگز میں 85 چھکے لگا کر اس فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ متحدہ عرب امارات کے محمد وسیم 2024ء میں 45 اننگز میں 82 جبکہ افغان بیٹر رحمان اللہ گرباز 2024ء میں 52 اننگز میں 81 چھکے لگا کر اس فہرست میں 5ویں نمبر پر ہیں۔ سال 2025ء صاحبزادہ فرحان کے لیے غیر معمولی رہا ہے، وہ نہ صرف جارحانہ کھیل دکھا رہے ہیں بلکہ اعلیٰ مستقل مزاجی کے ساتھ ٹیم کے لیے اہم کردار بھی ادا کر رہے ہیں۔ صاحبزادہ فرحان کی اس پرفارمنس نے انہیں پاکستان کے سب سے خطرناک ٹی ٹونٹی اوپنرز کی فہرست میں شامل کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ سہ ملکی ٹی ٹونٹی سیریز میں آج پاکستان کا زمبابوے سے مقابلہ ہوگا۔

# اسپین نے جرمنی کو شکست دے کر ڈیوس کپ کے فائنل میں جگہ بنائی

بولونا (اسپین)، 23 نومبر (یواین آئی) اسپین نے یہاں جرمنی کو 1-2 سے شکست دے کر چھ سال بعد ڈیوس کپ کے فائنل تک رسائی حاصل کر لی۔ Olympics.com کے مطابق، چھ مرتبہ کے ڈیوس کپ چیمپئنز نے سیمی فائنل میں جرمنی کو 1-2 سے ہرایا، جس میں ڈبلز جوڑی مارسل گرینولرز اور پیڈرو مارٹینیز نے کیون کراویٹز اور ٹم پٹز کو 2-6، 6-3، 6-3 سے شکست دی۔ اسپین فائنل میں میزبان اور موجودہ چیمپئن اٹلی سے مدمقابل ہوگی، جس نے جمعہ کو سیمی فائنل میں بیلجیم کو ہرایا تھا۔ کپتان ڈیوڈ فیرر کی ٹیم، جس میں زخمی عالمی نمبر 1 کارلوس الکاراز شامل نہیں تھے۔

# پاکستان میں اچھی کرکٹ نہیں کھیلی، سری لنکائی کرکٹر جنتھ لیاناگے کا اعتراف

راولپنڈی 23 نومبر (یواین آئی) پاکستان کے ہاتھوں ٹرائی سیریز کے میچ میں شکست کے بعد سری لنکن کرکٹر جنتھ لیاناگے نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں سری لنکا کو بہترین سپورٹ ملی، سری لنکا کی ٹیم نے اچھی کرکٹ نہیں کھیلی پھر بھی سپورٹ ملی۔ جنتھ لیاناگے نے ٹرائی سیریز کے فائنل میں پہنچنے کے حوالے سے کہا کہ تسلسل کے ساتھ جیت حاصل کریں تو ٹرائی سیریز کا فائنل کھیل سکتے ہیں۔ انھوں نے اعتراف کیا کہ سری لنکا نے اچھی کرکٹ گزشتہ چند عرصے میں نہیں کھیلی، سری لنکائی کرکٹ پر مشکل وقت چل رہا ہے، سری لنکائی کرکٹ مختلف مشکلات سے گزر رہی ہے۔ جنتھ لیاناگے نے اپنی ٹیم کی جانب سے بہتر کرکٹ کھیلنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سری لنکا کو بہتر کرکٹ کھیلنے کی ضرورت ہے۔ سری لنکائی بیٹر کا مزید کہنا تھا کہ ٹی 20 ورلڈکپ میں مختلف کنڈیشنز ہوں گی، سری لنکا میں ٹی 20 ورلڈکپ ہے اور ہم ہوم کنڈیشنز سے آشنا ہیں۔

# ابوظہبی ٹی 10: محمد عامر کی کپتانی میں کوئٹہ کیولری کی لگاتار چوتھی فتح

ابوظہبی 23 نومبر (یواین آئی) ابوظہبی ٹی 10 لیگ میں سنسنی خیز مقابلے جاری ہیں اور محمد عامر کی شاندار کپتانی اور دھماکے دار انٹری نے کوئٹہ کیولری کی کارکردگی میں نیا جوش بھر دیا ہے۔ عامر نے نہ صرف قائدانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا بلکہ شاندار باؤلنگ کرتے ہوئے صرف 2 اوورز میں 16 رنز کے عوض 4 اہم وکٹیں حاصل کر کے میچ کا رخ پلٹ دیا۔ عامر کی اس جاندار کارکردگی نے کوئٹہ کیولری کو مزید مضبوط کر دیا ہے، جس نے لگاتار چاروں میچ جیت کر 8 پوائنٹس اپنے نام کر لیے ہیں۔ 2.784 کے بہترین نیٹ رن ریٹ نے بھی انہیں پوائنٹس ٹیبل کے سرِفہرست لا کھڑا کیا ہے۔ دوسری جانب یو اے ای بلز، ویکن گلیڈی ایٹرز، ویسٹا رائیڈرز اور نادرن واریئرز 4 پوائنٹس کے ساتھ پلے آف کی دوڑ میں موجود ہیں۔ اسپن اسٹیلینز اور اجمان ٹائٹنز نے ایک ایک میچ جیت کر 2 پوائنٹس حاصل کیے۔ رائل چیمپس اب تک کوئی میچ نہ جیت سکے اور ٹیبل کے آخری نمبر پر موجود ہیں۔ ٹورنامنٹ فیصلہ کن مرحلے کی طرف بڑھ رہا ہے اور شائقین کرکٹ کو آئندہ میچز میں مزید بڑے مقابلوں کی توقع ہے۔

# کے ایل راہل ون ڈے سیریز کے لیے اسٹینڈ اِن کپتان مقرر، رشبھ پنت کی واپسی

گوہاٹی، 23 نومبر (یواین آئی) ہندوستان کے ون ڈے فارمیٹ میں پہلی پسند وکٹ کیپر بیٹسمین کے ایل راہل کو جنوبی افریقہ کے خلاف آنے والی ون ڈے سیریز کے لیے اسٹینڈ اِن کپتان بنایا گیا ہے۔ باقاعدہ کپتان شبھمن گل اور نائب کپتان شریاس ایئر کے زخمی ہونے کی وجہ سے سلیکشن کے لیے دستیاب نہ ہونے کے سبب، تین میچوں کی سیریز میں قیادت کی ذمہ داری راہل کو سونپی گئی ہے۔ تینوں میچ رانچی 30) نومبر)، رائے پور 3) دسمبر) اور وشاکھا پٹنم 6) دسمبر) میں ہوں گے۔ تلک ورما، رشبھ پنت، رویندر جڈیجا اور رتوراج گائیکواڑ کو حال ہی میں آسٹریلیا دورے میں شامل کیا گیا تھا، جبکہ اس بار اکشر پٹیل اور محمد سراج اسکواڈ میں جگہ نہیں بنا سکے۔ تاہم ایک اہم تبدیلی کے طور پر رشبھ پنت کی ون ڈے ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ پنت کی واپسی کے باوجود نوجوان وکٹ کیپر دھروو جوریل بھی ٹیم میں برقرار رہیں گے۔ اکشر پٹیل، جنہیں آسٹریلیا سیریز میں پہلی پسند لیفٹ آرم اسپنر کے طور پر چنا گیا تھا، جڈیجا کی واپسی کے بعد اپنی جگہ برقرار نہ رکھ سکے۔

شبھمن گل ابھی بھی اپنی گردن کی انجری کے معائنے کے لیے ممبئی میں موجود ہیں۔ 26 سالہ گل، جنہیں آسٹریلیا دورے سے قبل ہی ون ڈے کپتانی سونپی گئی تھی، کولکاتا ٹیسٹ کی پہلی اننگز کے دوران گردن میں چوٹ لگنے کے بعد جنوبی افریقہ کے خلاف ابتدائی ٹیسٹ سے باہر ہو گئے تھے۔ گل اور ایئر دونوں کی غیر موجودگی میں، سلیکٹرز نے 15 رکنی اسکواڈ میں تلک ورما اور رتوراج گائیکواڑ کو شامل کیا ہے۔ تجربہ کار روہت شرما اور ویراٹ کوہلی بیٹنگ لائن اپ کی قیادت کریں گے، جبکہ یشسوی جیسوال کو بھی ایک اور موقع ملنے کا امکان ہے۔ ہاردک پانڈیا کی دستیابی نہ ہونے کی وجہ سے نتیش ریڈی ٹیم میں برقرار رہیں گے۔ ہندوستان کے پاس صرف تین فرنٹ لائن فاسٹ بولرز ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا اور پرسدھ کرشنا ہوں گے، کیونکہ دو ٹیسٹ میچوں کے بعد سراج اور بمراہ کو یہ سیریز نہیں کھیلائی جائے گی۔ اسپن ڈیپارٹمنٹ میں کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر اور رویندر جڈیجا شامل ہوں گے۔

سیریز کا آغاز 30 نومبر کو رانچی میں ہوگا، اس کے بعد ٹیمیں 3 دسمبر کو رائے پور اور 6 دسمبر کو وشاکھاپٹنم میں دوسرے اور تیسرے ون ڈے میں مدمقابل ہوں گی۔ سیریز کے بعد دونوں ٹیمیں پانچ ٹی 20 میچ بھی کھیلیں گی۔

ہندوستانی اسکواڈ:

روہت شرما، یشسوی جیسوال، ویراٹ کوہلی، تلک ورما، کے ایل راہل (کپتان/وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، واشنگٹن سندر، رویندر جڈیجا، کلدیپ یادو، نتیش کمار ریڈی، ہرشیت رانا، رتوراج گائیکواڑ، پرسدھ کرشنا، ارشدیپ سنگھ اور دھروو جوریل۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804